اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ضرورت سے زیادہ مطالبات تسلیم نہیں کریں گے

7 کھیلو انڈیا ونٹر گیمز: 2026 گلمرگ مرحلے کا آغاز 23 فروری سے ہوگا

2 حکومت نئے سیاحتی علاقوں کی نشاندہی کرنے کیلئے تجویز کا جائزہ لے رہی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 13 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

13 فروری 2026ء، بمطابق 24 شعبان 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 39، صفحات 8، قیمت 3 روپے

یہ بجٹ کس طرح ہمارے ملک کی معاشی تبدیلی میں مؤثر کردار ادا کرے گا

وزیر خزانہ نے بجٹ کے ذریعے ایک جامع خاکہ پیش کیا: وزیر اعظم

سرینگر/۱۲فروری/ (پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتارمن جی نے آج لوک سبھا میں اپنی تقریر کے دوران ایک جامع خاکہ پیش کیا کہ رواں برس کا بجٹ کس طرح ہمارے ملک کی معاشی تبدیلی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "انہوں نے ریفارم ایکسپریس پر زور دیا، ایم ایس ایم ایز کی معاونت، ہنر مندی کے فروغ، اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوطی فراہم کرنے، صحت اور تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے سمیت دیگر اقدامات پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔" جناب مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: "لوک سبھا میں اپنی تقریر میں وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتا رمن جی نے ایک جامع خاکہ پیش کیا کہ رواں برس کا بجٹ ہمارے ملک کی اقتصادی تبدیلی میں کس طرح مددگار ہوگا۔ انہوں نے ریفارم ایکسپریس، ایم ایس ایم ای کو تعاون، ہنر مندی، اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے (بقیہ ۶ پر)

اکتوبر 2024 سے اب تک 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے مسمار

مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں

سرینگر میں سب سے زیادہ 119 تجارتی اداروں سمیت 1133 ڈھانچے منہدم، وزیر اعلیٰ

سرینگر/۱۲فروری/ ایس این این/ اکتوبر 2024 سے اب تک جموں و کشمیر میں 1400 سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچے کو مسمار کیا گیا کا انکشاف کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا کہ اکتوبر 2024 میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے قیام کے بعد سے جموں و کشمیر میں رہائشی سمیت کل 1,425 غیر قانونی ڈھانچے کو مسمار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسمار کی گئی جائیدادوں میں جموں میں صحافی عرف احمد وانگ کا گھر بھی شامل ہے، جس میں حکومت نے کہا کہ جموں پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ 1988 کے تحت مناسب طریقہ کار اور دیگر متعلقہ قوانین کی کارروائی سے قبل عمل کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ڈی پی کے قانون ساز میر محمد فیاض کے ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کی 50ویں میٹنگ کی صدارت کی

شری امرناتھ جی یاترا-2026 کی پرتھم پوجا 29 رجون کو ہوگی

حادثاتی اِنشورنس کوریج 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کردی گئی

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) شری امرناتھ جی شرائین بورڈ (ایس اے ایس بی) نے اپنی 50ویں میٹنگ کے دوران آج 'بابا برفانی' کے لئے وقف لیزر اور ساؤنڈ شو کے قیام کی منظوری دی جو سری نگر اور جموں دونوں مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ شو یونین ٹیریٹری کی بھرپور روحانی تاریخ کو اجاگر کرتے ہوئے ایک ثقافتی علامت کے طور پر (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا پر قانون سازوں کے خلاف مہم پر بحث ہوگی: اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر/۱۲ جنوری (کے این ایس) قانون سازوں کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم پر پارٹی لائنوں سے بالاتر ہو کر اراکین کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے، جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کو جاری بجٹ اجلاس کے دوران اس مسئلے پر آدھے گھنٹے کی الگ بحث کا یقین دلایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ معاملہ ایوان میں ان الزامات کے درمیان اٹھایا گیا کہ جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور سیاسی طور پر محرک ہینڈلز منتخب نمائندوں کے خلاف ہتک آمیز مواد اور گمراہ کن ویڈیوز کو گردش کر رہے ہیں، ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور ایوان کے وقار کو مجروح کر رہے ہیں۔ قبل ازیں، جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کو مطلع کیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (DIPR) میں ایک سرشار میڈیا مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ حقیقی وقت میں (بقیہ ۶ پر)

من گھڑت خبروں کی روکتھام کی خاطر نئی میڈیا پالیسی زیر غور، حکومت

مسودے کو حتمی شکل دینے کیلئے بین محکمہ جاتی مشاورت جاری

ڈی آئی پی آر میں ایم ایم سی بروقت بنیاد پر جعلی خبریں اور غلط معلومات کا پتہ لگانے اور ان کا تدارک کرنے کیلئے کام کر رہی ہے

جموں/۱۲فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں بتایا ہے کہ فیک نیوز اور گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے محکمہ اطلاعات کے سوشل میڈیا سیل کو مزید موثر اور فعال بنایا گیا ہے، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ویب سائٹس اور آن لائن نیوز پورٹلز پر نشر ہونے والے ہر مشتبہ مواد کی نگرانی کر رہا ہے۔ حکومت کے مطابق جیسے ہی کوئی خبر فیک یا گمراہ کن ثابت ہوتی ہے، محکمہ فوری طور پر اس کا ریبٹل جاری کرتا ہے اور اسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ اگلے دن کے اخبارات اور ڈی آئی پی آر کی آفیشل ویب سائٹ پر بھی شائع کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو درست معلومات بروقت فراہم کی جاسکیں۔ گزشتہ ایک برس کے دوران مجموعی طور پر 28 سرکاری ریبٹل جاری کیے گئے ہیں۔ ایوان کو مزید آگاہ کیا گیا کہ جموں وکشمیر میڈیا پالیسی 2020 کے تحت ڈی آئی پی آر کو اختیار ہے کہ وہ میڈیا اداروں کی جانب سے جھوٹی، چوری شدہ یا غیر اخلاقی رغیر ملکی مخالف سرگرمیوں کی نگرانی کرے، اور ضرورت پڑنے پر ایسے میڈیا اداروں کو ڈی امپینل کرنے یا انہیں سرکاری اشتہارات روکنے کا اختیار بھی رکھتا ہے۔ اگر کوئی میڈیا ادارہ پریس اینڈ رجسٹریشن آف پیریاڈیکلز ایکٹ 2023 کے تحت رجسٹر ہو، تو خلاف ورزی کی صورت میں اس کی ڈی رجسٹریشن کی سفارش بھی کی جاسکتی ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈی آئی پی آر کسی نجی فیکٹ چیک یونٹ کو رجسٹر یا تسلیم نہیں کرتا، اور نہ ہی محکمے کے دائرہ اختیار میں فیک نیوز پھیلانے والے اداروں یا افراد پر جرمانے عائد کرنا شامل ہے۔ تاہم، تمام سرکاری محکموں میں فیک نیوز کی نگرانی کے لیے خصوصی مانیٹرنگ سیلز قائم (بقیہ ۶ پر)

24 فروری تک موسم میں بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۱۲فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 24 فروری تک بڑے پیمانے پر برف وباراں کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 12 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کے بعد 13 فروری موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی (بقیہ ۶ پر)

قاضی گنڈ حادثے میں پانچ افراد زخمی

جہیل ڈل میں کودنے والے شخص کو بچالیا گیا

سرینگر/۱۲فروری/ (آفاق نیوز) جمعرات کو دیوسر سے قاضی گنڈ کی طرف جاتے ہوئے بے قابو ٹاٹا موبائل گاڑی کی ٹکر سے کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK18A-2069 تھا، مبینہ طور پر ٹرانزٹ کے دوران بے قابو ہوگئی، (بقیہ ۶ پر)

دُور دراز علاقوں میں ملازمین کیلئے مراعات کا وزیر اعلیٰ کا اعلان قابلِ ستائش۔ سکینہ ایتو

کہا کہ یہ قدم دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائے گا

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بجٹ 2026-27 پیش کرتے ہوئے دُور دراز (بقیہ ۶ پر)

دفعہ 370 ہٹانے کے بعد جموں وکشمیر میں روزگار میں اضافہ: کرندلاجے

جموں وکشمیر روزگار کی شرح 6.7 فیصد سے کم ہو کر 6.1 فیصد پر آ گئی

نئی دہلی/۱۲ فروری (یو این آئی) حکومت نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ جموں وکشمیر سے دفعہ 370 ہٹنے کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے میں روزگار میں اضافہ ہوا ہے اور بے روزگاری میں کمی آئی ہے۔ محنت و روزگار کی وزیر مملکت شوبھا کرندلاجے نے وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مالی سال 20-2019 میں ملک میں بے روزگاری کی شرح 4.8 فیصد تھی جو 24-2023 میں گھٹ کر 3.2 فیصد رہ گئی۔ اس دوران جموں وکشمیر میں یہ شرح 6.7 فیصد سے کم ہو کر 6.1 فیصد پر آ گئی ہے۔ اس عرصے کے دوران مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جہاں پرائمری سطح (پانچویں جماعت) تک تعلیم (بقیہ ۶ پر)

زعفران پیداوار میں کمی کا دعویٰ غلط؛ 3715 ہیکٹیر رقبہ برقرار: حکومت

قیمت 80 ہزار روپے فی کلو سے بڑھ کر 2 لاکھ 20 ہزار روپے فی کلو تک پہنچی

جموں/۱۲فروری (ایجنسیز) حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں واضح کیا ہے کہ سال 2025 کے دوران زعفران کی پیداوار میں کسی قسم کی کمی ریکارڈ نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی یہ پیداوار 5 فیصد تک گری ہے۔ یہ وضاحت رکن اسمبلی حسنین مسعودی کی جانب سے اسمبلی میں پیش کیے گئے سوالات کے جواب میں کی گئی۔ حکومت کے مطابق قومی مشن برائے زعفران کے آغاز سے پہلے زعفران کی کاشت اور پیداوار میں شدید کمی آئی تھی، مگر مشن کے نفاذ کے بعد صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ محکمہ زراعت (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی لت کو ایک سنگین سماجی اور عوامی صحت کا مسئلہ، فلاح و بہبود کے لئے خطرہ، ستیش شرما

کہا ریاستی درجہ کی بحالی ایک جائز جمہوری توقع

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کو محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں یونیورسٹی میں منعقدہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جامع قومی تعمیر، منشیات کے خلاف سخت جدوجہد اور ریاستی درجہ کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ دو روزہ کانفرنس 12 تا 13 فروری 2026، جموں یونیورسٹی کے شعبہ زولوجی کے (بقیہ ۶ پر)

آر ایس پورہ سیکٹر میں بی ایس ایف اور پاک رینجرز کی فلیگ میٹنگ

سرحدی امن و امان، رابطہ کاری اور غلط فہمیوں کے سد باب سے متعلق نکات پر اتفاق

جموں/۱۲فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سرحد کے آر ایس پورہ سیکٹر میں جمعرات کو بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) اور پاک رینجرز کے درمیان ایک اہم فلیگ میٹنگ منعقد ہوئی۔ یہ میٹنگ بلی چک بارڈر آؤٹ پوسٹ کے نزدیک اس وقت طلب کی گئی جب پاکستان رینجرز نے حالیہ فائرنگ کے واقعے پر اعتراض اٹھایا تھا۔ ذرائع کے مطابق پاک رینجرز کی درخواست پر ہونے والی اس میٹنگ میں بی ایس ایف حکام نے فائرنگ کے معاملے کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ کارروائی مقررہ تربیتی مشق کا حصہ تھی جو اپنی حدود کے اندر انجام دی گئی تھی۔ حکام کا کہنا تھا کہ یہ فائرنگ کسی اشتعال انگیزی یا خلاف ورزی کے زمرے میں نہیں آتی۔ میٹنگ خوشگوار اور باہمی احترام کے ماحول میں منعقد ہوئی، جس دوران دونوں جانب کے افسران نے سرحدی امن و امان، رابطہ کاری اور غلط فہمیوں کے سد باب سے متعلق نکات پر اتفاق کیا۔ دونوں فورسز نے سرحد پر امن کی فضا برقرار رکھنے اور موجودہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ ذرائع کے مطابق، اس نوعیت کی فلیگ میٹنگز دونوں ملکوں کے درمیان طے شدہ طریقہ کار کا حصہ ہیں، جن کا مقصد سرحدی معاملات کو سفارتی اور عسکری سطح پر حل کرنا اور کسی بھی ابہام یا کشیدگی (بقیہ ۶ پر)

عارضی ملازموں کو وزیر اعلیٰ کے وعدے پر یقین کرنا چاہئے: سریندر چودھری

ان کا مسئلہ مرحلہ وار طریقے سے حل کیا جائے گا: ستیش شرما

جموں/۱۲فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کا کہنا ہے کہ عارضی ملازموں کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اسمبلی میں ان کے مسئلے کو اسی سال حل کرنے کے وعدہ پر یقین کرنا (بقیہ ۶ پر)

پہاڑی ریزرویشن میں توسیع پر اسمبلی میں ہنگامہ

بی جے پی کے 2 ممبر اسمبلی نے کیا ایوان سے واک آوٹ

نسلی شناخت پر مبنی ہے نہ کہ علاقائی بنیادوں پر: وزیر سکینہ ایتو

جموں/۱۲فروری (ایجنسیز) جموں سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے منتخب رکن اسمبلی اروند گپتا کی جانب سے جموں کیلئے شیڈولڈ ٹرائب یعنی درجہ فہرست قبائل II درجہ دیئے جانے کے مطالبہ پر جمعرات کو اسمبلی میں خاصی گرما گرمی دیکھنے کو ملی۔ یہ درجہ فی الحال صوبہ جموں کے پیر پنچال خطے اور شمالی کشمیر کے اُوڑی علاقے کے پہاڑی بولنے والے افراد کے لیے مخصوص ہے۔ جموں ساتھ آر ایس پورہ سے بی جے پی کے رکن اسمبلی نریندر سنگھ نے ایوان میں ضمنی سوال کے دوران یہ معاملہ اٹھایا کہ راجوری اور پونچھ اضلاع کے پہاڑی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے 3.60 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو منظوری دی

فضائیہ کو 114 رافیل لڑاکا طیارے ملیں گے

نئی دہلی/۱۲فروری (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانول میکرون کے آئندہ ہفتے ہندوستان کے دورے سے قبل حکومت نے فضائیہ کے لیے فرانس سے اضافی کثیر المقاصد لڑاکا طیارہ رافیل کی دو دہائیوں سے زائد عرصے سے زیر التوا خریداری کی تجویز کو جمعرات کے روز منظوری دے دی۔ وزارتِ دفاع نے جمعرات کے روز بتایا کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں یہاں منعقدہ دفاعی خریداری کونسل کے (بقیہ ۶ پر)

محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے زیر اہتمام سینما آرٹ پر ایک روزہ ورکشاپ منعقد

اس اقدام کا مقصد سینما کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا

اور جموں وکشمیر میں خواہشمند فنکاروں اور فلم سازوں کو قیمتی نمائش فراہم کرنا ہے، ناظم اطلاعات

جموں/۱۲فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس (بقیہ ۶ پر)

کشمیری زبان کے فروغ کی کوششیں تیز، نصاب اور عملے کی صورتحال ایوان میں پیش

کشمیری زبان کو باقاعدہ طور پر اسکولوں میں ایک مضمون کے طور پر متعارف کرایا گیا، سرکار

جموں/۱۲فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں جمعرات کو کشمیری زبان کی تدریس سے متعلق ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے تفصیلی معلومات پیش کی ہیں۔ رکن اسمبلی مبارک گل کے سوال کے جواب میں محکمہ تعلیم نے بتایا کہ کشمیری زبان کو باقاعدہ طور پر اسکولوں میں ایک مضمون کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے اور اس کی تدریس اس وقت کشمیر ڈویژن کے متعدد ہائر سیکنڈری اداروں میں کی جا رہی ہے، تاہم جموں ڈویژن کے کسی بھی اسکول میں کشمیری بطور مضمون شامل نہیں ہے۔ سرکاری دستاویز کے مطابق کشمیری زبان کو 2009 سے پہلے ہی محدود سطح پر درس و تدریس کا حصہ بنایا گیا تھا۔ سال 2009 میں حکومت کے آرڈر نمبر 28- کے تحت مزید 10 (بقیہ ۶ پر)

شہر خاص کے لیے 150 ہیکٹر پر جدید سیٹلائٹ ٹاؤن شپ کی تیاری: سرکار

اس کا مقصد بھیڑ کو کم کرنا اور نئے ترقیاتی زون قائم کرنا ہے

جموں/۱۲فروری (یو این آئی) سری نگر کے شہر خاص میں بے ہنگم شہری توسیع اور مناسب رہائشی انفراسٹرکچر کی کمی کے باعث ڈاؤن ٹاؤن سمیت کئی گنجان آباد علاقوں میں شدید بھیڑ بھاڑ اور تنگ رہائش سے متعلق سوال پر حکومت نے کہا ہے کہ اس حوالے سے باقاعدہ ڈیٹا موجود نہیں، تاہم ماسٹر پلان 2035 شہر کی رہائشی و ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پائیدار شہری نمو کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسمبلی میں رکن اسمبلی سلمان ساگر کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے بتایا کہ 'گریٹر سری نگر' طرز کی مربوط (بقیہ ۶ پر)

وادی کے شمال و جنوب میں منشیات فروشوں کیخلاف مہم جاری

بانڈی پورہ میں مطلوب منشیات فروش کی جائیداد ضبط

سرینگر/۱۲فروری/ (آفاق نیوز) منشیات فروشوں کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے بانڈی پورہ میں پولیس نے منشیات فروش کی جائیداد ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-F کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش محمد شفیع شیخ ولد محمد شہباز شیخ ساکنہ وارڈ نمبر 5 شیخ محلہ بانڈی پورہ کی پراپرٹی تین منزلہ مکان کو ضبط کر لیا۔ مذکورہ منشیات فروش این ڈی پی ایس کیس زیر نمبر 110/2022 اور ایف آئی آر نمبر 183/2022 این ڈی پی ایس (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں و کشمیر میں نئے سیاحتی علاقوں کی نشاندہی کرنے کیلئے

تجویز کا جائزہ لے رہی ہے ۔جاوید احمد ڈار

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں نئے سیاحتی علاقوں کی نشاندہی کرنے کے حوالے سے ایک تجویز کا جائزہ لے رہی ہے جن میں بنی حلقہ انتخاب کے کئی نمایاں مقامات جیسے بنی ٹاؤن، لوواڑنگ اور سرتھل شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بات وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر رامیشور سنگھ کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت صوبہ جموں میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلیدی سیاحتی مقامات پر ریسٹ (بقیہ ۶ پر)

حکومت پہلے سے اَپ گریڈ شدہ سکولوں میں

بنیادی ڈھانچے کے استحکام پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔وزیر تعلیم

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ محکمہ اس وقت پہلے سے اَپ گریڈ شدہ سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کے مضبوط بنانے اور تدریسی عملے کی فراہمی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع کے سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سکولوں کی اپ گریڈیشن ایک مسلسل اور جاری عمل ہے اور اس ضمن میں تجاویز کا وقتاً فوقتاً مقررہ اصولوں اور معیار کے مطابق جائزہ لیا جاتا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اپ گریڈیشن کے لئے طے شدہ معیار اور فزیبلٹی اصولوں، جیسے فاصلہ، فیڈنگ سکولز اور اعلیٰ درجے میں طلباً کی تعداد (انرولمنٹ) کو پورا کرنا لازمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت موجودہ سکولوں کو اگلی اعلیٰ سطح تک اپ گریڈ کرنے کی کوئی فوری تجویز حکومت کے زیرِ غور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کی کہ سکولوں کو اگلی اعلیٰ سطح تک اپ گریڈ کرنے میں بنیادی ڈھانچے کی فراہمی اور تدریسی و غیر تدریسی اسامیوں کے قیام کے باعث خاطر خواہ مالی وسائل درکار ہوتے ہیں اور اس لئے اس کے لئے محکمہ خزانہ کی منظوری بھی ضروری ہوتی وزیر موصوف نے مزید کہا کہ اُوڑی جیسے علاقے جو دور دراز ہونے، دُشوار گزار خطوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں تک محدود رسائی کی وجہ سے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جب بھی محکمہ سکولوں کے اپ گریڈیشن کی تجویز پیش کرے گا تو اُوڑی کے علاقوں کے اداروں کو (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں 'حمایت' سکیم کے اثرات کا جائزہ لیا

وقت پر ہدف حاصل کرنے اور مضبوط روزگار روابط پر زور دیا

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی) جموں و کشمیر میں 'حمایت' سکیم کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جو مرکزی وزارت دیہی ترقی کی ایک پہل ہے جس کا مقصد دیہی نوجوانوں کو ہنرمندی کے قابل بنانا اور ان کے لئے مستحکم روزگار کو یقینی بنانا ہے۔ میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقی (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں اے آر ٹی او آفس کا تعمیراتی کام جاری۔ستیش شرما

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج کہا کہ سوپور میں اے آر ٹی او آفس کی عمارت کی تعمیر کا کام چند برس پہلے شروع کیا گیا تھا اور اس کے بعد ہائی کورٹ کی مداخلت کی وجہ سے روک دیا گیا کیوں کہ علاقے کے مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ مذکورہ زمین چراگاہ (کاہچرائی) ہے۔ وزیر موصوف قانون ساز ارشاد رسول کار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ کیس کو محکمہ کی طرف سے سختی سے فالو کیا جا رہا ہے اور اس کیس میں ضروری پیراوائز جواب ہائی کورٹ کے سامنے (بقیہ ۶ پر)

آبپاشی و فلڈ کنٹرول سب ڈویژن کا دائرہ اختیار

تکنیکی پہلوؤں کی بنیاد پر ہے، انتخابی حلقے کی حدود پر نہیں۔حکومت

جموں/۱۲فروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج واضح کیا کہ کسی انتخابی حلقے کی جغرافیائی اور انتظامی حدود اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ایک دوسرے سے آزاد ہے اور ضروری نہیں کہ دونوں کی حدود ایک جیسی ہوں۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی کلدیپ راج دوبے کے سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول سب ڈویژن کا دائرہ اختیار نکاسی آب اور دیگر تکنیکی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کیا جاتا ہے۔ وزیر موصوف نے انتظامی یا عملی رُکاوٹوں سے متعلق خدشات کا جواب دیتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ نگرانی یا رابطے میں کوئی کمی نہیں ہے، نہ ہی موجودہ انتظامی ساخت کی وجہ سے تاخیر یا عوام کو تکالیف ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ریاسی کو پی ایچ ای سب ڈویژن ریاسی کے ساتھ ضم کرنے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتظامی ڈھانچہ طے شدہ اصولوں اور تکنیکی تقاضوں کے مطابق کام کر رہا ہے۔ اس ضمن میں ارکانِ اسمبلی خورشید احمد اور شیام لال شرما نے بھی ضمنی سوالات اُٹھائے جن کے حکومت نے تسلی بخش جوابات دیئے۔

دریائے توی پر سیلاب تحفظی کے سالانہ کام یوٹی کیپیکس اور نبارڈ کے تحت

انجام دئیے جاتے ہیں۔ جاوید رانا

جموں/۱۲فروری/ ڈی آئی پی ار) وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ دریائے توی پر سیلاب کے انتظام اور تحفظ کے کام ہر سال منظور شدہ منصوبے کے مطابق یوٹی کیپیکس اور نبارڈ کے تحت دریائی ٹریننگ ورکس اور امبانکمنٹس کی مضبوطی کیلئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بیان اسمبلی میں قانون ساز سریندر کمار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوٹی کیپیکس کے تحت متعدد سیلاب تحفظی کام کئے گئے ہیں جن میں سے چھ کام مکمل ہو چکے ہیں جبکہ پانچ کام مختلف مراحل میں تکمیل کے قریب ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ نبارڈ کے تحت منوال سے انڈو۔ پاک سرحد کے اخراج تک دریائے توی کی ٹریننگ کے کام کئی مقامات پر جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دریائے توی کی امبانکمنٹ کی بحالی اور مضبوطی کیلئے تین نئے کام تقریباً 769.96 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے ٹینڈر کئے جا چکے ہیں۔ جاوید رانا نے کہا کہ ان کاموں میں دریائے توی کے بائیں کنارے پر بکرم چوک کے اپ سٹریم میں مٹی کی امبانکمنٹ کی بحالی، دریائے توی کے دائیں کنارے پر ہری سنگھ پارک کے قریب خراب شدہ سیلاب کے تحفظی ڈھانچوں کی تعمیر اور چک ملہوری بجالٹہ میں دریائے توی کے بائیں کنارے پر گھروں اور زمین کی حفاظت کیلئے سیلاب تحفظی کاموں کی تعمیر شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ منظور شدہ ہے اور ٹینڈر ہو چکے ہیں۔

ایس ٹی ۔ا ریزرویشن جموں و کشمیر میں یکساں طور پر نافذ العمل ہے، سکینہ ایتو

جموں/۱۲فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ شیڈولڈ ٹرائب (ایس ٹی)۔ا ریزرویشن جموں و کشمیر میں یکساں طور پر نافذ العمل ہے۔ وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے یہ بات آج ایوان میں رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ رینہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ وزیر سماجی بہبود نے بتایا کہ شیڈولڈ ٹرائب۔II زمرے کے تحت ریزرویشن کسی خطے یا مخصوص علاقے کی بنیاد پر نہیں دیا جاتا بلکہ یہ پہاڑی نسل سے تعلق رکھنے والے مختلف گروہوں کو دیا گیا ہے جیسا کہ 2024 کے ایس او176 میں درج ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہاڑی نسلی گروہ کو ایس ٹی۔II ریزرویشن کے فوائد کی توسیع ان کی نسلی، ثقافتی اور لسانی شناخت کی بنیاد پر کی گئی ہے نہ کہ علاقائی بنیاد پر اور اس طرح یہ آئینی اصولوں یعنی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں ڈیلی ویجروں کا اہلِ خانہ اور بچوں سمیت احتجاجی دھرنا

حکومت سے واضح پالیسی بنانے کا مطالبہ

سرینگر۱۲ جنوری (کے این ایس) سرینگر میں عارضی بنیادوں، کنٹریکچول اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین نے سرکار سے مستقلی کے حوالے سے واضح پالیسی بنانے کے مطالبے کو لیکر شیر کشمیر پارک پولو ویو سرینگر میں احتجاجی دھرنا دیا ہے جس میں ملازمین کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ اور بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے مکمل اور واضح پالیسی کو بنایا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ احتجاج ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (ای جے اے سی) کے بینر تلے ملازمین کی مستقلی کے مطالبے کے حق میں منعقد کیا گیا۔ ای جے اے سی کے جنرل سیکریٹری سجاد احمد پرے نے دھرنے سے خطاب کرتے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں آثارِ قدیمہ کا تحفظ اور بحالی

اے ایس آئی نے جموں و کشمیر میں منتخب وراثتی مقامات

کی مربوط اور مرحلہ وار ترقی کی تجویز دی

سرینگر/۱۲فروری/ (پی آئی بی) جموں و کشمیر میں آثار قدیمہ کے مرکزی طور پر محفوظ 56 مقامات آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی دیکھ بھال اور نگہداشت میں ہیں۔ اے ایس آئی اپنے دائرہ اختیار میں موجود مرکزی محفوظ یادگاروں کی باقاعدہ حفاظت، بحالی اور تحفظ کرتی ہے۔ مختلف یادگاروں پر مرمت، بحالی اور ڈھانچائی مضبوطی کے کام باقاعدگی سے کیے جاتے ہیں، جو ضروریات اور دستیاب وسائل کے مطابق انجام پاتے ہیں۔ تاہم، جدید دستاویزی ٹیکنالوجیز جیسے لیڈار میپنگ، جی آئی ایس اور ڈرون پر مبنی سروے کے استعمال کی تجویز منتخب یادگاروں کے لیے دی گئی ہے، جن میں نرناگ کے مندر گروپ، پین ٹیمپل مارتنڈ اور بونیار کا قدیم مندر شامل ہیں، تاکہ تفصیلی دستاویزات تیار کی جا سکیں اور مستقبل میں بہتر تحفظ کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اے ایس آئی نے جموں و کشمیر میں منتخب وراثتی مقامات کی مربوط اور مرحلہ وار ترقی کی تجویز دی ہے، جس میں تحفظ، سیاحوں کے لیے سہولیات اور ورثے سے متعلق آگاہی پر خاص زور دیا (بقیہ ۶ پر)

دارالخیر میرواعظ منزل کی جانب سے چھتہ بل آتشزدگی

سے متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان کی تقسیم

سرینگر/۱۲فروری/ ایک بیان کے مطابق گزشتہ ہفتہ چھتہ بل سری نگر کے گنجان آباد علاقے میں پیش آئے آتشزدگی کے حالیہ واقعہ، جس میں تقریباً سات رہائشی مکانات اور گھریلو سامان جل کر خاکستر ہو گئے، کے متاثرین کی امداد کے سلسلے میں آج دارالخیر میرواعظ منزل سری نگر کی جانب سے راحتی سامان تقسیم کیا گیا۔ اگرچہ واقعہ کے فوراً بعد گہرے رنج و غم اور ہمدردی کا اظہار کیا جا چکا تھا، تاہم دارالخیر میرواعظ منزل نے اپنے سرپرست میرواعظِ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اپنی بھرپور یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ خصوصاً موجودہ سرد موسم میں متاثرین کی فوری (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے کثیر جہتی اقدامات پر عمل در آمد، سرکار

2 سالوں میں 7647 لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ

سیاحوں کو راغب کرنے کیلئے کئی علاقوں میں سرمائی کھیلوں اور تشہیری تقاریب کا انعقاد

جموں/۱۲فروری/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر حکومت نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے دوران جموں اور کشمیر ڈویژنوں میں سیاحت کے فروغ پر مجموعی طور پر 7647 لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کی گئی ہے۔ اور اس میں جموں خطے میں سیاحت کے فروغ پر 2 9 0 1 لاکھ روپے خرچ ہوئے، کشمیر وادی میں 2700 لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کئے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی اے یدھویر سیٹھی کے سوال کے جواب میں محکمہ سیاحت نے ایوان کو بتایا کہ جموں خطے میں مالی سال 2024-25 کے دوران 1,619.73 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، جب کہ مالی سال 2025-26 میں اب تک 1,281.55 لاکھ روپے صرف کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح کشمیر ڈویژن میں 2024-25 کے دوران 1,400.16 لاکھ روپے اور رواں مالی سال میں جنوری 2025-26 تک 1,346.20 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔ سیاحوں کی آمد میں اضافہ کرنے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اسمبلی میں اوڑی سے متعلق

تعلیم، شہری ترقی اور سیاحت اور دیگر ترقیاتی مسائل اُبھارے

جموں/۱۲فروری/ (نامہ نگار) ایل اے اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے جاری اسمبلی اجلاس کے دوران اوڑی حلقہ سے متعلق تعلیم، شہری ترقی اور سیاحت کے اہم مسائل اٹھائے اور سرحدی علاقے کے لیے خصوصی حکومتی توجہ کا مطالبہ کیا۔ تعلیم کے محاذ پر ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اسکولوں کی اپ گریڈیشن، نئے تعلیمی مضامین کے آغاز اور اوڑی سے تعلق رکھنے والے مگر دیگر علاقوں میں تعینات ماسٹر گریڈ اساتذہ (بقیہ ۶ پر)

راجستھان کی میواڑ یونیورسٹی میں غیر منظور شدہ نرسنگ کورس کا معاملہ

احتجاج کرنے کے الزام میں 33 کشمیری طلبہ معطل

جموں و کشمیر اور راجستھان کے وزرائے اعلیٰ مداخلت کریں: طلبہ تنظیم

سری نگر/۱۲فروری/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے جمعرات کو جموں و کشمیر اور راجستھان کے وزرائے اعلیٰ پر زور دیا کہ وہ میواڑ یونیورسٹی میں غیر منظور شدہ نرسنگ کورس کیخلاف مبینہ طور پر احتجاج کرنے کے الزام میں معطل کئی کشمیری طلباء کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے مداخلت کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے بی ایس سی نرسنگ کورس کیلئے راجستھان نرسنگ کونسل اور انڈین نرسنگ کونسل سے نرسنگ کورس کیلئے لازمی منظوری حاصل کرنے میں یونیورسٹی کی ناکامی کیخلاف احتجاج کرنے کے بعد میواڑ یونیورسٹی، چتور گڑھ، راجستھان میں 33 کشمیری طلباء کی معطلی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ایک بیان میں، ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر ناصر کھوہامی نے کہا کہ قانونی شناخت کی عدم موجودگی نے پروگرام میں داخلہ لینے والے 50 سے زائد کشمیری طلباء کا تعلیمی مستقبل سنگین خطرے میں ڈال دیا ہے۔ راجستھان نرسنگ کونسل اور انڈین نرسنگ کونسل کی منظوریوں (بقیہ ۶ پر)

پاسپورٹ سیوا کیندر اننت ناگ اور بارہمولہ میں 14 اور 21 فروری کو کام کریں گے

سرینگر/۱۲فروری/ (پی آئی بی) پاسپورٹ خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر، پاسپورٹ دفتر سرینگر 14 اور 21 فروری 2026 (ہفتہ) کو ایک خصوصی مہم منعقد کرے گا۔ اس سلسلے میں پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر (پی او پی ایس کے) اننت ناگ اور پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر (پی او پی ایس کے) بارہمولہ مذکورہ تاریخوں پر پاسپورٹ درخواستوں پر کاروائی کے لیے کھلے رہیں گے۔ یہ اقدام پاسپورٹ دفتر سرینگر کی جانب سے چلائی جانے والی خصوصی مہم کا حصہ ہے۔ یہ خصوصی مہم وزارتِ خارجہ، حکومتِ ہند کے پاسپورٹ سیوا پروجیکٹ کے تحت منعقد کی جا رہی ہے، جس کا مقصد پاسپورٹ سے متعلق (بقیہ ۶ پر)

پہلگام گیسٹ ہاؤس میں مشتبہ کاربن مونو آکسائیڈ کا اخراج

جے پور کے 6 سیاح اسپتال میں داخل

تمام افراد مستحکم، علاج کے بعد ڈسچارج، سی ایم او اننت ناگ

اننت ناگ/۱۲فروری/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام پہلگام کے ایک گیسٹ ہاؤس میں بدھ کی دیر رات کاربن مونو آکسائیڈ کے اخراج کا ایک مشتبہ کیس رپورٹ کیا گیا اور متاثرہ 6 گھریلو سیاحوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ بھیج دیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ بدھ کو رات کے تقریباً 11 بجکر 50 منٹ پر، ایک سے زیادہ افراد کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتال پہلگام لایا گیا جن کی علامات ممکنہ کاربن مونو آکسائیڈ سانس سے مطابقت رکھتی تھیں، جن میں سر درد، چکر آنا، متلی، الٹی، کمزوری اور تبدیل شدہ سینسوریم کی مختلف سطحیں شامل ہیں۔ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال پہلگام میں، مریضوں کا فوری طور پر ٹرائل کیا گیا اور ان کا طبی جائزہ لیا گیا۔ بغیر کسی تاخیر کے ہائی فلو آکسیجن تھراپی کا انتظام کیا گیا، اہم پیرامیٹرز کو مستحکم کیا گیا، اور مسلسل نگرانی کے تحت علامتی اور معاون علاج فراہم کیا گیا۔ ابتدائی انتظام اور استحکام کے بعد، اور جدید تشخیص کی ضرورت (بقیہ ۶ پر)

اِحاطہ وقار، چھانہ پورہ سرینگر میں بین النسلی ہم آہنگی پروگرام کا انعقاد

سرینگر/۱۲فروری/ ایک بیان کے مطابق آحاطہ وقار چھانہ پورہ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سرینگر اور محکمہ صحت کشمیر کے اشتراک سے ایک بین النسلی ہم آہنگی پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں اور نوجوان نسل کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا اور بزرگوں کے حقوق وفلاح و بہبود کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ تقریب کا آغاز جاوید احمد بیگ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد سید آفتاب صاحب نے نعتِ شریف پیش کی۔ سیکریٹری (بقیہ ۶ پر)

پارم پورہ سرینگر میں دلخراش حادثہ

لکڑی کے نیچے دب جانے سے 6 سالہ بچہ جاں بحق، بھائی ازخمی

سرینگر۱۲ جنوری (کے این ایس) سرینگر کے پارم پورہ شالہ ٹینگ علاقے میں جمعرات کے روز ایک دلخراش حادثے میں ایک 6 سالہ بچہ لکڑی کے ڈھیر تلے دب جانے سے جاں بحق ہوا ہے جبکہ دوسرا اس حادثے میں زخمی ہوا ہے جس کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا ہے۔ اس واقعے کے حوالے سے خبر پھیلنے کے ساتھ ہی یہاں کہرام مچ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق شالہ ٹینگ پاریم پورہ علاقے میں جمعرات کو لکڑی کے ڈھیر تلے دب جانے سے ایک 6 سالہ بچہ ہلاک اور اس کا 10 سالہ بھائی شدید زخمی ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت پیش (بقیہ ۶ پر)

آرمی گڈول اسکول ٹیٹوال اور ہائی اسکنڈری سکول ٹاڈ

میں خواتین و بچیوں کے عالمی یومِ سائنس کی تقریب منعقد

کرناہ/۱۲فروری/ پیرزادہ سعید/ آرمی گڈول اسکول (اے جی ایس) ٹیٹوال اور ہائی سیکنڈری سکول ٹاڈ میں خواتین اور بچیوں کے عالمی یوم سائنس کے موقع پر ایک پُروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد بالخصوص طالبات کو سائنسی میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینا اور سائنس کے شعبہ میں خواتین کی گراں قدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔ تقریب میں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں 2 منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں،/۱۲فروری (یو این آئی) معاشرے کو منشیات سے پاک کرنے کے لئے جاری مہم میں اودھم پور پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن ریہام بل کی ایک ٹیم نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ پوچھ تاچھ کے دوران اس شخص نے اپنی شناخت موسن حسین ولد محمد اصغر ساکن پٹن بارہمولہ کے طور پر ظاہر کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 10.48 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 34/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کی ایک اور کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن ریہام بل کی ہی ایک ٹیم نے زیرو موڑ ریہام بل میں ایک مشتبہ شخص کو روکا جس نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اس کو موقع پر ہی دھر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 3 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت اشونی شرما ولد کیول کرشن شرما ساکن مجالتہ اودھم پور کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 33/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تفتیش شروع کی گئی۔

بڈگام میں ڈرامہ شکارگاہ کی اوپن ایئر پیشکش

انسان اور فطرت کے رشتے کو اُجاگر کیا گیا

بڈگام/۱۲فروری/ شافعیہ گلفام/ ضلع بڈگام کے دریگام علاقے میں روایتی کشمیری فوک تھیٹر بھانڈ پاتھر کے تحت ڈرامہ شکارگاہ کھلے میدان میں کھیلا گیا۔ یہ ڈرامہ تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلکٹیو گروپ سے وابستہ نوجوان فنکاروں نے معروف ماہر فوک تھیٹر رئیس واتھوری کی نگرانی اور ہدایت میں پیش کیا۔ ڈرامے میں انسان اور فطرت کے باہمی تعلق کو مرکزی موضوع بنایا گیا اور جنگلی حیات کے مسکن کی تباہی، کان کنی کے باعث آبی ذخائر پر پڑنے والے منفی اثرات اور کچرے کی وجہ سے دریاؤں کی آلودگی جیسے اہم ماحولیاتی مسائل کو اُجاگر کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد روایتی لوک فن کے ذریعے عوام میں (بقیہ ۶ پر)

ہندوستانی معیشت اس وقت غیر معمولی متوازن ہے: سیتارمن
اس وقت بے روزگاری کی شرح بھی نچلی سطح پر ہے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ ہندوستان معیشت اس وقت غیر معمولی متوازن ہے جہاں بلند اقتصادی ترقی کے ساتھ افراط زر طویل عرصے تک نچلی سطح پر چل رہا ہے۔ محترمہ سیتارمن نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں بجٹ 2026-27 پر چار روزہ عمومی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت بے روزگاری کی شرح بھی نچلی سطح پر ہے اور پچھلے ایک عشرے میں ٹیکس دہندگان کی تعداد دوگنی ہو کر 12 کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ بحث کے دوران اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے اس بات کو مسترد کیا کہ اس وقت متوسط طبقہ دباؤ میں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ صرف اس بنیاد پر یہ کہنا غلط ہے کہ متوسط طبقہ مہنگائی اور بلند ٹیکس کے درمیان پس رہا ہے کیونکہ ذاتی انکم ٹیکس کی وصولی کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں متوسط طبقہ کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔ سال 2013-14 سے 2024-25 کے درمیان انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے والے اور ٹیکس دینے والے افراد کی تعداد 5.26 کروڑ سے بڑھ کر 12.13 کروڑ ہو گئی ہے۔ ذاتی انکم ٹیکس وصولی میں پچھلے سات برسوں سے سال بہ سال 7.9 فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مڈل کلاس دباؤ میں ہوتا تو وہ ٹیکس دینے نہ آتا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پچھلے بجٹ میں 12 لاکھ روپے سالانہ تک کی ذاتی آمدنی پر چھوٹ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تنخواہ داروں پر 12.75 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس نہیں لگتا، معیاری کٹوتی بھی بڑھا دی گئی ہے، نئے ٹیکس ڈھانچے کو آسان بنایا گیا ہے، جی ایس ٹی میں پچھلے سال ستمبر میں کیے گئے اصلاحات سے زندگی گزارنے کی لاگت کم ہوئی ہے اور افراط زر تاریخی طور پر کم ترین سطح پر ہے۔

حکومت نے بجٹ کو 'وکست بھارت' کا بجٹ بتایا،
اپوزیشن نے بجٹ میں عام لوگوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) راجیہ سبھا میں جمعرات کو مالی سال 2026-27 کے عام بجٹ پر بحث جاری رکھتے ہوئے حکمراں جماعت کے ارکان نے اسے ترقی یافتہ ہندوستان کا بجٹ قرار دیا جبکہ اپوزیشن نے الزام لگایا کہ اس میں عام لوگوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر سے شیوسینا (یو بی ٹی) کی پرینکا چترویدی نے کہا کہ بجٹ میں بزرگوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ 2050 تک تقریباً 30 کروڑ شہری 60 سال سے زیادہ عمر کے ہوں گے۔ ریلوے کرایوں میں دی جانے والی رعایت کورونا کے دوران ختم کر دی گئی تھی جو اب تک بحال نہیں ہوئی۔ انہوں نے علاج پر ہونے والے اخراجات پر انکم ٹیکس میں چھوٹ کی حد بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ راجستھان سے بی جے پی کے مدن راٹھور نے کہا کہ یو پی اے دور میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 98 ارب ڈالر تھی جو اب بڑھ کر 165 ارب ڈالر ہو گئی ہے۔ ہندوستان دنیا کا دوسرا بڑا موبائل تیار کنندہ بن گیا ہے۔ ایٹمی توانائی کی صلاحیت 4,780 میگاواٹ سے بڑھ کر 8,880 میگاواٹ ہو گئی۔ موجودہ حکومت نے نئے ایمس، آئی آئی ٹی اور ایئرپورٹ بنائے۔ قومی شاہراہ کی تعمیر 12 کلومیٹر روزانہ سے بڑھ کر 28 کلومیٹر روزانہ ہو گئی۔ حکومت نے مختلف فصلوں کے کم از کم امدادی قیمتیں بڑھائیں۔ کرناٹک سے کانگریس کے جی. سی. چندر شیکھر نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ معاہدے سے "میک ان انڈیا" کو نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "اچھے دن" اور "امرت کال" کا اثر یہ ہوا کہ 2014 میں بی جے پی کے پاس 295 کروڑ روپے تھے جو اب بڑھ کر 10,000 کروڑ ہو گئے ہیں، ایک صنعتکار جس کی دولت 44,000 کروڑ روپے تھی۔

غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے
ملک کے مفاد کے خلاف ہیں: کھڑگے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت پر سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے ملک کے مفاد کے خلاف ہیں اور حکومت کی پالیسیاں کروڑوں محنت کش کسانوں، مزدوروں اور کارکنوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ کھڑگے نے نئے لیبر قوانین اور منریگا کو کمزور کرنے کے الزامات پر مودی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ملک بھر میں ٹریڈ یونینیں، کسان اور مزدور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سڑکوں پر اتر کر احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت کی پالیسیاں کروڑوں محنت کش کسانوں، مزدوروں اور کارکنوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی دباؤ میں کیے گئے معاہدے ملک کے مفاد کے خلاف ہیں اور اس سے عام شہریوں کی زندگی پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ چھوٹے تاجر، مزدور اور عام لوگ اس مبینہ عوام مخالف ڈیل کی سب سے زیادہ مخالفت کر رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے یہ بھی کہا کہ پارٹی اس مسئلے پر سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے حکومت سے کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کا مطالبہ بھی کیا۔

ہند۔امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف پارلیمنٹ میں اپوزیشن کا احتجاج

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس اور انڈیا اتحاد کی مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے مکر دوار کے باہر امریکہ کے ساتھ ہوئے تجارتی معاہدے کے خلاف احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ اس میں کسانوں کے مفادات کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اتحاد کے رہنماؤں نے ہاتھوں میں بینر اور تختیاں لے کر حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا اور نعرے بازی کی۔ کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے، کرانتی کاری سماج وادی پارٹی (آر ایس پی) کے رہنما این کے پریم چندرن اور دیگر رہنماؤں نے اس دوران نعرے بازی کی اور کہا کہ یہ معاہدہ کسانوں کے مفادات کے خلاف ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں احتجاج کرنے والے اراکین پارلیمنٹ نے ہند۔امریکہ تجارتی معاہدے کی دفعات کے خلاف کسانوں کے بھارت بند کے اعلان کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔

دوردرشن کی ممتاز نیوز اینکر سرلا مہیشوری کا انتقال

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) دوردرشن کی سینئر نیوز اینکر سرلا مہیشوری کا، جمعرات کو دہلی میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے تقریباً تین دہائیوں تک دوردرشن پر خبریں پیش کیں وہ 1980 اور 1990 کی دہائی میں ایک مانوس اور معتبر چہرہ تھیں۔ جب دوردرشن کی نشریات بلیک اینڈ وائٹ سے رنگین دور میں داخل ہو رہی تھیں ان کا کریئر ہندستانی ٹیلی ویژن کے اس ارتقائی عہد کا ترجمان ہے۔ وہ اس سنہری دور سے وابستہ تھیں جب دوردرشن بنیادی نیوز پلیٹ فارم تھا اور لوگ بے حد اشتیاق سے نیوز بلیٹنز کا انتظار کیا کرتے تھے اور ایک پوری نسل خبروں کے یہ بلیٹنز دیکھ کر بڑی ہوئی ہے خاندانی ذرائع کے مطابق ان کی آخری رسومات آج شام 4 بجے دہلی کے نگم بودھ گھاٹ میں ادا کی جائیں گی۔ انہوں نے 1976 سے 2005 تک دوردرشن میں نیوز اینکر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے دہلی یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کے دوران آڈیشن دے کر دوردرشن میں شمولیت اختیار کی۔

تجارتی معاہدے پر امریکی فیکٹ شیٹ میں
ترامیم مشترکہ سمجھ کی عکاسی کرتی ہیں: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے سے متعلق امریکی فیکٹ شیٹ میں حال ہی میں کی گئی ترامیم دونوں ممالک کے درمیان قائم مشترکہ مفاہمت کی عکاسی کرتی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو ہفتہ وار بریفنگ میں سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلیاں اسی ماہ کے آغاز میں دونوں فریقین کے درمیان طے پانے والے مشترکہ بیان کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اور امریکہ نے باہمی طور پر فائدہ مند تجارت سے متعلق عبوری معاہدے کے فریم ورک پر ایک مشترکہ بیان پر اتفاق کیا تھا جو 7 فروری کو جاری کیا گیا تھا۔ یہی مشترکہ بیان اس معاملے میں ہماری باہمی سمجھ کی بنیاد ہے۔" ترجمان نے کہا کہ اب دونوں ممالک اس فریم ورک کو نافذ کرنے کی سمت میں آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا، "دونوں فریق اب اس فریم ورک کو عملی جامہ پہنانے اور عبوری معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے کام کریں گے۔ امریکی فیکٹ شیٹ میں کی گئی ترامیم مشترکہ بیان میں موجود باہمی مفاہمت کو ظاہر کرتی ہیں۔" یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ہندوستان اور امریکہ مرحلہ وار معاہدے کے ذریعے دو طرفہ تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہے ہیں جس کا مقصد مارکیٹ تک رسائی بڑھانا اور دونوں فریقوں کے تجارتی خدشات کو دور کرنا ہے۔ ہند۔امریکہ تجارتی تعلقات میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ جمعہ ہندوستان کے ساتھ ایک نئے عبوری تجارتی معاہدے کا اعلان کیا تھا۔

جیتاپور نیوکلیئر پاور پلانٹ میں کمرشل مسائل
کو حل کرنے کے لیے بات چیت جاری: سنگھ

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) حکومت نے جمعرات کو پارلیمنٹ کو بتایا کہ مہاراشٹر کے جیتاپور میں مجوزہ نیوکلیئر پاور پروجیکٹ کے لیے ایک تکنیکی معاہدہ طے پا گیا ہے اور معاملہ تجارتی تفصیلات پر پھنسا ہوا ہے۔ جیتاپور پروجیکٹ فرانس کے تعاون سے بنایا جا رہا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا نیوکلیئر پاور پروجیکٹ ہوگا۔ جوہری توانائی کے محکمے کے وزیر مملکت جتیندر سنگھ سے راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران فرانس کے صدر کے آئندہ دورہ ہند کے تناظر میں پروجیکٹ کی پیش رفت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جیتاپور پروجیکٹ پر بات چیت جاری ہے۔ تکنیکی معاہدہ طے پا گیا ہے اور تجارتی حصے کے حوالے سے کچھ حل طلب مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومتوں نے جہاں جوہری توانائی کے شعبے میں رازداری کو ترجیح دیتے ہوئے اسے نجی شعبے کے لیے بند رکھا تھا، وہیں موجودہ حکومت نے شانتی "بل کے ذریعے اسے نجی شعبے کے لیے کھول دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیوکلیئر پاور پلانٹس میں بجلی کی پیداوار سے زیادہ حفاظت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی بھی ایوان میں موجود تھے، جن کے پاس ایٹمی توانائی کے محکمے کا قلمدان ہے۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں، مسٹر سنگھ نے کہا کہ ملک کی جوہری توانائی کی صلاحیت، جو 2014 میں 4.780 گیگاواٹ تھی، اب بڑھ کر 8.78 گیگاواٹ ہو گئی ہے۔ شانتی "بل کی منظوری سے جوہری توانائی کے شعبے میں ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی اور جوہری توانائی کی صلاحیت 2031-32 تک تین گنا بڑھ کر 22.38 گیگاواٹ ہو جائے گی۔

ہندوستانی بحریہ نے پہلی بار ملٹی نیشنل جوائنٹ ٹاسک فورس کی کمان سنبھالی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ نے ملٹی نیشنل جوائنٹ میری ٹائم فورس) 'سی ایم ایف) کے تحت ملٹی نیشنل جوائنٹ ٹاسک فورس) 'سی ٹی ایف) 154 کی کمان سنبھال لی ہے۔ بحریہ نے جمعرات کے روز بتایا کہ بحرین کے منامہ میں واقع سی ایم ایف کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ہندوستانی بحریہ نے بدھ کے روز ٹاسک فورس کی کمان سنبھالی۔ تقریب کی صدارت امریکی بحریہ کے وائس ایڈمرل کرٹ اے رینشا نے کی۔ اس موقع پر ہندوستانی بحریہ کے ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل 'ترون سوبتی اور دیگر رکن ممالک کے سینئر فوجی افسران موجود تھے۔ ہندوستانی بحریہ کے کموڈور ملند ایم موکاشی، شوریہ چکر، نے اطالوی بحریہ کے سبکدوش ہونے والے کمانڈر سے سی ٹی ایف 154 کی کمان باضابطہ طور پر سنبھالی۔ سی ٹی ایف 154 خاص طور پر سی ایم ایف کے رکن ممالک کی تربیت اور صلاحیت سازی پر مرکوز ہے۔ یہ ہندوستان کی پیشہ ورانہ مہارت، خطے میں آپریشنل تجربہ اور 47 رکن ممالک میں ترجیحی سکیورٹی پارٹنر کے طور پر اس کے کردار میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ سی ٹی ایف 154 کا قیام مئی 2023 میں عمل میں آیا تھا اور اس کا مقصد مغربی ایشیا اور اس سے آگے کے خطے میں کثیر قومی تربیتی پروگراموں کے ذریعے سمندری سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام پانچ بنیادی ستونوں یعنی میری ٹائم ڈومین آگاہی، سمندری قانون، میری ٹائم انٹرڈکشن آپریشنز، سمندری بچاؤ اور امداد، اور قیادت کی ترقی پر مبنی ہے۔ یہ ٹاسک فورس باقاعدہ سمندری سلامتی کے فروغ کے تربیتی پروگرام، کمپاس روز اور ناردرن/سدرن ریڈینس جیسی مشقیں، اور شراکت دار ممالک کی آپریشنل صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے آؤٹ ریچ پروگرامز کا انعقاد کرتا ہے، تاکہ غیر قانونی اسمگلنگ، سمندری قزاقی اور غیر قانونی ہجرت جیسے مشترکہ خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

لوک سبھا میں صنعتی تعلقات ضابطہ (ترمیمی) بل 2026 منظور

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) لوک سبھا نے جمعرات کو صنعتی تعلقات ضابطہ (ترمیمی) بل، 2026 کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ صنعتی تعلقات ضابطہ، 2020 نے تین بڑے مزدور قوانین - تجارتی یونین ایکٹ 1926، صنعتی منصوبہ بندی (مستقل احکامات) ایکٹ 1946، اور صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 - کی جگہ لی تھی۔ یہ ملک کے قانونی ڈھانچے میں حکومت کی بڑی تبدیلی کا حصہ تھا۔ یہ پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور شدہ چار مزدور ضابطوں میں سے ایک تھا، جس کا مقصد مزدور اور صنعتی تعلقات کو کنٹرول کرنے والے نظام کو آسان اور جدید بنانا تھا۔ محنت و روزگار کے وزیر منسکھ مانڈویا نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ تینوں قوانین کا خاتمہ نئے مزدور ضابطہ کے سیکشن 104 کے نافذ ہونے سے ہی ہو گیا ہے، لیکن مستقبل میں اس غلط فہمی کی بنیاد پر ابہام پیدا ہونے کا خدشہ ہے کہ یہ قانون ان قوانین کو ختم کرنے کا اختیار انتظامیہ کو دیتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ سیکشن 104 اور فروری 2026 میں جاری ایک نوٹیفکیشن پہلے ہی صورتحال واضح کر چکا ہے، مستقبل میں کسی بھی غیر ضروری مشکل سے بچنے کے لیے تجویز کردہ ترمیم کو لانا درست سمجھا گیا ہے بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مانڈویا نے کہا کہ نئے مزدور ضابطوں میں مساوی کام کے لیے مساوی اجرت کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ان میں کم از کم اجرت کی ضمانت دی گئی ہے۔ ہر ریاست کو ہر کام کی جگہ پر کم از کم اجرت کی ضمانت دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پانچ سال کام کرنے کے بعد ہی گریجویٹی دینے کا انتظام تھا، لیکن اب ایک سال کام کرنے کے بعد بھی مزدور کو گریجویٹی دینا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال مزدوروں کی صحت کی جانچ کرانی ہوگی۔ مسٹر مانڈویا نے کہا کہ نئے مزدور ضابطوں کو نافذ ہوئے تقریباً ڈھائی ماہ ہوئے ہیں اور ان کے نفاذ کے بعد ردعمل اچھا رہا ہے۔ نہ صرف بڑے شہروں بلکہ دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں بھی ان مزدور ضابطوں کو لے کر حوصلہ افزا ماحول رہا ہے۔ بل پر مسٹر مانڈویا کے جواب کے بعد بل پر شق وار غور کیا گیا۔ انقلابی سوشلسٹ پارٹی کے این کے پریم چندرن کی ترمیم نمبر ایک کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا گیا۔ اس کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈی پرندیشوری کی ترمیم نمبر دو کو صوتی ووٹ سے قبول کر لیا گیا۔ اس کے بعد بل کو حسب ترمیم منظور کر لیا گیا۔

پردھان نے تعلیم میں ذمہ دار اے آئی اپنانے پر دیا زور

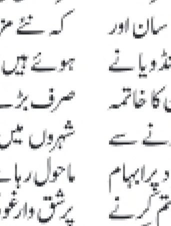

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے تعلیم میں تبدیلی لانے اور 'وکست بھارت' کے ہدف کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ذمہ دارانہ، اخلاقی اور ہندوستان پر مرکوز آزاد اے آئی ماڈل بنانے پر زور دیا ہے۔ مسٹر پردھان نے جمعرات کو بھارت منڈپم میں منعقدہ دو روزہ بھارت بودھن اے آئی کانفرنس '2026' میں کہا کہ یہ کانفرنس تعلیمی دنیا، صنعت، پالیسی سازوں، اسٹارٹ اپس، اختراع کاروں، سائنسی قیادت اور ہنرمندی کے فروغ کے ایکو سسٹم کو ایک ساتھ لاتی ہے تاکہ تعلیم میں اے آئی کو بڑے پیمانے پر ضم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو اے آئی ریڈی بنانے کی کال دی ہے اور اخلاقی، ذمہ دارانہ اور شمولیاتی اے آئی کی ترقی اور تعیناتی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اے آئی شمولیاتی ڈیزائن، باہمی تعاون پر مبنی ڈھانچے اور آزاد صلاحیت کی حامل ہوگی۔ طلبہ کو با اختیار بنانے اور اساتذہ کی مدد کے لیے تعلیم میں اے آئی کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے تمام متعلقین سے تعلیم میں تبدیلی لانے اور وکست بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لیے اسکیلیبل، ذمہ دارانہ، اخلاقی اور ہندوستان پر مرکوز آزاد اے آئی ماڈل بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ کانفرنس کی اجتماعی ذہانت ہندوستان کی اے آئی صلاحیت کو بڑھانے، اے آئی میں ہندوستان کی قیادت کو مضبوط کرنے، تعلیم میں ڈپارٹمنٹ آف پبلک انفراسٹرکچر) 'ڈی پی آئی) بنانے اور سب کے لیے اے آئی کو یقینی بنانے کی راہ ہموار کرے گی۔ تعلیم کے مرکزی وزیر مملکت سوکانتا مجمدار نے کہا ہم انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آیئے ہم محفوظ، جوابدہ، منصفانہ اور با اختیار بنانے والی اے آئی کے تئیں عہد کریں۔"

نئی سیریز کے تحت خوردہ افراط زر کے پہلے اعداد و شمار جاری، جنوری
میں افراط زر کی شرح 2.75 فیصد

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) حکومت نے نئی سیریز (بنیادی سال 2024) کے تحت خوردہ افراط زر کے پہلے اعداد و شمار جمعرات کے روز جاری کیے۔ اس کے مطابق جنوری 2026 میں افراط زر کی شرح 2.75 فیصد درج کی گئی۔ نئی سیریز میں جنوری 2025 سے اب تک دستیاب مہنگائی کے اعداد و شمار کے مطابق جنوری 2026 کی شرح سب سے زیادہ رہی۔ اس بنیاد پر گزشتہ سال جنوری میں خوردہ افراط زر 1.67 فیصد جبکہ دسمبر 2025 میں 0.08 فیصد تھی۔ رواں سال جنوری میں خوراک کی افراط زر کی شرح 2.13 فیصد درج کی گئی۔ مرکزی شماریات کے دفتر کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جنوری میں دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح 2.73 فیصد اور شہری علاقوں میں 2.77 فیصد تھی۔ اعداد کے مطابق خوراک اور مشروبات کی مہنگائی 2.11 فیصد، کپڑے اور جوتے چپل کی 2.98 فیصد اور صحت خدمات کی 2.19 فیصد رہی۔ تفریح، کھیل اور ثقافتی مصنوعات و آلات کی افراط زر کی شرح 2.32 فیصد، تعلیمی اشیاء کی 3.35 فیصد اور ریستوران و ہوٹل سے متعلق رہائشی خدمات کی 2.87 فیصد درج کی گئی۔

حکومت سیاحت پائیدار اور جامع سیاحت کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ شیخاوت

نئی دہلی/12 فروری/ایم این این/ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ سیاحتی مقامات کی ترقی کا کام متعلقہ ریاستی حکومت/مرکز کے زیر انتظام علاقہ کی انتظامیہ کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے۔ وزارت سیاحت، سودیش درشن (ایس ڈی) اور مذہبی مقامات کے احیاء اور روحانی ورثے کی ترقی کی مہم (پرشاد) کے تحت مرکزی سیکٹر کی موجودہ اسکیموں کے ذریعہ تریپورہ اور مدھیہ پردیش سمیت سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مالی مدد فراہم کر کے ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کوششوں کو پورا کرتی ہے۔ موصولہ تجاویز کی جانچ پڑتال مقررہ رہنما خطوط کے ذریعے کی جاتی ہے اور ایسے پروجیکٹوں کے لیے مقررہ شرائط کی تکمیل اور فنڈز کی دستیابی کے لحاظ سے مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ کنونشن سینٹرز اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مختلف اسکیموں کے تحت وزارت کی طرف سے منظور شدہ پروجیکٹوں کی فہرست ضمیمہ میں دی گئی ہے۔ جنوری 2015 میں پرشاد اسکیم کے آغاز کے بعد سے وزارت نے 28 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 54 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس کی تخمینہ لاگت 1726.74 کروڑ روپے ہے۔ تاہم، جی 20 سیاحت کے اقدامات کے ایک مخصوص نتیجہ کے طور پر پرشاد اسکیم کے تحت سیاحت کا کوئی بنیادی ڈھانچہ تیار یا جدید تر نہیں بنایا گیا ہے۔ وزارت سیاحت پائیدار اور جامع سیاحت کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے متعلقہ فریقوں کی سرگرم شرکت اور مقامی برادریوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مزید برآں، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مکمل شدہ پروجیکٹوں کے پائیدار کام کاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ جہاں بھی ضرورت ہوتی ہے، مذکورہ بالا اسکیموں کے تحت بنائی گئی سہولیات کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے سرکاری و نجی شراکت داری (پی پی پی) کی تلاش کی جاتی ہے۔

سی پی آئی (ایم) نے قومی ترانے پر قومی گیت کو فوقیت دینے
کے مرکز کے حکم کی مذمت کی، حکومت سے فوری واپسی کا مطالبہ

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے جمعرات کو مرکزی حکومت کے حالیہ حکم کی سخت تنقید کی ہے، جس میں قومی ترانے پر قومی گیت کو فوقیت دی گئی ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ یہ اقدام آئین کی روح کی خلاف ورزی کرتا ہے اور غیر ضروری تنازعہ پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اپنے پولٹ بیورو کے جاری کردہ بیان میں سی پی آئی (ایم) نے کہا کہ یہ حکم "آئین کی روح کی عکاسی نہیں کرتا" اور بی جے پی حکومت پر "تاریخی ثقافتی علامتوں سے کھیلنے" کا الزام لگایا۔ بیان میں کہا گیا کہ آئین ہند کی دفعہ 5اے (اے) واضح طور پر کہتی ہے کہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔ حکومت کا یہ حکم قومی گیت کو فوقیت دے کر اس آئینی موقف کو کمزور کرتا ہے۔" پارٹی نے دستور ساز اسمبلی کی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تفصیلی غور و فکر کے بعد صرف قومی گیت کے ابتدائی دو بند سرکاری استعمال کے لیے منظور کیے گئے تھے۔ سی پی آئی (ایم) نے یاد دلایا کہ اس وقت صدر راجندر پرساد نے قومی گیت اور قومی ترانے کی حیثیت واضح کی تھی۔ پولٹ بیورو نے کہا کہ دستور ساز اسمبلی نے صدر راجندر پرساد کے بیان کو اپنایا تھا کہ قومی گیت کے صرف دو بند گائے جائیں گے۔ حکومت اپنے حالیہ حکم کے ذریعے باقی چار بند شامل کرنا چاہتی ہے، جنہیں دستور ساز اسمبلی نے سیکولر کردار سے ہم آہنگ نہ سمجھا تھا۔" پارٹی نے الزام لگایا کہ یہ اقدام سیاسی مقاصد کے تحت کیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت قومی گیت اور قومی ترانے کے حوالے سے غیر ضروری تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کے پیچھے پوشیدہ عزائم ہیں۔" پارٹی نے دونوں علامتوں کی تاریخی اور علامتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قائم شدہ روایات کو تبدیل کرنا خطرناک ہوگا۔ بی جے پی حکومت کو ایسی تاریخی ثقافتی علامتوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔" سی پی آئی (ایم) نے مطالبہ کیا کہ مرکز فوری طور پر اس حکم کو واپس لے۔"

انڈین کوسٹ گارڈ کو 2,312 کروڑ روپے کی
لاگت سے آٹھ ڈورنیئر 228 طیارے ملیں گے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) وزارت دفاع نے انڈین کوسٹ گارڈ کے لیے آٹھ ڈورنیئر 228 طیاروں کی خریداری کے مقصد سے سرکاری دفاعی ادارے ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ 2,312 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو بتایا کہ یہ معاہدہ بائے (انڈین) 'زمرے کے تحت کیا گیا ہے اور اس میں آپریشنل کردار سے متعلق آلات کی خریداری بھی شامل ہے۔ یہ معاہدہ یہاں دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں ایچ اے ایل کے ٹرانسپورٹ ایئرکرافٹ ڈویژن کانپور کے ساتھ طے پایا۔ اس معاہدے سے ایچ اے ایل کا پیداواری نظام مضبوط ہوگا اور چھوٹے، متوسط اور معاون صنعتوں کے وسیع نیٹ ورک کو سہارا ملے گا۔ اس سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے اور دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال کے نظام کی تشکیل میں بھی مدد ملے گی۔ یہ معاہدہ آتم نربھر بھارت اور میک ان انڈیا کے تئیں حکومت کے عزم کو مزید مضبوط کرتا ہے اور ہندوستان کی بحری سلامتی کے ڈھانچے کو بھی تقویت دیتا ہے۔

راہل گاندھی نے لیبر کوڈ اور تجارتی معاہدے پر مرکز سے سوال کیا
حالیہ پالیسی فیصلے ان کے حقوق اور روزگار کو خطرے میں ڈال رہے ہیں

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کو ملک بھر میں احتجاج کرنے والے مزدوروں اور کسانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ مرکز کی حالیہ پالیسی فیصلے ان کے حقوق اور روزگار کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے کہا کہ ملک بھر میں لاکھوں مزدور اور کسان اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر ہیں" اور حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے ایسے فیصلے کرتے وقت اسٹیک ہولڈرز کو نظر انداز کیا جو ان کے مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ مزدوروں کو خوف ہے کہ چار لیبر کوڈز ان کے حقوق کو کمزور کر دیں گے۔ کسانوں کو تشویش ہے کہ تجارتی معاہدہ ان کی روزی روٹی کو نقصان پہنچائے گا۔" مسٹر راہل گاندھی نے مزید خبردار کیا کہ اگر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو کمزور یا ختم کیا گیا تو دیہات اپنی آخری سہارا کھو دیں گے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے احتجاج پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ردعمل پر مزید سوال کیا۔ جب ان کے مستقبل کو متاثر کرنے والے فیصلے کیے گئے تو ان کی آواز کو نظر انداز کر دیا گیا۔ کیا مودی جی اب سنیں گے؟ یا ان پر گرفت 'بہت مضبوط' ہے؟ راہل گاندھی نے لکھا کہ میں مزدوروں اور کسانوں کے مسائل اور ان کی جدوجہد کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہوں۔ چار لیبر کوڈز - جو 2019 اور 2020 کے درمیان پارلیمنٹ سے منظور ہوئے - 29 موجودہ لیبر قوانین کو چار بڑے کوڈز میں یکجا کرتے ہیں، جن میں اجرت، صنعتی تعلقات، سماجی تحفظ اور پیشہ ورانہ حفاظت شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اصلاحات تعمیل کو آسان بناتی ہیں اور کاروبار کرنے میں سہولت فراہم کرتی ہیں جبکہ سماجی تحفظ کا دائرہ وسیع کرتی ہیں۔ تاہم، کئی ٹریڈ یونینز نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ نئے کوڈز کمپنیوں کے لیے مزدوروں کو بھرتی اور برخاست کرنا آسان بنا سکتے ہیں اور اجتماعی سودے بازی کے تحفظ کو کمزور کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف کسان گروپوں نے جاری اور مجوزہ تجارتی معاہدوں پر تشویش ظاہر کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ زرعی درآمدات کے لیے بڑھتی ہوئی مارکیٹ رسائی ملکی پیدا کنندگان کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور زرعی آمدنی کو کم کر سکتی ہے۔ یہ خدشات اس پس منظر میں ہیں جب کسان یونینوں اور مرکز کے درمیان تعلقات خاص طور پر 2020-21 میں منسوخ شدہ زرعی قوانین کے خلاف ایک سال طویل احتجاج کے دوران کشیدہ رہے ہیں۔ منریگا، جو 2005 میں شروع ہوا، دیہی خاندانوں کو سالانہ 100 دن کی اجرتی روزگار کی ضمانت دیتا ہے اور اکثر زرعی بحران اور معاشی سست روی کے دوران ایک اہم حفاظتی جال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے

امریکہ کے سائٹل میں پولیس کی لاپرواہی سے اے پی کی طالبہ کی ہلاکت ارکان خاندان کو 20 ملین ڈالر معاوضہ

حیدرآباد 12 فروری (یو این آئی) امریکہ کے شہر سائٹل میں پولیس ملازم کی لاپرواہی کے نتیجہ میں ہلاک ہونے والی تلگو طالبہ جانوی کنڈولا کے کیس میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سائٹل سٹی انتظامیہ نے جانوی کے ارکان خاندان کو 20 ملین ڈالر (تقریباً 168 کروڑ ہندوستانی روپے) معاوضہ ادا کرنے کا معاہدہ کر لیا ہے۔ سٹی اٹارنی ایریکا ایونز نے اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جانوی کی موت انتہائی تکلیف دہ تھی اور امید ہے کہ اس تصفیہ سے ان کے خاندان کو کسی حد تک راحت ملے گی۔ آندھرا پردیش کے ضلع کرنول سے تعلق رکھنے والی 23 سالہ جانوی جو ماسٹرس کی تعلیم کے لئے امریکہ گئی تھیں، جنوری 2023 میں سڑک عبور کرتے ہوئے پولیس کی تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے ہلاک ہو گئی تھی۔ یہ حادثہ اس وقت عالمی سطح پر متنازعہ بن گیا تھا جب حادثہ کے ذمہ دار پولیس آفیسر کیون ڈیوے کا ایک ویڈیو سامنے آیا جس میں وہ جانوی کی موت کا مذاق اڑاتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ وہ ایک عام انسان تھی اور اس کی زندگی کی کوئی خاص قیمت نہیں ہے۔

آئی ٹی سیکٹر میں فروخت کے دباؤ سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کے شعبے کی کمپنیوں میں جاری فروخت کے دباؤ کے باعث گھریلو شیئر بازار گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 558.72 پوائنٹس (0.66 فیصد) گر کر 83,674.92 کی سطح پر بند ہوا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 146.65 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 25,807.20 پوائنٹس پر رہا۔ سینسیکس میں شامل چاروں بڑی آئی ٹی کمپنیوں ٹیک مہندرا، انفوسس، ٹی سی ایس اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کے حصص میں پانچ سے چھ فیصد کی قریب گراوٹ درج کی گئی۔ اس کے علاوہ مہندرا اینڈ مہندرا اور ہندوستان یونی لیور کے حصص بھی دو فیصد سے زائد گر گئے۔ ریلائنس انڈسٹریز میں ایک فیصد سے زائد کی گراوٹ رہی۔

مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ سمیت تمام مساجد میں نماز استسقا ادا

ریاض، 12 فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں خادم حرمین شریفین نے آج 12 فروری کو مملکت بھر میں نماز استسقا (بارش کے لیے خصوصی نماز) ادا کرنے کی کی گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مملکت بھر کی مساجد میں نماز استسقا ادا کی گئی۔ مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں شیخ عبداللہ الجہنی نے صبح 7 بجکر 8 منٹ پر جبکہ مسجد نبوی مدینہ منورہ میں شیخ عبدالباری الثبیتی نے صبح 7 بجکر 12 منٹ پر نماز استسقا پڑھائی۔ رپورٹس کے مطابق ایوان

شاہی سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سنت کی پیروی کرتے ہوئے باران رحمت کے نزول کے لیے نیک اعمال اور توبہ واستغفار کریں۔ علاوہ ازیں سعودی عرب کی وزارت اسلامی امور نے مملکت کے مختلف شہروں اور علاقوں میں مساجد و مقامات پر نماز کی ادائیگی کے لیے بھرپور انتظامات کئے۔ مکہ مکرمہ میں نماز استسقا صبح 7 بجکر 8 منٹ پر، مدینہ منورہ میں 7 بجکر 12 منٹ پر، ریاض میں 6 بجکر 44 منٹ پر، دمام میں 6 بجکر 32 منٹ پر، تبوک میں 7 بجکر 29 منٹ پر اور الباحہ میں سات بجے ادا کی گئی۔

ایلون مسک کا چاند پر اے آئی سیٹلائیٹس فیکٹری قائم کرنیکا منصوبہ

نیویارک/۱۲ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ٹیسلا، اسپیس ایکس اور دیگر کمپنیوں کے مالک اور دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک چاند پر آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) سیٹلائیٹ فیکٹری قائم کرنا چاہتے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق ایلون مسک نے اس خواہش کا اظہار اپنی اے آئی کمپنی ایکس اے آئی کے ملازمین سے میٹنگ کے دوران کیا۔ اس موقع پر انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ چاند پر قائم کی جانے والی فیکٹری میں ایک بہت بڑی غلیل جیسی ڈیوائس بھی چاہتے ہیں جو سیٹلائیٹس کو خلا میں لانچ کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔ ایکس اے آئی کی جانب سے فی الحال اس رپورٹ پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ یہ پہلی بار نہیں جب ایلون مسک کی جانب

سے خلا میں فیکٹریوں کے قیام کی بات کی گئی ہے۔ چند روز قبل ایک بیان میں ایلون مسک نے کہا کہ تھا کہ اے آئی میں ہونے والی حالیہ پیشرفت کا انحصار بڑے ڈیٹا سینٹرز پر ہے جن کے لیے بہت زیادہ مقدار میں توانائی اور کولنگ ٹیکنالوجیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر اے آئی کے لیے بجلی کی طلب کو پورا کرنا ممکن نہیں تو طویل المعیاد بنیادوں پر خلا میں اے آئی مراکز کا قیام لازمی ہوگا۔ اسی طرح ایک پوڈ کاسٹ میں بات کرتے ہوئے ایلون مسک نے کہا کہ 36 ماہ یا اس سے قبل اے آئی مراکز کو خلا میں پہنچا دیا جائے گا۔ اگر چاند پر فیکٹری کے قیام کا مشن کامیاب رہا تو بظاہر ایلون مسک کی جانب سے وہاں انسانی بستی کے قیام کو بھی ممکن بنایا جائے گا اور مریخ پر بھی ایسا کرنا آسان برسوں سے وہ یہ کہتے آرہے ہیں کہ انسانیت کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ مریخ پر انسانی شہر کا قیام ممکن بنایا جائے۔

نپاہ وائرس مزید نہیں پھیلے گا، عالمی ادارہ صحت

جنیوا، 12 فروری (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش میں حال ہی میں تصدیق شدہ تین نپاہ وائرس کے کیسز کے بعد اس مہلک وائرس کے پھیلنے کا خطرہ کم ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق، نپاہ جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، اس کی کوئی ویکسین نہیں ہے جبکہ اموات کی شرح 40 سے 75 فیصد کے درمیان ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں نپاہ کے تین کیسز ہندوستان میں دو اور ایک بنگلہ دیش میں خبروں کی زینت بنے اور وسیع پیمانے پر وبا کے بارے میں تشویش پیدا کی۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ادھانوم گھیبر یئس نے جنیوا میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ عالمی ادارہ صحت نے نپاہ وائرس کے علاقائی اور عالمی پھیلاؤ کے خطرے کا جائزہ لیا اور اسے کم قرار دیا۔ ہندوستانی ریاست مغربی بنگال میں پچھلے ماہ نپاہ کے دو کیسز کی تصدیق ہوئی تھی، جب کہ پچھلے ہفتے بنگلہ دیش میں ایک مریض نپاہ وائرس کے باعث چل بسا۔ نپاہ کو پہلی بار 1998 میں سامنے آئی تھی جب یہ ملائیشیا میں سور پالنے والے کسانوں کے درمیان پھیلی تھی۔ 2018 میں کیرالہ میں کم از کم 17 افراد نپاہ سے ہلاک ہوئے تھے اور

2023 میں اسی جنوبی ہند کی ریاست میں وائرس سے دو افراد کی موت ہوئی۔ علامات میں شدید بخار، متلی اور تنفسی انفیکشن شامل ہیں، لیکن سنگین کیسز میں دورے اور دماغی سوزش ہو سکتی ہے جو کوما کا باعث بن سکتی ہے۔

سعودی عرب میں شادی میں سونے کے بسکٹوں کی تقسیم، ویڈیو وائرل

ریاض، 12 فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں ہونے والی ایک پرتعیش شادی کی ویڈیو ان دنوں سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جہاں دلہن کے بھائی کی جانب سے دولہا والوں کو دیے گئے مہنگے ترین تحائف نے سب کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دلہن کا بھائی ایک کیس میں 24 قیراط سونے کے بسکٹ سجا کر لایا ہے اور باراتیوں کو ایک ایک کر کے پیش کر رہا ہے۔ اس دوران ایک دلچسپ منظر اس وقت دیکھنے کو ملا جب خاندان کے ایک معمر شخص نے اپنی باری آنے پر ایک کے بجائے دو بسکٹ اٹھا لیے، انکل کی اس پھرتی اور ایک سے زیادہ

بسکٹ لینے کی کوشش نے سوشل میڈیا صارفین کو خوب محظوظ کیا اور یہ ویڈیو اب انٹرنیٹ پر وائرل ہو چکی ہے صارفین کی بڑی تعداد ان بزرگ کی اس حرکت پر دلچسپ تبصرے کر رہی ہے جبکہ سونے کے بسکٹوں کی تقسیم نے اس شادی کو سب کی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ کچھ صارفین اس شاہانہ انداز کو خالص عرب کلچر " کی عکاسی قرار دے رہے ہیں، بیشتر صارفین ان بزرگ کا مذاق اڑا رہے ہیں جنہوں نے موقع ملتے ہی دو بسکٹوں پر ہاتھ صاف کر دیا جبکہ کچھ لوگوں نے تبصرہ کیا کہ ایسی شادیوں میں ہمیں بھی بلایا جائے جہاں تحفے میں سونا ملتا ہو۔ سعودی عرب میں عموماً شادیوں پر بڑے پیمانے پر خرچ کیا جاتا ہے، تاہم سونے کے بسکٹوں کی اس طرح تقسیم نے اسے حالیہ دنوں کی سب سے مہنگی اور وائرل ہونے والی شادی بنا دیا ہے۔

2 روزہ عام تعطیل کا اعلان، سرکاری ملازمین کو ملیں کی 4 چھٹیاں!

کویت، 12 فروری (یو این آئی) کویت نے قومی اور یوم آزادی پر دو روز کی عام تعطیل کا اعلان کیا ہے سرکاری ملازمین کو چار چھٹیاں ملیں گی۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی کابینہ نے قومی دن اور آزادی کے دن کے موقع پر سرکاری اداروں میں دو دن کی عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے کا اعلان وزیر اعظم شیخ احمد العبداللہ الصباح کی زیر صدارت کابینہ کے ہفتہ وار اجلاس کے بعد کیا گیا۔ عام تعطیل بدھ 25 اور جمعرات 26 فروری کو ہوگی۔ اس تعطیل کے موقع پر تمام وزارتوں، سرکاری اداروں میں کام بند رہے گا۔ تاہم جمعہ اور سنیچر کی ہفتہ وار معمول کی تعطیلات کے باعث سرکاری ملازمین کو ایک ساتھ چار چھٹیاں ملیں گی اور سرکاری دفاتر میں کام کا دوبارہ آغاز اتوار یکم مارچ کو ہوگا۔ تمام وزارتوں، سرکاری اداروں، سرکاری اداروں میں کام بدھ اور جمعرات، 25 اور 26 فروری کو معطل رہے گا۔ سرکاری اوقات کار اتوار، یکم مارچ کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ تاہم حکام نے کہا کہ خصوصی آپریشنل ضروریات کے حامل ادارے ضروری خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی چھٹی کے انتظامات خود ترتیب دیں گے۔

روس نے واٹس ایپ کو مکمل طور پر بلاک کر دیا

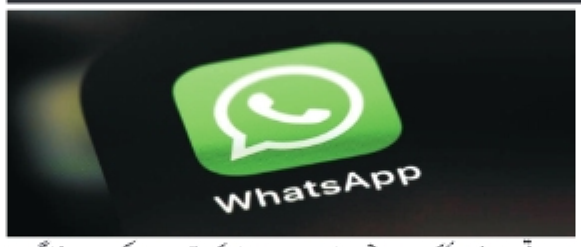

ماسکو/۱۲ فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) میٹا کی ملکیت والے امریکی میسجنگ ایپ واٹس ایپ کو روس میں مقامی قوانین پر عمل نہ کرنے کے باعث مکمل طور پر بلاک کر دیا گیا ہے۔ کریملن نے جمعرات کو کہا کہ روسی شہری اس کے بجائے ریاستی حمایت یافتہ قومی میسنجر استعمال کریں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا، میٹا کی جانب سے روسی قوانین پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا اور اس پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے۔ انہوں نے روس کے سرکاری میسنجر میکس کو واٹس ایپ کا متبادل قرار دیا۔ انہوں نے کہا، میکس ایک قابل رسائی متبادل ہے، ایک ترقی پذیر میسنجر اور ایک قومی میسنجر ہے اور شہریوں کے لیے بطور متبادل مارکیٹ میں دستیاب ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ میکس نگرانی کا ایک ذریعہ ہے، تاہم حکام اس کی تردید کرتے ہیں۔ واٹس ایپ کے خلاف یہ اقدام امریکی کمپنی پر چھ ماہ کے دباؤ کا نتیجہ ہے۔ یہ جنگ کے دوران روسی حکام کی اس وسیع تر کوشش کی عکاسی کرتا ہے کہ ایک خودمختار مواصلاتی ڈھانچہ قائم کیا جائے جس میں غیر ملکی ٹیک کمپنیاں مقامی قوانین کی پابندی کریں یا مارکیٹ سے نکل جائیں۔ واٹس ایپ نے شکایت کی تھی کہ اس کی سروس کو مکمل طور پر بلاک کرنے کی کوشش کی جا رہی کمپنی نے ایک بیان میں کہا، آج روسی حکومت نے لوگوں کو ریاستی ملکیت والی نگرانی ایپ کی طرف دھکیلنے کے لیے واٹس ایپ کو مکمل طور پر بلاک کرنے کی کوشش کی بیان میں مزید کہا گیا، 10 کروڑ سے زائد صارفین کو نجی اور محفوظ رابطے سے الگ تھلگ کرنے کی کوشش ایک منفی قدم ہے اور اس سے روس میں لوگوں کی سیکورٹی کم ہو سکتی ہے۔ واٹس ایپ سے منسلک بعض ڈومین نام روس کے قومی ڈومین رجسٹر سے غائب ہو گئے، جس کا مطلب ہے کہ روس کے اندر موجود ڈیوائسز کو ایپ کے آئی پی ایڈریس موصول ہونا بند ہو گئے اور اب اسے صرف ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) کے ذریعے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

امریکہ اور میکسیکو کا مشترکہ آپریشن، کئی ٹن کوکین ضبط

میکسیکو سٹی، 12 فروری (یو این آئی) میکسیکو کی بحریہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور میکسیکو نے بحر اوقیانوس میں ایک مشترکہ کارروائی کے دوران ایک جہاز سے کئی ٹن کوکین ضبط کی ہے۔ یہ غیر معمولی مشترکہ کارروائی دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کے باوجود ہوئی ہے، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میکسیکو کے منشیات کارٹلز پر حملے کی دھمکی دی ہے اور کہا تھا کہ وہ قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ میکسیکو کی بحریہ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ تقریباً 188 پیکٹس جن میں کئی ٹن کوکین شامل تھیں" کو کلاریون جزیرے کے قریب اس جہاز سے ضبط کی گئی جو میکسیکو کے کولیما صوبے کے ساحلی شہر مانزانیو سے تقریباً 1,100 کلومیٹر دور ہے۔ ٹرمپ نے میکسیکو پر اضافی محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی ہے تاکہ وہ منشیات کے خلاف آپریشنز اور کارٹلز کے خلاف گرفتاریوں میں اضافہ کرے۔ اس سال دونوں ہمسایہ ممالک اور کینیڈا کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دوبارہ گفت وشنید متوقع ہے۔ بدھ کو ٹرمپ انتظامیہ نے کہا کہ امریکہ-میکسیکو سرحد کے آس پاس میکسیکن کارٹلز کے ڈرونز نے ٹیکساس کے ایک ہوائی اڈے کو عارضی طور پر بند کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ میکسیکو کی صدر کلاوڈیا شین باوم نے جواب دیا کہ ان کی حکومت کو سرحد کے علاقے میں کارٹلز کے ڈرونز کے بارے میں کوئی رپورٹس موصول نہیں ہوئی ہیں۔

برازیل کا ایکس سے مطالبہ: چیٹ بوٹ پر جنسی تصاویر بنانا بند کیا جائے

برازیلیا، 12 فروری (یو این آئی) برازیل نے ایلون مسک کے سوشل میڈیا نیٹ ورک ایکس' سے مطالبہ کیا ہے کہ چیٹ بوٹ پر جنسی تصاویر بنانا بند کیا جائے۔ اس مطالبے کے ساتھ برازیل، اپنی مصنوعی ذہانت ایپلی کیشن میں اصلاح کے لئے ایلون مسک نامی اس ارب پتی شخص پر دباؤ ڈالنے والے ممالک میں شامل ہو گیا ہے۔ گذشتہ مہینے انڈونیشیا گروک کو مکمل طور بند کرنے والا پہلا ملک بن گیا تھا۔ چیٹ بوٹ کے عورتوں اور بچوں کی کثیر تعداد میں فحش تصاویر جاری کرنے کے بعد برطانیہ اور فرانس نے بھی کہا ہےکہ ہم دباؤ ڈالنا جاری رکھیں گے۔ برازیل کے اٹارنی جنرل، قومی ڈیٹا تحفظ ایجنسی اے این پی ڈی' اور قومی صارف حقوق کے ادارے سیناکون' نے کہا ہے کہ ایکس، بذریعہ گروک بالغوں، بچوں اور نوعمروں کے جنسی یا شہوت انگیز مواد کی بلا اجازت تیاری بند کرنے کے لئے، فوری اور مناسب اقدامات کرے۔ ایجنسیوں نے ایکس کو حکم کی تعمیل کے لئے پانچ دن کی مہلت دی ہے۔ عدم تعمیل کی صورت پلیٹ فارم کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور جرمانہ کیا جائے گا۔ برازیلی حکام کے مطابق ایکس نے دعویٰ کیا ہے کہ گذشتہ ماہ برازیل کی وارننگ کے بعد ہزاروں پوسٹیں حذف کر دی گئی اور سینکڑوں ایکس حساب بند کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ گروک کے صارفین ابھی بھی جنسی مواد والی جعلی ویڈیو بنا رہے ہیں۔ حکام نے، عدم شفافیت کی وجہ سے، ایکس کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ واضح رہے کہ ایکس نے 15 جنوری کو، حقیقی لوگوں کی بے لباس تصاویر کی اشاعت سے روکنے سے متعلقہ اقدامات کا اعلان کیا تھا۔ اس معاملے میں خاص طور پر ان ممالک میں ایسے مواد کی اشاعت بند کرنے پر زور دیا گیا تھا جہاں یہ عمل غیر قانونی سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ یہ اقدامات کہاں نافذ ہوئے ہیں۔

پہلے میرا موبائل چارج ہوگا؛ بیوی نے معمولی بات پر شوہر کو موت کی نیند سلا دیا

قاہرہ، 12 فروری (یو این آئی) مصر میں موبائل چارج کرنے کے معمولی تنازع نے ایک خوفناک واردات کو جنم دے دیا، بیوی نے اپنے شوہر کو موت کی نیند سلا دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پولیس ٹیم گھریلو جھگڑے کی اطلاع ملنے پر ایک اپارٹمنٹ پہنچی تھی جہاں ایک کمرے سے 40 سالہ شخص کی لاش ملی۔ پولیس کے مطابق عینی شاہدین کے بیانات اور ملزمہ سے پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی کہ میاں بیوی کے موبائل فونز کی بیٹری کم تھی جو جھگڑے کی اصل وجہ بنی۔ میاں بیوی کے درمیان موبائل فون چارجنگ پر لگانے کے لیے پہلے میں، پہلے میں کا جھگڑا شروع ہوا جو لڑائی کی صورت اختیار کر گیا۔ پولیس کو ملزمہ نے بتایا کہ جب شوہر نے زبردستی اپنا موبائل لگایا تو خاتون خانہ شدید غصے میں آ گئیں اور کچن سے چاقو لا کر شوہر پر حملہ کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق لاش پر چاقو کا گہرا زخم موجود تھا، جسے ضابطے کی کارروائی کے لیے مردہ خانے منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ واردات میں استعمال ہونے والا باورچی خانے کا چاقو بطور ثبوت تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے بیوی کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/Zamzam Complex Rambagh Srinagar.
www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Rescheduling of OMR Based Examination for the post of Junior Assistant Advertised under Notification No. 08 of 2025.

In continuation of this office NoticeNo. JKSSB- COEOEXAM/ UT/ 10/2022-04 (7055504) dated 16.01.2026, it is hereby notified for the information of all concerned candidates that the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) has rescheduled the OMR-based written examination for the post of Junior Assistant, advertised under Notification No. 08 of 2025.

The examination, earlier scheduled to be conducted on 22.02.2026, shall now be held on 05.04.2026.

Sd/-
(Reyaz Ahmad Malik)
KAS Controller of Examination
J&K Services Selection Board
No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/01/2026-03 (7827645) Dated:11-02-2026
DIPK No:-10851-25 Dated 12-2-2026

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Irfana Shafi (Wife Aged 45 Years)
W/o Late Mohammad Shafi Farash
2. Faizul Shafi Farash (age 18 Years)
3. Mhammad Samiq Shafi (11 Years)
Through his mother Irfana Shafi
Both sons of Late Mohammad Shafi Farash
All Residents of Pazwalpora Shalimar Srinagar

(Applicants)

V/s

Public at Large
(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2901474/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Shafi Farash S/o Mohammad Abdullah Farash R/o Pazwalpora Shalimar. Who died on 06-07-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 09-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 11-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No. JK0320100012466 has been wrongly entered as Waseem Raja Sathoo while my correct Name as per Aadhar Card is Waseem Raja. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Waseem Raja
S/O Bashir Ahmad Sathoo
R/O New Qazibagh Anantnag JNA7780878931

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BARAMULLA

Office: Kanlibagh Road, Mini Secretariat, Baramulla
Phone No.:- 01952-234869, Fax: 01952-234869,

Subject: Tentative Seniority list of Library Assistants District Baramullaas it stood on01-01-2026.

NOTIFICATION

WHEREAS, vide this office notification No CEO/BLA/NT/Srty/01-235dated 01-01-2024 issued the final seniority of various categories of Non-Teaching officials of District Baramulla as it stood on 01-12-2023, wherein the list of34 (Thirty Four)Library AssistantsForming Annexure "B" to the Seniority List was notified; and

WHEREAS, after issuance of the said seniority list 02Library Assistants (figuring at S. No. 20 & 21) were promoted asJunior Librariansby the Departmental Promotion Committee in its DPC held on 29-10-2024 and were accordingly deleted from the Seniority List of Library Assistants;and

NOW, THEREFORE,thetentative seniority list of32 (Thirty Two)Library Assistantsasit stood on 01-01-2026forming Annexure-Ato this notification is notified and circulated among the members of the service and among all DDO's for inviting objections (if any) to the seniority position assigned to them, category, date of birth recorded in the relevant columns in the said seniority list within 07 days positively from the date of issuance of this notification.

Besides, it is ordered that any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this tentative seniority list can file a review petition within 07 dayspositively from the date of issuance of this tentative seniority list along with supporting documents, through concerned DDOs. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period. The tentative seniority list is also available on the official website of this office(i.e. www.ceobla.in).

Moreover, the promotion of the officials who have enhanced the qualification during in-service, is subject to the effect that they have acquired proper permission and other formalities issued by the competent authority.

Sd/-
Chief Education Officer
Baramulla

No:-CEO/BLA/NTS/Srty/2026/1821-25 Dated:31/01/2026
DIPK No:-10855-25 Dated 12-2-2026

PUBLIC NOTICE / CAVEAT NOTICE

(Under Section 148-A CPC, 1908)Notice is hereby given to the Public at Large that NATIONAL BUS AND SUMO STAND TRANSPORT WORKS, QAZIGUND, ANANTNAG, through its President Fayaz Ahmad Bhat S/o Late Bashir Ahmad Bhat, R/o LaramGanjipora, Anantnag, has filed a Caveat Petition under Section 148-A of the Code of Civil Procedure, 1908 before the Hon'ble Court of Principal District Judge, Anantnag and the Hon'ble Court of Principal District Judge, Kulgam, Union Territory of J&K.The Caveator apprehends that any person(s) may institute suit, appeal, petition or any other proceeding concerning the land/transport stand at Qazigund and seek interim or ex-parte relief.Accordingly, all concerned are hereby notified that no interim or ex-parte order be passed against the Caveator without prior notice and opportunity of hearing. Any person intending to initiate such proceedings shall serve advance notice upon the Caveator through counsel
Place: AnantnagDate: 12-06-2026
Caveator through Counsel

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Contractor card class DEE Civil .In this regard if anybody has any kind of objection may contact the SE Sewerage Srinagar Municipal Corporation Sgr within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Mudasir Ahmad Mir
S/o Abdul Aziz Mir
R/o Chinar Colony Naseembagh Dargah Hazratbal

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعتہ المبارک ۱۳ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

سچائی کی مشعل سے فائیدہ اٹھاؤ یہ مت دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے (حضرت عائشہ صدیقہؓ)

ڈیلی ویجروں کے مسائل حل کرنیکی ضرورت

گزشتہ کئی دہائیوں سے جموں و کشمیر کے مختلف محکموں میں خدمات انجام دینے والے ڈیلی ویجر یا عارضی ملازمین کی قانونی حیثیت آج بھی ایک اہم انسانی مسئلہ ہے۔ ہزاروں خاندان جن کے اہل کار روزانہ اجرت پر محنت کرتے ہیں، اپنی محنت اور خدمت کے باوجود آج تک باقاعدہ ملازمت، نوکری کی اور بنیادی مراعات سے محروم ہیں۔

آج بھی مختلف اضلاع سے آئے ہوئے ایسے ملازمین اپنے اپنے خاندانوں سمیت سڑکوں پر احتجاج کرتے نظر آئے، انہوں نے حکومت سے باقاعدہ بھرتی، مستقل روزگار اور اجرتوں کے بقایا جات جلد جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان احتجاجوں میں ان کے اہل خانہ، خواتین اور بچوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

یہ بات خوش آئند ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ سرندر چودھری اور وزیر ستیش شرما نے احتجاجی ملازمین کو یقین دہانی کرائی ہے کہ مسئلہ کے جلد اور منصفانہ حل کے لئے جامع منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مزدوروں کی خدمات اور مطالبات کا جائزہ لے کر منصوبہ وار اور مرحلہ وار طریقہ کار اپنایا جائے گا جس سے ہزاروں روزانہ اجرت دار قانونی طور پر مستقل ملازمت کے اہل ہوسکیں گے۔

حکومت نے اس سے پہلے بھی ایک سربراہ سیکرٹری کے تحت کمیٹی تشکیل دی تھی، جس کا مقصد روزانہ اجرت داروں کی خدمات کا تفصیلی مطالعہ کرنا، قانونی و مالی پہلوؤں کا جائزہ لینا، اور ایک منظم ریگولرائزیشن روڈ میپ تیار کرنا تھا۔ تاہم صرف اعلانات یا یقین دہانی سے کام نہیں چلے گا؛ بے شمار مزدور برسوں سے سرکاری محکموں میں خدمات دیتے آئے ہیں، لیکن وہ نوکری کی سیکیورٹی، ضمانتی حقوق اور دیگر مراعات سے محروم ہیں۔ شہریوں کا ہمدردانہ رویہ، انسانی وقار، اور مزدوروں کی بنیادی ضروریات کا احترام بھی کسی بھی پالیسی کا لازمی جزو ہونا چاہیے۔ روزانہ اجرت داروں کے احتجاج میں شرکت کرنے والے ہزاروں خاندان ہر گزرتے دن کے ساتھ معاشی مشکلات سے دوچار ہیں، جس کی وجہ سے ان میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ عملی اقدامات جیسے بقایا اجرتیں، قانونی طور پر مضبوط قواعد، اور مرحلہ وار مستقل ملازمت ہی ان کی زندگیوں میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ جب تک ریگولرائزیشن پالیسی جلد از جلد نافذ نہیں ہوتی، ان محنت کشوں کے مسائل برقرار رہیں گے

اب اگر حکومت نے ڈیلی ویجروں کی مستقلی کیلئے پالیسی کا اظہار کیا ہے تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ معاملے کو مزید طول نہ دی جائے اور حکومت وعدے پر عملدرآمد کرنے کیلئے فوری طور اقدامات اٹھائیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے کہ متعدد بار مختلف محکموں سے کہا گیا کہ وہ ڈیلی ویجروں کی فہرست پیش کریں جو کئی برسوں سے وہاں خدمات انجام دے رہے ہیں اور فہرستیں موصول تو ہوگئیں لیکن بعد میں کوئی مزید پیش رفت نہ ہوئی جس سے یہ ڈیلی ویجر مایوس ہوگئے۔

حضرت شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ

کشمیر کے معروف صوفی بزرگ و ولی کامل

سید سمیع اللہ حقانی

بڈگام کشمیر، برائے صوفی میڈیا سروسز

حضرت میر سید شاہ محمد قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کشمیر کے ایک پاکباز عارف اور صاحب نظر ولی تھے (اَسعید من سعد فی بطن اُمہ (نیک بخت اپنی ماں کے بطن سے ہی نیک بخت ہوتا ہے)

باغ سلیمان کشمیر عرصہ دراز سے اولیا اللہ، صوفیوں اور صاحب دلوں کا مسکن رہا ہے۔ کشمیر کے حسنِ باطن کو نکھارنے اور اس کی مٹی کو کیمیا اثر بنانے میں جن باشریعت اور باعمل اولیائے کرام نے اپنی زندگی کے تمام لمحات اور اوقات صرف کیے، ان کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ انہی صوفیائے کرام رحمہ تعالیٰ کی اصلاح نفس والی تحریک کے اثرات لوگوں کے دلوں میں موجود تھے، انہی بزرگان دین کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ یہاں پر میں جس مردِ خدا، عارف باللہ اور شریعت و معرفت کا بے بدل رہنما کا تذکرہ کررہا ہوں اسے پوری وادی میں حضرت سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ حضرت سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ ایک باصفا صوفی اور پاکباز عارف اور صاحب نظر ولی تھے اور انکا طریق تصوف، مسلک درویشی اور مشرب عرفان و معرفت تھا۔ حضرت حقانی رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق واقعات کشمیر میں خواجہ اعظم دیدہ مریؒ نے لکھا ہے کہ میر شمس الدین شامیؒ کی اولاد میں ہے جو حضرت امیر کبیر میر سید ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ کے ہمراہ کشمیر آئے اور یہیں سکونت پذیر ہوگئے۔ شاہ ممدح کو ملا قاسم کہا جاتا تھا۔ حاجی کے لفظ سے بھی مشہور تھے، اور حضرت شیخ یعقوب صرفی رحمتہ اللہ علیہ المعروف ایشاں صاحب کے بعد میر محمد خلیفہ کی خدمت میں پہنچے تو شاہ کے الفظ سے مخاطب ہوئے۔ مجاہدات میں اپنے ہم عصروں سے بہت آگے نکل گئے تھے۔ اور حضرت ایشاں کے رحمت حق ہونے کے بعد ایک مدت تک سفر حج کیا اور بہت سے فتوت حاصل کیں۔ جن میں کچھ یہ ہیں۔ سلسلہ علیہ قادریہ کی اجازت اور شیخ فیض اللہ قادریؒ سے حضرت غوث الاعظمؒ کا مبارک کرتا پایا اور سورت گجرات میں حضرت سید جمال الدین نقشبندی رح المعروف خواجہ دانا سے نقشبندی سلسلہ کی اجازت اور حضرت شیخ سلیم چشتی فتح پوری سے تبرکات اور دیگر عنایات کے ساتھ طریقہ چشتیہ کی اجازت پاکر کشمیر پہنچے۔

حضرت سید شاہ قاسم حقانی رح کی قلندرانہ طرز حیات اور عارفانہ انداز فکر کی شہرت دور دور تک پھیل گئی اور اس عہد کے بڑے بڑے علماء و فقراء آپؒ کی زیارت کیلئے آنے لگے۔ آپ کی دعا کی تاثیر کا چرچا ہر طرف پھیل گیا ہر وقت ایک جم غفیر آپؒ سے دعائیں لینے کیلئے موجود ہوتا تھا۔ حضرت شاہ قاسم حقانیؒ وہ باکمال بزرگ تھے جنکی بات بات میں علم و فرقان کی حلاوت تھی جنکی ہر حرکت میں تعبد کی شان جلوہ گر تھی جنکے ہر عمل میں عزیمت اور حسن کاری کا بانکپن نمایاں تھا الغرض اس مرد قلندر کی حیات طیبہ ایمان وایقان، علم و عرفان، مجاہدات و مراقبات عشق و مستی اور خلوص و وفا کا ایسا حسین و جمیل مرقع تھی کہ دل بے اختیار مائل ہوتا احترام و عقیدت کے جذبات خود بہ خود ابھرتے اور انکی عظمت کے نقوش گہرے سے گہرے ہوتے چلے جاتے تھے۔ حضرت شاہ قاسم حقانیؒ انسانیت، تصوف اور کردار و عمل کے وہ عظیم المرتب ہستی ہے جو تقریباً چار سو برس گذرنے کے بعد بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔ حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی پوری زندگی اسلام اور سنت نبوی کی خدمت میں گزاری۔

حضرت سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ اسی گراں قدر شان و عظمت کے مالک تھے، آپؒ کے خدمت اقدس میں ایسے دانشوروں کی جماعت تھی، جو خود بھی آپؒ کے ارشادات سے فیض اُٹھاتی اور دوسروں کو بھی اس میں شریک کیا۔ تصوف دراصل اعمال شریعت کو انکے معیاد مطلوب کے مطابق انجام دینے کا نام ہے۔ اس طرح صوفی راہ سلوک کی منزلیں طے کر کے اس مقام پر پہنچتا ہے، جہاں وہ سراپا خیر بن جاتا ہے، اس کے اخلاق اعلیٰ ترین اخلاق بن جاتے ہیں۔ اس کا قلب آئینہ کی طرح شفاف ہوجاتا ہے اور تصوف انسان کے طبیعت کے اندر موجود نفس کی کامل تزکیہ اور انسان کے ظاہر کے حسن خلق کا نام ہے، یعنی باطن یہ ہے کہ نفس تمام عیوب سے پاک ہوجائے اور ظاہر یہ ہے کہ اخلاق اچھے ہوجائیں، اس لئے صوفی ایسا شخص ہوتا ہے جو نہ صرف خود خوبیوں کا مجمع بن جاتا ہے۔ بلکہ اس کی کیفیت ایسی ہوجاتی ہے کہ اگر برائیاں بھی اس سے منسوب کی جائیں تو وہ خوبیوں کے ساتھ پیش آئے، اور روحانیت اور تصوف کی دنیا میں ایسے عظیم المرتب گزرے ہیں، جنکے کارناموں کو حیات جاوداں بخشنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے انکے ارد گرد ایسے لوگ جمع کیے، جو صاحب علم کے ساتھ ساتھ صاحب قلم کے مالک بھی تھے، اور حضرت حقانی رح کی ایک کرامت آج بھی زر ' کی شکل میں موجود ہے اور یہی وجہ ہے کہ علاوء الدین پورہ کو عرفہ عام میں زر پرستان " کہا جاتا ہے، دراصل یہ زر پیر آستان ہے جو آستہ آستہ زر پرستان کہلانے لگا۔

خدائے بزرگ و برتر نے اپنے خصوصی فضل سے حضرت سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کو علم لدنی عطا کیا۔ علم لدنی کیا ہے اور کیا اس کا حصول ممکن ہے۔ علم بنیادی طور پر دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ علم ہے جو بندہ اپنی کوشش، محنت اور استاد سے سیکھتا ہے، اسے کسبی علم کہتے ہیں۔ دوسرا وہ علم ہے جو بغیر کسی خارجی سبب کے من جانب اللہ خود بخود قلب پر اترتا ہے، اسے علم لدنی یا علم وہبی، عطائی اور علم ربانی کہا جاتا ہے۔ امام عبدالرزاق القاشانی لکھتے ہیں اس سے مراد وہ علم ہے جو بغیر ریاضت و مجاہدہ کے حاصل ہو اور انسان کو اس کے لیے تگ و دو نہ کرنا پڑے۔ اسے لدنی اسی لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتا ہے اور ہماری محنت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ علم لدنی وہ علم ہے جو بغیر ذرائع اور وسائل کے براہ راست اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں القاء کرتا ہے۔ علم لدنی بغیر واسطے کے براہ راست مردِ عارف، مردِ مومن کے قلب میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ کیونکہ دین اسلام میں رسول اللہؐ سے محبت ایمان کا لازمی جز ہے لیکن اس محبت کا صرف زبانی اظہار کافی نہیں بلکہ اسلام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مسلمان اپنے آقاء دو جہاں سرور کائناتؐ کی محبت میں اتنے سرشار ہو جائیں کہ آپؐ کی محبت تمام محبتوں پر غالب آ جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوبؐ سے بے حد محبت فرماتا ہے اور انہی لوگوں کو عزیز رکھتا ہے جو اس کے محبوبؐ سے محبت کرتے ہیں اور ان کا درجہ و مرتبہ تو اس کی بارگاہ میں بہت بلند ہے

غوث پاک محبوب سبحانی حضرت پیران پیر شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ 'غنیۃ الطالبین' میں اہل مجاہدہ، اہل محاسبہ اور اہل قصد کی دس خصلتیں بیان فرماتے ہیں جو انہوں نے اپنے نفس پر آزمائی ہیں۔ اگر وہ راہ حق میں ثابت قدم رہے تو انھوں نے قصہ کا مقام حاصل کرلیا اور بزرگی کے مقام پر پہنچ گئے۔ یہاں پر میں صرف دسویں خصلت جو تواضع پر ہے۔ دسویں خصلت تواضع ہے، جس سے عابد کا مقام مضبوط ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے نزدیک اس کا درجہ کامل اور بلند ہوجاتا ہے، دنیا اور آخرت کے جن کاموں کی کوشش کرے ان پر قادر و توانا ہوتا ہے۔ یہ صفت ساری خصلتوں کی جڑ ہے بلکہ ساری عبادتوں کا ایک درخت ہے، شاخ دین، اس خصلت کے طفیل آدمی کو وہ مقام نصیب ہوتا ہے جو ہر حال یعنی خوشی و غم میں راضی بہ رضائے حق رکھتا ہے۔ یہ خصلت پرہیزگاری کا کمال ہے۔ تواضع کے معنی یہ ہیں کہ ہر آدمی کو ہر لحاظ سے اپنے سے بہتر سمجھا جائے اور دل میں یہ خیال کیا جائے کہ یہ شخص خدا کے نزدیک مجھ سے بہتر اور برتر ہے، خواہ وہ اس سے کم تر ہو، وہ یہ سمجھے کہ اس نے خدا کی نافرمانی نہیں کی اور میں نے نافرمانی کی ہے، اس لئے بلاشبہ یہ مجھ سے بہتر ہے۔ اگر وہ شخص اس سے بڑا ہو تو یہ خیال کرے کہ اس نے عبادت واطاعت الٰہی کی ہے، اگر عالم ہو تو اسکے بارے میں یہ خیال کرے کہ اسے اللہ نے روشنی عطا فرمائی ہے اور میں کور باطن ہوں علم کی نعمت سے محروم ہوں میرے افعال نادانہ او جاہلانہ ہیں اور اس شخص کے کام عاقلانہ اور عالمانہ ہیں، اگر وہ جاہل ہو تو یہ سمجھے یہ شخص تو جہالت کے باعث نافرمانی کرتا ہے مگر میں علم کے باوجود گناہ کرتا ہوں اور مجھے میرے انجام کا علم نہیں کہ کیا ہوگا۔ دراصل یہ خصلت شفقت اور ترس کا دروازہ ہے، عاقبت کیلئے بہترین توشہ ہے اور آخران چیزوں کی ہے جن کا اثر بندہ پر باقی رہتا ہے اسی خصلت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے وہ خدا کی مدد سے نصیحتوں کی منزلیں طے کرتا ہے خدا کے برگزیدہ دوستوں میں شامل ہوجاتا ہے۔ یہ خصلت رحمت کا دروازہ ہے اگر راہ تکبر کو طے کر کے رشتہ کو کاٹ دے اور جاہ وجلال کا خیال دل سے نکال دے تو یہی عابدوں اور زاہدوں کی بزرگی ہے۔ عابدوں کی خاص علامت یہی ہے اس سے بزرگ کوئی شے نہیں مگر اس کے باوجود اپنی زبان کو عالموں کے ذکر سے روکے۔ یہ مرحلہ اس وقت تک طے نہیں ہوتا۔ جب تک یہ خصلت حاصل نہ ہوجائے یعنی کینہ، نافرمانی اور تکبر کو دل سے نکال دے۔

یہاں پر حضرت علمدار کشمیر شیخ العالمؒ کے اشعار پر اختتام کرتا ہوں۔

ترجمہ۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے، اور اُن سے محبت رکھ لے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو ہر وقت قبلہ رو ہوتے ہیں، یعنی ہر قدم خدائے کعبہ کے حکم کے تحت اُٹھاتے ہیں۔ نیک لوگوں کی صحبت دِل کو نورانی اور بُروں کی صحبت دِل کو سیاہ بناتی ہے۔ عشق رسولؐ پر کھرے اترتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو مضبوط اور صاف وشفاف رکھتا ہے اور ان کی روحانی طاقت و توانائی میں اضافہ فرماتا ہے اور انہیں اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

دُنیا میں آنا درحقیقت آخرت کی طرف رخت سفر باندھ جانے کی تمہید ہے۔ اس عالم رنگ و بو میں آنے والے ہر نفس نے بالآخر موت کے جام کو پینا اور قبر کے دروازہ سے داخل ہونا ہے۔ یہ ایک ایسا اٹل قانون قدرت ہے جس سے کسی کو اختلاف نہیں ہے۔ اس طرح یہ آسمان تصوف کے درخشندہ آفتاب، اسلام کے جان نثار مبلغ اور اعلیٰ رتبے کے رہنما، شریعت کے علمبردار طریقت و معرفت کے رہبر، مجلس روحانی کے سردار حضرت سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ 75 برس عمر پاکر 29 ربیع الثانی 1033 ہجری کشمیری 29 پھاگن کو رخصت ہوکر عالم جاودانی کی طرف چلے گئے۔ بعد میں آپؒ کے جسد خاکی کو زر پرستان فتح کدل سری نگر میں سپرد خاک کیا گیا۔ جہاں ان کا آستانہ عالیہ موجود ہے۔ جو آج تک اپنے زندہ جاوید کردار سے راہ حق کی سمت رہبری کرتا رہا اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس مقدس بندہ اور راہ حق کے عظیم مجاہدؒ کے فیوض حیات بخش کو تا قیام قیامت جاری رکھا۔

حسب روایت امسال بھی سلسلہ چہاردہ کے شاہسوار حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کا عرس مبارک 17 اور 18 فروری 2026ء کو نہایت ہی عقیدت و احترام سے منایا جائے گا اس دن کا مقصد امام شریعت و طریقت حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کی دینی، علمی اور روحانی خدمت کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے وادی گلشن کو ہر بلا اور ہر مصیبت سے محفوظ رکھے، اور ہمیں توحید و سنت رسول کیساتھ ساتھ صالحین واولیاء کاملین کی اتباع کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین ثمہ آمین یارب العالمین .

سرلا مہیشوری: سادگی اور پروقار لب ولہجے کا حسین سنگم

خصوصی مضمون

ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

سرلا مہیشوری کا شمار ہندوستان کے مایہ ناز اور مقبول نیوز اینکرز، ممتاز مصنفین اور سیاست دانوں میں ہوتا ہے۔ ان کی بنیادی شناخت دوردرشن کی ایک مشہور نیوز اینکر کی تھی۔ 1980 اور 1990 کی دہائی میں خبروں کی پیشکش میں اپنے سنجیدہ اور پروقار انداز کے لیے ان کا شمار صف اول کی نیوز ریڈرز میں ہوتا تھا۔ سیٹلائٹ چینلز کی آمد سے قبل یہ وہ دور تھا جب نیوز ریڈرز کی حیثیت اور شان بالی ووڈ ستاروں سے کم نہ تھی اور وہ سیلیبریٹیز میں شمار ہوتے تھے۔

سرلا مہیشوری کی پیدائش راجستھان کے شہر بیکانیر میں ایک ادبی اور سیاسی گھرانے میں ہوئی۔ ان کی پرورش ایک ایسے ماحول میں ہوئی جہاں مارکسی نظریات اور ادب کو اہمیت دی جاتی تھی۔ اس ماحول نے ان کی شخصیت کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں وہ کولکتہ منتقل ہوگئیں جہاں ان کے سیاسی اور ادبی شعور میں مزید پختگی آئی۔ انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم کولکتہ میں حاصل کی جہاں وہ مارکسی نظریات اور سیاست سے وابستہ ہوئیں۔

انہوں نے اپنے کریئر کا آغاز 1976 میں دوردرشن سے بطور اناؤنسر کیا۔ 1982 میں مستقل طور پر نیوز ریڈنگ سے وابستہ ہوئیں اور 2005 تک اس پیشے سے وابستہ رہیں تقریباً 23 سال تک خبروں کی پیشکش، جو کہ کسی بھی نیوز اینکر کے لیے ایک طویل اور کامیاب عرصہ ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں بے حد جاذبیت تھی وہ اپنی سادگی، شائستگی، نپے تلے لہجے، درست تلفظ، اپنی دھیمی اور پراثر آواز کے لیے جانی جاتی تھیں۔ ان کا خبریں پڑھنے کا انداز اتنا سادہ اور واضح تھا کہ ناظرین انہیں بے حد پسند کرتے تھے۔ ان کی جامہ زیبی بہت مشہور تھی۔ اپنے مخصوص طرز لباس کے لیے وہ لاکھوں ناظرین میں مقبول تھیں۔ ان کا کاندھے پر ساری کا پلو ڈالنے کا مخصوص انداز (جو اکثر بنگالی یا گجراتی اسٹائل سے مماثلت رکھتا تھا) اس دور میں ایک فیشن بن گیا تھا نیز ان کی ساریوں کا کلکشن عوام میں بہت مقبول تھا۔

سرلا مہیشوری کی ہمہ جہت شخصیت کی طرح ان کا سیاسی کریئر بھی بہت متنوع رہا۔ وہ عملی سیاست میں بھی سرگرم رہیں اور انہوں نے ہندوستانی سیاست پر اپنے انمٹ نقوش مرتسم کیے۔ ان کا تعلق کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) یعنی سی پی آئی (ایم) سے تھا۔ وہ اپنی نظریاتی وابستگی اور عوامی مسائل پر مضبوط موقف رکھنے کے لیے جانی جاتی تھیں۔ سرلا مہیشوری 1990 سے 1996 تک مغربی بنگال سے راجیہ سبھا کی رکن رہیں۔ وہ مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کی رکن بھی منتخب ہوئیں اور صوبائی سیاست میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ خواتین کی سماجی و سیاسی ترقی کے لیے آل انڈیا ڈیموکریٹک ویمنز ایسوسی ایشن (ایڈوا) سے بھی وابستہ رہیں اور خواتین کی فلاح و بہبود اور انہیں سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اس پلیٹ فارم سے پوری تندہی سے کام کیا نیز خواتین کے حقوق اور سماجی و اقتصادی مسائل پر ہمیشہ آواز اٹھائی وہ پارلیمنٹ کی 'آفیشل لینگویج کمیٹی' کی ڈپٹی چیئرپرسن رہیں جہاں انہوں نے ہندی اور دیگر علاقائی زبانوں کی ترویج پر کام کیا۔

وہ ایک صاحب طرز قلمکار اور صحافی بھی تھیں۔ انہوں نے شاعری، ڈرامہ اور سماجی موضوعات پر تقریباً 16 کتابیں لکھیں۔ وہ خواتین کے رسالے 'ساميا' اور 'قلم' جیسے معتبر ادبی جریدے کی ادارت سے وابستہ رہیں جس نے نئے لکھنے والوں کو پلیٹ فارم مہیا کیا۔ سرلا مہیشوری ایک سنجیدہ فکر رکھنے والی مصنفہ تھیں جن کے کلام اور تحریروں میں سماجی شعور جھلکتا ہے۔ انہوں نے اردو اور ہندی روایات کو سامنے رکھتے ہوئے نظمیں اور غزلیں لکھیں۔ ان کی تخلیقات میں اکثر محنت کش طبقے اور خواتین کے جذبات کی ترجمانی ملتی ہے۔ انہوں نے مارکسی نظریات، ادب اور سماج کے باہمی تعلق پر کئی مقالے اور کتابیں لکھیں۔ ان کی تصنیفات میں ڈرامہ، تنقید اور سماجی مسائل پر مبنی موضوعات شامل ہیں۔

مختصر علالت کے بعد 12 فروری 2026 کو تقریباً 70 برس کی عمر میں انہوں نے دنیا کو الوداع کہا۔ ان کی وفات دنیائے فکر و فن کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے لیکن اپنے چاہنے والوں کے دلوں میں وہ ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

مرقد مبارک حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی زر پرستان فتح کدل سرینگر

لیفٹننٹ گورنر نے

بھی کام کرے گا۔ بورڈ نے یہ بھی اعلان کیا کہ 2026 کی یاترا کے لئے پرتھم پوجا 29 جون 2026 کو جیشٹھا پورنیما کے موقعہ کی جائے گی۔ یاترا کے باقاعدہ آغاز کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے میٹنگ کی صدارت کی جو شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ بورڈ نے آنے والی 2026 یاترا کے لئے عقیدت مندوں کے روحانی تجربے اور سہولت کو مزید بہتر بنانے کے لئے مختلف اہم اقدامات اور تجاویز کی منظوری دی۔ شری امرناتھ جی شرائن بورڈ نے رجسٹرڈ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں، افسران، سیزنل کارکنوں اور پجاریوں کے لئے حادثاتی انشورنس کوریج 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کرنے کا فیصلہ کیا۔ بورڈ نے ایس اے ایس بی ملازمین کے لئے مختلف فلاحی اقدامات پر بھی غور وخوض کیا اور انہیں منظوری دی۔ لیفٹننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ یاترا کے دوران مناسب بیت الخلا سہولیات کی تنصیب کے لئے مقامات کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ یاتریوں، خدمت فراہم کرنے والوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے لئے راستوں پر شیلٹر شیڈز اور بارش سے بچاؤ کے انتظامات کئے جائیں۔ میٹنگ میں جاری منصوبوں، یاترا سے متعلق معلومات کی ترسیل، گھوڑوں کے لئے انشورنس کوریج، آن لائن اور پری پیڈ خدمات کی توسیع، یاتریوں کی رجسٹریشن، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور تخفیفی اقدامات، طبی سہولیات کی مناسب فراہمی، لنگر اور رضاکارانہ خدمات، ٹیلی کمیونی کیشن، گرڈ کنکٹیوٹی، موسمیاتی پیش گوئی کے نظام، سیکورٹی اور نگرانی، خدمات کے حصول کے لئے ڈیجیٹل پری پیڈ نظام، دونوں راستوں پر حساس مقامات پر کریش بیریرز اور حفاظتی ریلنگ کی تنصیب اور مختلف محکموں کی جانب سے جاری کاموں کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی جانب سے یاترا کے راستوں کی دیکھ بھال، بحالی اور ترقی کے جائزے کے دوران بورڈ کو بتایا گیا کہ بی آر او نے بال تل اور پہلگام دونوں راستوں پر آرام دہ ٹریک کی چوڑائی حاصل کرتے ہوئے نمایاں پیش رفت درج کی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے آنے والی یاترا کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ میٹنگ میں شرائن بورڈ کے ارکان سوامی اودھیشانند گری جی مہاراج، پروفیسر کیلاش مہرا سادھو، کے کے شرما، کے این رائے، کیلاش گرگ، ڈاکٹر شیلیش رینہ، ڈاکٹر سریندر بندرو، سریش ہورے اور پروفیسر وشوامورتی شاستری نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف جل شکتی محکمہ سیکرٹری شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ محکمہ شیلندر کمار، ڈی جی پی نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندرا کر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری مالیات سنتوش ڈی ویدیا، انتظامی سیکرٹریز، صوبائی کمشنر جموں، آئی جی پیز، ضلع ترقیاتی کمشنروں (گاندربل اور اننت ناگ)، ایڈیشنل سی ای او ایس اے ایس بی اور یوٹی انتظامیہ، بی آر او اور شرائن بورڈ کے سینئر افسران نے بھی لوک بھون جموں میں ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔

اکتوبر 2024

معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا "نومبر کو جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ڈانگ کے گھر کو مسمار کرنے کے بارے میں کہا کہ ڈیگ نے 19 نومبر 2025 کو جمع کرائے گئے اپنے تحریری بیان میں کہا تھا کہ اس کا مذکورہ اراضی یا جائیداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہدام کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام سے تصدیق کے بعد اور مناسب طریقہ کار کی پیروی کے بعد چلائی گئی۔" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مناسب اجازت کے بغیر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے عمر عبداللہ نے کہا کہ مسمار کرنے کی مہم صرف متعلقہ ریونیو حکام کی تصدیق کے بعد اور مناسب عمل کے مطابق کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا "مسمار کیے گئے ڈھانچے میں 1,194 رہائشی اور 231 تجارتی عمارتیں شامل ہیں، جن میں سرینگر میں سب سے زیادہ تعداد ہے 1,133 ڈھانچے جن میں 119 تجارتی اور اسے بھی شامل ہیں جو جموں کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی، سرینگر میونسپل کارپوریشن اور سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے گرایا"۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ جموں ضلع میں 75 کمرشل ڈھانچے بشمول جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی، جموں میونسپل کارپوریشن اور ریونیو حکام کے ذریعے 237 مسمار کیے گئے۔ اس کے بعد رام بن ضلع میں 19 نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا، 10 پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے اننت ناگ میں، سات کٹھوعہ اور چار شوپیاں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کولگام، گاندربل اور ادھم پور میں تین تین، بڈگام میں دو اور بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع میں ایک ایک ڈھانچہ منہدم کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارہمولہ میں تجارتی املاک اور گاندربل میں تین مکانات کو ہائی کورٹ کی ہدایت پر منہدم کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا "جموں کشمیر پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ، 1988 اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت تجاوزات کو باقاعدگی سے ہٹایا جاتا ہے۔ کسی بھی غیر مجاز تعمیر کو قاعدے کے تحت نمٹا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا "یہ باقاعدہ انسداد تجاوزات اسماری مہم نوٹس کے ذریعے کیا جاتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پبلک پریمیسس ایکٹ اور COBO ایکٹ کے متعلقہ سیکشن کے مطابق خلاف ورزی کرنے والے یا تجاوز کرنے والے کو مناسب وقت دیا جاتا ہے۔ پہلے اس طرح کے ڈھانچے کی تعمیر کی اجازت دینے کی وجوہات کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا "مناسب اجازت کے بغیر ایسی کسی بھی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ تاہم، کچھ معاملات میں، قانونی مداخلت، بروقت پولیس کی مدد کی کمی، طاق اوقات میں تعمیر اور منظور شدہ منصوبوں سے انحراف کی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مجرم اگلی سطح پر تعمیر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے"۔

یہ بجٹ کس طرح

کو بہتر بنانے، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم کو فروغ دینے کی کوششوں سمیت دیگر اقدامات پر زور دیا۔

24 فروری تک

برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 سے 16 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم 16 فروری کی رات کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 17 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ کچھ مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بعد میں 18 سے 21 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے جبکہ 22 سے 24 فروری تک موسم ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔

قاضی گنڈ حادثے

جس کے نتیجے میں اس میں سوار پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد زخمیوں کو علاج کے لئے ایمرجنسی اسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا گیا۔ حادثے کی وجہ سے متعلق مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ ادھر جمعرات کو سری نگر کی ڈل جھیل میں چھلانگ لگانے کے بعد ایک نامعلوم شخص کو بچا لیا گیا، جس پر مقامی لوگوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے محفوظ مقام پر پہنچا کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ مصروف ڈلگیٹ اسٹریچ کے قریب پیش آیا جس نے راہگیروں اور گھیٹوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر کارروائی کی اور اس سے پہلے کہ مذکورہ شخص ڈوب جاتا اسے باہر نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ بچائے گئے شخص کو بعد ازاں مزید ضروری کارروائی کے لئے پولیس اسٹیشن نہرو پارک کے حوالے کر دیا گیا۔

من گھڑت خبروں کی

ہیں، اور نامزد نوڈل افسران روزانہ کی بنیاد پر مشتبہ مواد کی نشاندہی کر کے محکمہ اطلاعات کو آگاہ کرتے ہیں۔ سرکار نے فیک نیوز سے متعلق موجودہ قانونی ڈھانچے کی تفصیل پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 اور آئی ٹی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز 2021 سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، یوٹیوب چینلز اور ویب سائٹس کے لیے بنیادی قانونی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔ آئی ٹی ایکٹ کی مختلف دفعات جیسے سیکشن 69A ریاست کو عوامی نظم و نسق اور قومی سلامتی کے مفاد میں آن لائن مواد بلاک کرنے کا اختیار دیتی ہیں، جبکہ سیکشن 66C، 66D اور 67 چوری شناخت، جعلسازی اور غیر اخلاقی مواد کے پھیلاؤ کو قابل سزا جرم قرار دیتی ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 نے آن لائن جرائم سے نمٹنے کے لیے قانون کو جدید بنایا ہے، جس میں نفرت انگیزی، مذہبی دل آزاری، بہتان تراشی اور افواہیں پھیلانے جیسے جرائم کو سخت سزاؤں کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اسی طرح ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2023 نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو صارفین کے ڈیٹا کے استعمال، ان کی رضامندی، ڈیٹا بریک کی اطلاع اور ڈیٹا ڈیلیشن جیسے معاملات کا پابند بنایا ہے۔ سائبر سیکورٹی کے محاذ پر محکمہ آئی ٹی نے ایوان کو بتایا کہ سرکاری ویب سائٹس کا باقاعدہ سیکورٹی آڈٹ کیا جا رہا ہے، غیر فعال ویب سائٹس کو بند کیا گیا ہے، اور ریاستی سطح پر سائبر سیکورٹی گورننس کو مضبوط بنانے کے لیے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ تمام محکموں نے سائبر کرائسس مینجمنٹ پلان تیار کیا ہے، جبکہ ملازمین کی تربیت کے لیے سائبر ڈرلز، آگاہی پروگرام اور IGOT پلیٹ فارم کے ذریعے لازمی کورسز بھی جاری ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ فیک نیوز کی روک تھام، ڈیجیٹل سیکورٹی میں بہتری اور میڈیا کے مؤثر نظم و نسق کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ عوام کو درست، مستند اور ذمہ دارانہ معلومات بروقت فراہم کی جا سکیں۔ حکومت نے ایوان کو بتایا کہ اگرچہ سوشل میڈیا پر فیک نیوز اور گمراہ کن معلومات کا رجحان بڑھ رہا ہے لیکن محکمہ اطلاعات کے پاس کسی بھی فیکٹ چیک یونٹ کو رجسٹر کرنے یا تسلیم کرنے کا کوئی نظام موجود نہیں اور نہ ہی گزشتہ تین برس کے دوران کسی فرد یا ادارے پر غلط معلومات پھیلانے کے سلسلے میں کوئی جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ فیک نیوز پر جرمانے کا نفاذ محکمہ اطلاعات کے دائرہ اختیار میں شامل نہیں۔

سوشل میڈیا پر

جعلی اور گمراہ کن معلومات کو ٹریک اور ان کا مقابلہ کیا جا سکے۔

منشیات کی لت کو

زیر اہتمام شعبے کے سیمینار ہال میں منعقد کی جا رہی ہے۔ کانفرنس کو جے کے سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی)، محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی، حکومت جموں و کشمیر (یوٹی) اور راشٹریہ اچتر شکشا ابھیان (آر یو ایس اے) کا تعاون حاصل ہے۔ کانفرنس میں سابق وائس چانسلر جموں یونیورسٹی اور ڈائریکٹر اکیڈمی آف سائنٹفک اینڈ انوویٹو ریسرچ (اے سی ایس آئی آر) غازی آباد پروفیسر منوج کمار دھر، پروفیسر ایمریٹس اے سی ایس آر، آر او بی ایس آئی آر لکھنؤ کیلاش پانڈے، شعبہ کی سربراہ پروفیسر سیما سنگھ، ماہرین تعلیم، محققین اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان انتہائی، دیرپائی اور اجتماعی ترقی سے ایک انقلابی دور میں داخل ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی تعمیر کی بنیاد شمولیت پر ہونی چاہیے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات کو مساوی مواقع اور ترقی میسر ہو۔ انہوں نے کہا "نیا اور ہندوستان کا ترقی، سماجی ذمہ داری اور دیرپا ترقی کے لئے مشترکہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔" ستیش شرما نے کانفرنس کے موضوع کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہمالیائی ماحولیاتی نظام موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع میں کمی اور ابھرتے ہوئے عوامی صحت کے چیلنجوں سے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے۔ انہوں نے دیرپا مستقبل کے لئے تحفظی اقدامات کو موسمیاتی لچک اور عوامی صحت کی حکمت عملیوں کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ماحولیاتی اور سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی اہمیت پر بھی زور دیا جن میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) سے چلنے والی نگرانی، ڈیٹا پر مبنی ماحولیاتی نظام کا انتظام اور تحقیق و اختراع کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے منشیات کے خلاف مضبوط اور مسلسل مہم کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے منشیات کی لت کو ایک سنگین سماجی اور عوامی صحت کا مسئلہ قرار دیا جو نوجوانوں، کنبوں اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے لئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا "منشیات کے خلاف جنگ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کی حفاظت کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا اور بیداری، روک تھام، بحالی اور سخت نفاذ کے ذریعے ایک صحت مند معاشرہ تعمیر کرنا ہوگا۔" وزیر ستیش شرما نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی ایک جائز جمہوری توقع ہے۔ انہوں نے اس کی بحالی کے لئے تعمیری اور آئینی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ حکمرانی اور عوامی شمولیت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا "ریاستی درجہ ہمارا حق ہے اور اس کی بحالی کی جانب بامعنی اقدامات سے جمہوری اداروں کو تقویت ملے گی اور لوگوں کو بااختیار بنایا جائے گا۔" وزیر موصوف نے کانفرنس کے انعقاد پر جموں یونیورسٹی کی ستائش کی اور وائس چانسلر پروفیسر رائے، کنوینر پروفیسر سیما سنگھ، کو کنوینر پروفیسر پنکج کمار، آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر آرتی ڈوگرا اور آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر پرویندر کمار کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے سائنس دانوں، ماہرین تعلیم اور محققین کو اہم ماحولیاتی اور عوامی صحت کے مسائل پر غور وخوض کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ انہوں نے محققین اور نوجوان اسکالروں پر زور دیا کہ وہ رہائش گاہوں کے نقصان، موسمیاتی لچک اور منشیات جیسے سماجی مسائل سمیت اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے سائنسی اختراعات اور ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کریں۔ وزیر نے امید ظاہر کی کہ یہ کانفرنس قابل عمل تجاویز اور باہمی تعاون پر مبنی حل پیش کرے گی جو دیرپا ترقی، ایکو ٹورازم کے فروغ اور جموں و کشمیر کے قدرتی ورثے کے تحفظ میں معاون ثابت ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا "مشترکہ مقصد اور اجتماعی عزم کے ساتھ ہم ایک مضبوط جموں و کشمیر اور ایک مضبوط ہندوستان کے لئے بہتر مستقبل برقرار رکھ سکتے ہیں۔"

دفعہ 370 ہٹانے

یافتہ افراد کی بے روزگاری کی شرح 0.4 فیصد سے بڑھ کر 0.6 فیصد ہو گئی، وہیں اس سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے والے افراد کی بے روزگاری کی شرح میں کمی آئی ہے۔ ایک ضمنی سوال کے جواب میں محترمہ کنڈلا نے بتایا کہ ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ کے تحت پچھلے سال جموں وکشمیر میں 1.60 لاکھ نئے ملازمین جڑے تھے۔ ادیم پورٹل پر جموں وکشمیر کے 8.2 لاکھ درمیانے اور چھوٹے اداروں نے رجسٹریشن کرایا تھا جنہوں نے بتایا ہے کہ ان کے ہاں 32.30 لاکھ لوگ روزگار حاصل کر رہے ہیں۔ کریڈٹ گارنٹی یوجنا کے تحت 40,390 کروڑ روپے کا قرض دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پردھان منتری شوکرما یوجنا کے تحت جموں وکشمیر کے 1.5 لاکھ لوگوں نے درخواست دی تھی جن میں سے 1.3 لاکھ لوگوں کو تربیت دی گئی، 90 ہزار لوگوں کو تربیت کے بعد ٹول کٹ تقسیم کی گئیں اور 14,375 لوگوں کو اپنے کاروبار کو آگے بڑھانے کے لیے قرض دیے گئے۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ٹوکلسٹر تیار کیے جا رہے ہیں جس سے مقامی مصنوعات کو فروغ ملے گا، ان کی آمدنی ہوگی اور وہاں کے لوگوں کو روزگار بھی ملے گا۔

زعفران پیداوار

کے مطابق 11-2010 سے زعفران کی کاشت شدہ زمین 3,715 ہیکٹر ہے، جبکہ مشن کے ذریعے نئی ٹیکنالوجی، جی آئی ٹیگنگ، سائنسی خشک کاری، مارکیٹنگ سہولیات اور پروسیسنگ کے باعث مجموعی پیداوار اور معیار میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمے کا کہنا ہے کہ 2000 کی دہائی میں فی ہیکٹر محض 1.27 سے 1.68 کلو پیداوار رہ گئی تھی، تاہم مشن کے بعد پیداوار کی شرح مسلسل بہتر ہوئی ہے، سوائے چند برسوں کے جن میں سیلاب (2014) اور خشک سالی (18-2017) کے سبب پیداوار متاثر ہوئی تھی۔ گزشتہ پانچ برسوں کے اعداد وشمار کے مطابق مجموعی پیداوار میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جو 24-2023 میں 23.53 میٹرک ٹن تک پہنچی۔ مشن کے نتیجے میں جی آئی ٹیگنگ اور سائنسی پروسیسنگ کے باعث زعفران کا معیار بہتر ہوا اور قیمت 80 ہزار روپے فی کلو سے بڑھ کر 2 لاکھ 20 ہزار روپے فی کلو تک پہنچی۔ حکومت نے اس تاثر کو بھی غلط قرار دیا ہے کہ یہ زعفران مشن ناکام ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشن کے تحت بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، تاہم کچھ اہداف، خصوصاً آبپاشی نظام مکمل نہیں ہو سکے۔ کشمیر میں کمیونٹی بور ویلز کے نیٹ ورک کی تعمیر میں سب سے بڑی رکاوٹ ٹینڈرنگ میں کم حصہ داری اور کسانوں کی جانب سے بورویلز کی دیکھ ریکھ کے اخراجات برداشت کرنے سے ہچکچاہٹ رہی۔ اب تک 85 بورویلز محکمہ زراعت کے سپرد کیے جا چکے ہیں، جن میں سے صرف چند عملی طور پر فعال ہیں۔ حکومت نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ بعض علاقوں میں کچھ عناصر اور ریئل اسٹیٹ مافیا کی سرگرمیوں نے سپرنکلر نظام اور بورویلز کو نقصان پہنچایا، جس کے خلاف کارروائی اور شکایات متعلقہ حکام تک پہنچائی گئی ہیں۔ وزارت زراعت کے مطابق مشن کا بڑا حصہ کامیابی سے مکمل ہوا ہے اور باقی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کسانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت جاری ہے تاکہ زعفران مشن کے اصل مقاصد، پیداوار میں اضافہ، معیار کی بہتری اور آبپاشی نظام کی مضبوطی، کو پوری طرح حاصل کیا جا سکے۔

دور دراز علاقوں

اور پسماندہ علاقوں میں تعینات ملازمین کو مراعات دینے کا قابل ستائش اعلان کیا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں قانون ساز جاوید احمد مرچال کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ یہ منظر اقدام دور دراز علاقوں بالخصوص صحت، تعلیم اور دیگر اہم شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کو ہموار کرے گا۔ وزیر نے ایس ڈی ایچ ٹنگڈار کرناہ میں طبی اور پیرامیڈیکل عملے کی کمی کو دور کرنے کیلئے کئے گئے اقدامات کی تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ صحت و طبی تعلیم محکمہ نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حال ہی میں 480 میڈیکل افسران اسامیوں کو جے کے پی ایس سی کو بھرتی کیلئے بھیجا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد نئے منتخب ڈاکٹروں کو کم سہولیات والے علاقوں اور عملے کی کمی کا سامنا کرنے والے صحت اداروں بشمول ایس ڈی ایچ ٹنگڈار کرناہ اور دیگر سرحدی علاقوں میں ضرورت اور موجودہ پالیسی کے مطابق تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ فیملی ویلفیئر، میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ (ایم سی ایچ) اور امیونائزیشن کی ڈائریکٹوریٹ سے 292 غیر گزیٹیڈ / پیرامیڈیکل زمروں کی خالی اسامیوں کو جے کے ایس ایس بی کو بھرتی کیلئے بھیجا گیا ہے اور مناسب امیدواروں کے انتخاب کیلئے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر سے متعلق 802 غیر گزیٹیڈ ایم ٹی ایس کی خالی اسامیوں اور صفائی کاروں کے عہدے محکمہ میں جانچ کے تحت ہیں تا کہ جے کے ایس ایس بی کو بھیجے جائیں۔ انہوں نے ایوان کو یہ بھی مطلع کیا کہ سال 2024 میں دو ڈاکٹروں کو میڈیکل آفیسر کے طور پر تقرر کیا گیا تھا اور انہیں این ٹی پی ایچ سی ماچل ناروادارس اور پی ایچ سی ٹنگڈار میں پوسٹ کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ڈاکٹرز ڈیوٹی جوائن کرنے میں ناکام رہے اور ان کی تقرری کے احکامات منسوخ کر دیئے گئے ہیں اور خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔ وزیر صحت و طبی تعلیم نے یہ بھی کہا کہ این ایچ ایم کے رہنما خطوط کے مطابق کرناہ حلقہ کے سب سینٹروں میں عام طور پر منظور شدہ عہدوں کے مطابق عملہ تعینات کیا گیا ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ چند این ایچ ایم عملے کے رکنوں کو انتظامی اور جائز وجوہات جیسے انتظامی ضروریات کی بنیاد پر بہتر سروس کی فراہمی پر عارضی طور پر دوبارہ ایڈجسٹ / ری لوکیٹ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایل اوال کرناہ میں این ایچ ایم عملہ بدستور موجود ہے۔ اس ضمن میں قانون ساز نذیر احمد خان (گریزی) نے بھی ضمنی سوال اٹھایا۔

پہاڑی ریزرویشن

افراد کو یونین ٹیریٹری کے دیگر حصوں میں شیڈولڈ ٹرائب یعنی درجہ فہرست قبائل 2 کا فائدہ نہیں مل رہا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جموں ویسٹ کے رکن اسمبلی اروند گپتا نے ایک سال قبل اس درجہ کے لئے درخواست دی تھی، لیکن اب تک انہیں کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ جموں کے میدانی علاقوں میں مقیم پاکستانی پناہ گزینوں سمیت اہل کمیونٹی کے ارکان کو پہاڑی کوٹہ کے تحت ریزرویشن فوائد میں توسیع کی حمایت میں بی جے پی کے دو قانون سازوں نے جمعرات کو جموں وکشمیر اسمبلی سے واک آؤٹ کیا۔ نریندر سنگھ رینا اور اروند گپتا نے ایوان سے واک آؤٹ کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہاڑی کوٹہ کے تحت جموں اور دیگر میدانی علاقوں میں رہنے والے کمیونٹی ممبروں کو ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کے بارے میں حکومت کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں۔ اس معاملے نے بی جے پی کے اراکین اور نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے اعجاز جان کے درمیان گرما گرم تبادلہ بھی شروع کر دیا، جنہوں نے پہاڑی پٹی سے باہر رہنے والے پہاڑی خاندانوں کو ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کی سختی سے مخالفت کی۔ نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی اعجاز جان نے مداخلت کرتے ہوئے بی جے پی اراکین سے سوال کیا کہ وہ خود کو کیوں مانتے ہیں یا پہاڑی؟ ان کا کہنا تھا کہ یہ درجہ ان پہاڑی لوگوں کے لیے ہے جو چراگاہوں میں رہتے، مویشی پالتے اور زمینی مشکلات جھیلتے ہیں۔ بحث کے دوران اروند گپتا اور نریندر سنگھ رینا اپنی نشستوں سے اٹھ کر ایوان کے وسط میں آ گئے، تاہم اسپیکر نے انہیں ہدایت دی کہ اگر وہ اپنی بات کہنا چاہتے یا اعتراض کرنا چاہتے ہیں تو اپنی نشستوں پر واپس جائیں۔ سماجی بہبود، صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ شیڈولڈ ٹرائب یعنی درجہ فہرست قبائل 2 درجہ کے لیے باقاعدہ معیار ہے اور اس کے لیے رہنما اصول وضع کیے گئے ہیں، اور درخواست گزار کا متعلقہ علاقے کا مستقل باشندہ ہونا ضروری ہے۔ نریندر سنگھ رینا کے ذریعہ اٹھائے گئے موضوع پر اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے، سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ شیڈولڈ ٹرائب (ST-II) II کے فوائد میں توسیع، پہاڑی بولنے والے لوگوں کو دوسروں کے درمیان شامل کرنا، نسلی شناخت پر مبنی ہے نہ کہ علاقائی بنیادوں پر۔ انہوں نے کہا کہ شیڈولڈ ٹرائب (ST-1) 1 ریزرویشن (گوجروں اور بکروالوں کے لیے) جموں وکشمیر کے پورے یونین ٹیریٹری میں یکساں طور پر نافذ ہے۔ شیڈولڈ ٹرائب II (ST-II) زمرہ کے تحت ریزرویشن علاقے کی بنیاد پر علاقے کے لحاظ سے نہیں ہے بلکہ مختلف گروپوں کو پہاڑی نسل کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا حکومت جموں میں مقیم پہاڑی نسلی گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو شیڈولڈ ٹرائب (ST-II) II ریزرویشن فوائد میں توسیع دینا چاہتی ہے تاکہ مساوات اور عدم امتیاز کے آئینی اصولوں کو برقرار رکھا جا سکے، وزیر نے کہا کہ یہ پالیسی مساوات، انصاف اور عدم امتیاز کے آئینی اصولوں کے مطابق ہے۔ حکومتی جواب پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کے دونوں اراکین نے احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نریندر سنگھ رینا نے حکومت کے موقف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر شیڈولڈ ٹرائب (ST-1) کے ممبران ریزرویشن کے فوائد کے حقدار ہیں چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں تو پہاڑی بولنے والے لوگوں پر بھی یہی اصول لاگو ہونا چاہیے۔ انہوں نے دلیل دی کہ جغرافیائی رقبہ کو فوائد کی توسیع کا معیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔

حکومت نے 3.60

اجلاس میں 3.60 لاکھ کروڑ روپے کے تخمینے سے رافیل لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ بحریہ کے لیے آٹھ پی 8-آئی نگرانی طیاروں، میزائلوں اور پیوڈو سیٹلائٹ کی خریداری کی بھی منظوری دی گئی۔ ان تجاویز کو ضرورت کی بنیاد پر خریداری کی منظوری دی گئی ہے۔ ان دفاعی سودوں کی تکمیل سے مسلح افواج کی جنگی تیاری اور مار کرنے کی صلاحیت میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ دفاعی خریداری بورڈ نے گزشتہ ماہ ہی تقریباً ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے کے تخمینے سے فرانس سے 114 رافیل لڑاکا طیاروں کی خریداری کو منظوری دی تھی۔ فی الحال فضائیہ کے پاس 36 رافیل لڑاکا طیارے موجود ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ کونسل کے اجلاس میں فوج کے لیے ٹینک شکن بارودی سرنگوں (وبھو)، ٹی 72- ٹینکوں اور پیادہ فوج کے لیے جنگی گاڑیوں کی خریداری کی بھی منظوری دی گئی ہے۔

عارضی ملازموں کو

چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عارضی ملازموں کے کچھ لیڈر اس معاملے پر سیاست کر رہے ہیں جس سے ملازموں کو دور رہنا چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے کے دوران کیا۔ عارضی ملازموں کے احتجاج کے متعلق پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'وزیر اعلیٰ نے جب اسمبلی میں کہا کہ عارضی ملازموں کے مسئلے کو اسی سال مرحلہ وار طریقے سے حل کیا جائے گا تو اب اس پر اور بحث نہیں ہونی چاہئے'۔ ان کا کہنا تھا: 'عارضی ملازموں کے کچھ لیڈر ہیں، جن کو شاید کسی پارٹی میں شامل ہونا ہے، اس پر سیاست کر رہے ہیں، ملازموں کو اس سے دور رہنا چاہئے اور وزیر اعلیٰ کے وعدے پر یقین کرنا چاہئے'۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کے خصوصی درجے سے متعلق ایک بیان کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا: 'سنیل شرما سے کہا جائے کہ آسام میں خصوصی درجہ ہے یا نہیں'۔ بنگلہ دیش میں الیکشن کے بارے میں انہوں نے کہا: 'بنگلہ دیش میں کون الیکشن لڑے گا کون نہیں یہ ان کا اندرونی معاملہ ہے تاہم ہم چاہتے ہیں کہ وہاں جمہوری نظام حکومت بحال ہو'۔ ادھر یوتھ سروسز اور سپورٹس کے وزیر ستیش شرما کا کہنا ہے کہ عارضی ملازموں کا مسئلہ مرحلہ وار طریقے سے حل کیا جائے گا۔ انہوں کہا: 'مجھے عارضی ملازموں کا سب سے زیادہ درد ہے کیونکہ میرے والد نے سب سے زیادہ عارضی ملازم لگائے ہیں'۔ موصوف وزیر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ عارضی ملازموں کی مستقلی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'عارضی ملازموں کے لئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں کہا کہ ان کو مرحلہ وار طریقے سے مستقل کیا جائے گا، مجھے عارضی ملازموں کا سب سے زیادہ درد ہے کیوں کہ میرے والد نے سب سے زیادہ 6 ہزار عارضی ملازم لگائے ہیں'۔ کشمیری پنڈتوں کی واپسی کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'کشمیری پنڈت ہمارے اپنے لوگ ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ واپس آئیں، اچھے طریقے سے واپس آئیں، ہمیں پاکستان کی چالوں میں نہیں آنا چاہئے بلکہ مل کر ملک کو متحد کرنا چاہئے'۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر نے کہا: 'مجھے لگتا ہے کہ ریاستی درجہ ہم سے جلد بازی میں چھین لیا گیا اب وہ واپس کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس کے لئے ایک بہانہ ڈھونڈتے ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں لوگوں کی خدمت کے لئے چنا گیا ہے جو لوگ چاہتے ہیں وہ کیا جائے گا'۔

آر ایس پورہ سیکٹر

کے امکان کو ختم کرنا ہے۔

وادی کے شمال و جنوب

ایکٹ آف پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں ملوث تھا۔ بانڈی پورہ پولیس کے ذریعہ کی گئی تحقیقات کے دوران جائیداد کی شناخت غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کے طور پر کی گئی۔ یہ جائیداد بنیادی طور پر مالک کے ذریعہ نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی تھی۔ بدنام زمانہ منشیات فروش این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں کوٹ بھلوال جیل میں زیر حراست تھا اور اسے رہا کر دیا گیا ہے۔ یہ آپریشن بانڈی پورہ پولیس کے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کرنے کے سلسلے میں بانڈی پورہ پولیس کے اقدام کی ستائش کی جو کہ ضلع بانڈی پورہ میں منشیات فروشوں کے ذریعہ منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی ہے۔

کشمیری زبان کے فروغ

اسامیوں کو منظوری دی گئی جبکہ 2018 میں اپ گریڈیشن آرڈر نمبر 731- کے تحت 4 نئی اسامیاں قائم کی گئیں۔ بعد ازاں، سال 2019 میں مزید اسامیوں کی تخلیق عمل میں آئی جس کے نتیجے میں ہائر سیکنڈری سطح پر کشمیری لیکچررز کی مجموعی منظور شدہ تعداد 27 تک پہنچ گئی۔ محکمہ تعلیم نے یہ بھی واضح کیا کہ کشمیر ڈویژن کے 27 ہائر سیکنڈری اسکولوں میں کشمیری مضمون باقاعدہ پڑھایا جا رہا ہے۔ ان اداروں میں سری نگر، اننت ناگ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، بڈگام، گاندربل، کولگام، کپواڑہ، پلوامہ اور شوپیاں کے مختلف ہائر سیکنڈری اسکول شامل ہیں۔ ہر ادارے میں ایک ایک لیکچرر کی اسامی منظور شدہ ہے۔ عملے کی دستیابی کے حوالے سے پیش کردہ اعداد وشمار کے مطابق 27 منظور شدہ اسامیوں میں سے 22 لیکچررز اس وقت تعینات ہیں جبکہ 5 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ بڈگام، اننت ناگ، بارہمولہ، گاندربل اور سری نگر میں ایک ایک اسامی پر تقرری نہ ہونے کی وجہ سے تدریسی عمل متاثر ہے، تاہم محکمہ کا کہنا ہے کہ خالی اسامیوں کو جلد پر کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ حکومت نے ایوان کو مزید بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت کشمیری زبان کے فروغ، نصاب کی ترقی اور اس کے مؤثر نفاذ کے لیے کام تیزی سے جاری ہے۔ یہ عمل چیف ایجوکیشن آفیسر سطح پر ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کی نگرانی میں انجام دیا جا رہا ہے تاکہ کشمیری زبان کو تعلیمی ڈھانچے میں مضبوط بنیاد فراہم کی جا سکے اور طلبہ کو مادری زبان کی تعلیم مؤثر طریقے سے مہیا ہو۔ محکمہ تعلیم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کشمیری زبان نہ صرف ثقافتی ورثے کا اہم حصہ ہے بلکہ نئی تعلیمی پالیسی مادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ اسی سلسلے میں نصاب کی تیاری، اساتذہ کی تربیت اور تدریسی مواد کی بہتری پر بھی مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔

شہر خاص کے لئے

شہری حکمت عملی کے لیے ماسٹر پلان میں جامع فریم ورک موجود ہے، جس کا مقصد شہر کی ضرورت سے زیادہ بوجھ تلے دبے علاقوں میں بھیڑ کو کم کرنا اور نئے ترقیاتی زون قائم کرنا ہے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے قومی شاہراہ بائی پاس بند مالو-بمنہ کے قریب راکھ گنڈ اکسا میں 150 ہیکٹر اراضی پر ایک جدید سیٹلائٹ ٹاؤن شپ قائم کرنے کی تجویز تیار کی ہے۔ اس مجوزہ ٹاؤن شپ میں رہائشی پلاٹس، فلیٹس، کمرشل مراکز، بزنس ہب، دفاتر اور تفریحی سہولیات شامل ہوں گی تاکہ شہر کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ سری نگر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں رہائش کی شدید قلت اور ایک ہی چھت کے نیچے کئی خاندانوں کے رہنے سے متعلق سوال پر حکومت نے تصدیق کی کہ متعدد نئی کالونیاں بنانے کی تجاویز پر عمل جاری ہے۔ حکومت کے مطابق ان رہائشی منصوبوں کا مقصد سری نگر کے اندر بڑھتی آبادی، تنگ گلیوں، محدود جگہ اور مشترکہ خاندانی رہائش سے پیدا ہونے والی سماجی وصحت سے متعلق مشکلات کو کم کرنا ہے، تاکہ شہریوں کو باعزت، صحت مند اور بہتر معیار زندگی فراہم کیا جا سکے۔

محکمہ اطلاعات و تعلقات

میں سنیما آرٹ پر ایک روزہ ورکشاپ CINE CONNECT کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن، جموں، گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج گاندھی نگر کے طلباء کے ساتھ ساتھ اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے فنکاروں نے بھی شرکت کی۔ یہ ورکشاپ ڈی آئی پی آر کی جانب سے جموں و کشمیر فلم پالیسی کے تحت فلمی کلچر کو فروغ دینے اور سینما انڈسٹری میں مواقع کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے، اطلاعات اور تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر نتیش راجورا نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد سنیما کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا اور جموں و کشمیر میں خواہشمند فنکاروں اور فلم سازوں کو قیمتی نمائش فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ اس قسم کی ورکشاپس کا انعقاد باقاعدگی سے کرے گا تاکہ خواہشمند طلباء اور نوجوان ذہنوں کو فلم سازی اور فن کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ایچ کیو ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے اپنے خطاب میں اس اقدام کو سراہا اور مقامی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے میں اس طرح کی ورکشاپس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کو فلم بندی کی ترجیحی جگہ کے طور پر فروغ دینے اور تخلیقی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جموں و کشمیر فلم پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے ڈی آئی پی آر کے عزم کا اعادہ کیا۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں، نوڈل آفیسر فلم پالیسی جے اینڈ کے میہر ٹھاکر نے ورکشاپ کے انعقاد کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ Cine Connect کا مقصد سینما آرٹ کے مختلف پہلوؤں کو سامنے لا کر خواہشمند فنکاروں اور صنعت کے پیشہ ور افراد کے درمیان خلیج کو ختم کرنا ہے۔ انہوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک متحرک فلمی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے میں جموں و کشمیر فلم پالیسی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ ورکشاپ میں فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے نامور ریسورس پرسنز جیسے اداکار اور ڈائریکٹر اجے پال سنگھ اندوترا، فلم ساز اور بانی، اے وی ڈی موشن پکچرز، اتل دلوڈ دگل اور بالی ووڈ اداکار میر سرور نے شرکاء کو پرفارمنگ آرٹس، اداکاری اور فلم سازی کے بارے میں آگاہ کیا۔ میر سرور نے اداکاری کی تکنیکوں پر ایک پرکشش اور انٹرایکٹیو سیشن کا انعقاد کیا۔ اس نے ایک لائیو مظاہرہ فراہم کیا جس میں اداکاری کی مختلف اقسام کی وضاحت کی گئی بشمول طریقہ کار اور حالات کی کارکردگی، اور عملی مشقوں میں فعال طور پر شرکاء کو شامل کیا۔ نوجوانوں کے ساتھ ان کی بات چیت نے انہیں اداکاری میں کیریئر بنانے کے لیے اعتماد، نظم و ضبط اور لگن پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اجے پال سنگھ اندوترا نے اداکاری اور ہدایت کاری میں دائرہ کار اور کیریئر کے مواقع کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ سفر سے متعلق بصیرت کا اشتراک کیا اور فلم انڈسٹری میں کامیابی کے لیے درکار مہارت، تربیت اور استقامت کے بارے میں شرکاء کی رہنمائی کی۔ انہوں نے خواہشمند اداکاروں کی بنیاد کے طور پر تھیٹر کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اتل دلوڈ دگل نے فلم سازی پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی، جس میں فلم پروڈکشن میں شامل مختلف شعبوں جیسے ڈائریکشن، سینماٹوگرافی، ایڈیٹنگ، ساؤنڈ ڈیزائن، پروڈکشن مینجمنٹ، اسکرپٹ رائٹنگ، اور آرٹ ڈائریکشن کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے بالی ووڈ اور علاقائی سینما میں روزگار کے وسیع دائرہ کار پر تفصیل سے روشنی ڈالی، شرکاء کو اداکاری کے علاوہ متنوع تکنیکی اور تخلیقی کرداروں کو تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ ریسورس پرسنز نے شرکاء کو پرفارمنگ آرٹس بالخصوص اداکاری، فلم سازی اور تھیٹر آرٹس کے شعبے میں عملی نمائش اور پیشہ ورانہ بصیرت فراہم کی۔ ریسورس پرسنز نے طلباء اور فنکاروں کے ساتھ ایک انٹرایکٹیو سیشن بھی منعقد کیا۔ سیشن میں طلباء اور فنکاروں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جنہوں نے کیریئر کے راستے، آڈیشن، فلم سازی کی تکنیکوں اور صنعتی چیلنجز سے متعلق سوالات پوچھے۔ ڈائریکٹر اطلاعات اور تعلقات عامہ، نتیش راجورا، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ایچ کیو ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن، جموں، دیپک دوبے، نوڈل آفیسر فلم پالیسی جموں و کشمیر میہر ٹھاکر، ڈی آئی پی آر کے افسران اور اہلکار، اس موقع پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن جموں اور گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج جموں کے فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔ مناسب طور پر، ورکشاپ نے جموں و کشمیر میں فلمی کلچر کو مضبوط بنانے اور سنیما کے میدان میں علم اور مواقع کے ساتھ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔

حکومت جموں و کشمیر میں

ہاؤس بوٹ اور ٹورسٹ ہٹس قائم کرنے کی کوششیں کی جائیں گی تاکہ سیاحوں کی سہولیات بہتر کی جائیں اور دیہی سیاحت کو فروغ دیا جائے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر 8 فروری 2026 کو بنی میں ایک ونٹر کارنیول منعقد کیا گیا تھا جو حکومت کے اس وسیع تر اقدام کا حصہ تھا جس کا مقصد علاقے میں سیاحت کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب علاقے کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور سیاحتی صلاحیت کو اجاگر کرنے کیلئے منعقد کی گئی تھی۔

حکومت پہلے سے

مناسب ترجیح دی جائے گی۔

چیف سیکریٹری نے

محکمہ اعجاز اسعد، چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت جتیش گپتا اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے نئے حمایت 2.0 کے تحت تربیتی اہداف کو مقررہ وقت میں حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ نتیجہ پر مبنی نقطہ نظر اپنائے اور پروجیکٹ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں (پی آئی ایز) کی ادائیگیاں ان کی پلیسمنٹ کارکردگی سے منسلک کرے تاکہ جوابدہی اور بہتر نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے سکیم کے پہلے مرحلے کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے، تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کی تعداد اور کل فنڈز کے استعمال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موجودہ مالی برس 26-2025 کے دوران حاصل کی گئی پیش رفت اور حمایت 2.0 کے تحت مقرر کردہ اہداف کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسعد نے بتایا کہ سکیم اہل دیہی نوجوانوں کو روزگار سے منسلک مہارت کی تربیت فراہم کرتی ہے اور انہیں باقاعدہ ملازمت، گیگ اکانومی کے مواقع یا خود روزگار کے منصوبوں میں روزگار کے لئے سہولت فراہم کرتی ہے جس سے دیرپا معاش کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کا پہلا ورژن 2016 سے 2026 تک عمل میں لایا گیا، جس کے نتیجے میں یونین ٹیریٹری میں 36,316 امیدواروں کی تربیت مکمل ہوئی۔ ڈی ڈی یو-جی کے وائی 2.0 کے تحت جو اپریل 2025 سے لاگو ہوا، جموں و کشمیر کو سال 26-2025 کے لئے 2,248 امیدواروں کی تربیت کا ہدف دیا گیا ہے جس کے لئے 37.64 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اب تک 1,838 امیدواروں کو تربیت دی جا چکی ہے۔ چیف آپریٹنگ آفیسر حمایت جتیش گپتا نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ 26-2025 کے دوران 996 امیدواروں کے ہدف کے مقابلے میں 1,589 امیدواروں کو تربیت دی گئی جن میں سے 850 کو مختلف شعبوں میں کامیابی سے روزگار فراہم کیا گیا۔ اس سال کے دوران 27.49 کروڑ روپے خرچ میٹنگ کو ڈی ڈی یو-جی کے وائی 2.0 کی اہم خصوصیات سے آگاہ کیا گیا جس کے مطابق پی آئی ایز کو تربیت حاصل کرنے والے امیدواروں کا کم از کم 70 فیصد روزگار فراہم کرنا لازمی ہے اور کم از کم ماہانہ اجرت 12,000 روپے ہونی چاہیے تاکہ وہ پروجیکٹ کے اخراجات کے دعوے کے اہل ہوں۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ بیچ وار مانیٹرنگ متعارف کی گئی ہے جس میں تربیتی سیشن کی لائیو سٹریمنگ حمایت دفتر میں کی جاتی ہے تاکہ پی آئی ایز کی تربیت کی فراہمی کے معیار اور حقیقی وقت میں نگرانی کی جا سکے۔ اس وقت 13 پی آئی ایز کے ہر ایک کے لئے 175 امیدوار مختص کئے گئے ہیں تاکہ مجموعی تربیتی اہداف پورے کئے جا سکیں۔ یہ ایجنسیاں مختلف تربیتی مراکز میں مختلف شعبوں میں مہارت کی تربیت فراہم کر رہی ہیں جن میں آفس اسسٹنٹ، اسسٹنٹ ڈیزائنر، سیلز اسسٹنٹ، فرنٹ آفس اسسٹنٹ، جنرل ڈیوٹی اسسٹنٹ، سپلائی چین ایگزیکٹیو، اسمبلی آپریٹر، فوڈ اینڈ بیوریج اسسٹنٹ، اور ہوم اپلائنسز کے لئے ملٹی سکل ٹکنیشن شامل ہیں۔ میٹنگ میں سکیم کے تحت کی گئی انفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن (آئی ای سی) کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہنر مندی کے فروغ کے اقدامات کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لئے معیاری تربیت، بہتر روزگار کے نتائج اور مستقل روزگار کے مواقع کو یقینی بنائیں۔

سوپور میں ایے آر

پہلے ہی جمع کر دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ سوپور میں موجود ٹرانسپورٹ یارڈ کی آپریشنل گنجائش 150 بسوں اور منی بسوں کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح ٹرک یارڈ فروٹ منڈی کی گنجائش 350 ٹرکوں کی ہے۔

ایس ٹی ریزرویشن

مساوات، انصاف اور عدم امتیاز کے آئین کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کوئی علیحدہ جائزہ نہیں لیا گیا کیوں کہ شمولیت نسلی شناخت کی بنیاد پر کی گئی ہے نہ کہ علاقائی تفریق کی بنیاد پر۔ اس ضمن میں ارکان اسمبلی اعجاز احمد جان اور ڈاکٹر رمیشور سنگھ نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

سرینگر میں ڈیلی ویجروں

ہوئے کہا کہ بچوں کی شرکت اس بات کی غماز ہے کہ یہ جدوجہد صرف ملازمین تک محدود نہیں بلکہ ان کے خاندانوں، بالخصوص نئی نسل کی تعلیم اور مستقبل پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی حکومت سے اب تک کبھی بھی ملازمین کے بچے احتجاج میں شامل نہیں ہوئے آخر کیا وجہ ہے کہ عمر عبداللہ کی حکومت میں ہمارے بچوں کو سڑکوں پر پڑے۔ انہوں نے بتایا عمر عبداللہ کو اس بات پر غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا ہم یہ نہیں چاہتے تھے کہ ہمارے بچے سڑکوں پر آئے ہمارا تو مستقبل برباد ہو گیا ہے ہم نہیں چاہتے ہمارے بچوں کا بھی ہو۔ انہوں نے بتایا ہمارے بچے وزیر اعلیٰ سے اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے مستقبل کا خیال رکھا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے ریگولر پالیسی کا اعلان کیا ہے تاہم انہوں نے بتایا انہیں اس پالیسی کو واضح کرنا چاہیے کہ کیا ہے اس پالیسی میں کیا کیا اس میں کور ہوتے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں کہا: "یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہر عارضی ملازم کو انصاف نہیں مل جاتا۔" انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چیف سیکریٹری کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی مستقلی سے متعلق رپورٹ اسمبلی میں پیش کیے جانے سے قبل ای جے اے سی کے تحفظات دور کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا 16 تاریخ کو تمام عارضی ملازمین نواح صبح کے سامنے احتجاج کریں گے اور سرکار سے اپنے ووٹ کا حساب لیں گے۔

جموں وکشمیر میں آثار

گیا ہے۔ وہ یادگاریں جن پر مالی سال 26-2025 کے دوران تحفظ / ترقیاتی کام مکمل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، ان کی فہرست ضمیمہ-I میں دی گئی ہے۔ سال 26-2025 کے دوران مختص فنڈز اور اخراجات ذیل میں درج ہیں: (کروڑوں میں) سال الاٹمنٹ 27.01.2026 تک کے اخراجات 26-2025 4.975.75 ثقافتی ورثے سے متعلق آگاہی اور صلاحیت سازی کے پروگرام عوامی آگاہی کی سرگرمیوں، مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور تعلیمی اداروں کے تعاون کے ذریعے انجام دیے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں عوام میں آگاہی میں اضافہ ہوا ہے اور سیاحت کو فروغ ملا ہے، جبکہ جموں و کشمیر کی ثقافتی وراثت کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ معلومات ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کی۔

دارالخیر

امداد اور بازآبادکاری نہایت ضروری ہے۔ دارالخیر میر واعظ منزل کا ایک وفد، جس کی قیادت مفتی غلام رسول سامون کر رہے تھے، متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور آٹھ متاثرہ خاندانوں میں ضروری امدادی سامان تقسیم کیا تاکہ ان کی فوری مشکلات کو کسی حد تک کم کیا جا سکے۔ دارالخیر میر واعظ منزل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ادارہ اپنے قیام سے ہی اپنے محسنین اور مخیر حضرات کے مالی و مادی تعاون سے بلاتفریق مذہب وملت، قدرتی اور انسانی آفات سے متاثرہ افراد کی امداد و بازآبادکاری میں مصروف عمل رہا ہے۔ ادارے نے ایک مرتبہ پھر مخیر حضرات اور صاحب حیثیت افراد سے اپیل کی کہ وہ ماضی کی طرح اس فلاحی ادارے کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھیں تاکہ ضرورت مند خاندانوں کی امدادی سرگرمیاں مؤثر انداز میں جاری رہ سکیں۔

سیاحتی سرگرمیوں کو

کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے حکومت نے تحریری سوال کے جواب میں کہا کہ مسافروں کا اعتماد بحال کرنے اور سیاحوں کی آمد میں اضافہ کرنے کیلئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں، جن میں جارحانہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ سوشل میڈیا مہمات اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم جیسے اقدامات شامل ہیں۔ محکمہ ٹورازم نے جموں و کشمیر کی سیاحت کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے لیے 10 قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں بھی حصہ لیا ہے۔ فلم تشہیر کو فروغ دینے کے مقصد سے بالی ووڈ شخصیات کو 28 تا 30 جون اور 02 تا 06 جولائی 2025 کے دوران جموں خطے کے فیم (FAM) ٹورز پر مدعو کیا گیا، جہاں انہوں نے مقامی اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات بھی کی۔ حکومت نے ایوان کو مزید بتایا کہ سرمائی کھیلوں کی تقریبات کا انعقاد بھدرواہ میں 17 اور 18 جنوری 2026 کو کیا گیا تھا، جبکہ ایک اور ایونٹ سرتھل میں 8 فروری 2026 کو شیڈول تھا۔ 26-2025 کے دوران بھدرواہ اور بسوہلی سرکل میں سرمائی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 300 لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ جموں خطے میں 78 تشہیری تقاریب کا انعقاد کیا گیا ہے جن میں ہورڈنگز، اخبارات، ریڈیو اور سوشل میڈیا کے ذریعے شری امرناتھ جی یاترا اور دیگر سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کی مہم شامل ہے۔

ایم ایل اے اوڑی

کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول اوڑی کو فوری اپ گریڈیشن اور مضامین میں توسیع کی اشد ضرورت ہے، بالخصوص تاریخ اور ماحولیاتی علوم جیسے مضامین کی عدم دستیابی کے باعث طلبہ کو تعلیم کے لیے دوسرے علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماسٹر گریڈ اساتذہ کی اوڑی میں واپسی سے سرحدی علاقے کے تعلیمی نظام کو مضبوطی ملے گی۔ جواب میں وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ اوڑی کے اسکولوں کو ترجیحی بنیادوں پر اپ گریڈ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو جاری تعلیمی سیشن کے دوران گرلز ہائی سکول اوڑی میں نئے مضامین متعارف کرانے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ماسٹر گریڈ اساتذہ کے حوالے سے وزیر موصوف نے کہا کہ اس معاملے کا جائزہ لیا جائے گا اور قواعد وضوابط اور دستیابی کے مطابق اوڑی سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کو واپس تعینات کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ شہری ترقی کے حوالے سے، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی جانب سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں حکومت نے بتایا کہ اوڑی ٹاؤن میں آبادی میں اضافہ اور تجارتی سرگرمیوں میں وسعت آئی ہے۔ اگرچہ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ میونسپل کمیٹی اوڑی کا موجودہ شہری ڈھانچہ فی الحال ضروریات پوری کرنے کے قابل ہے، تاہم اس بات کی وضاحت کی گئی کہ فی الوقت میونسپل کمیٹی کو کونسل کا درجہ دینے یا اوڑی کو ماڈل ٹاؤن قرار دینے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ تاہم حکومت نے یہ بھی بتایا کہ اوڑی ٹاؤن میں جدید شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر کے لیے زمین کی نشاندہی کا عمل جاری ہے، جس میں مناسب بیت الخلاء اور پارکنگ سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ بازار کے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ اسی طرح ایک جدید بس اسٹینڈ / سومو اسٹینڈ کے قیام کے لیے بھی زمین کی نشاندہی کی جا رہی ہے، جس میں ویٹنگ ہال، پینے کا پانی، بیت الخلاء اور پارکنگ کی سہولیات شامل ہوں گی، کیونکہ اوڑی ایک اہم ٹرانزٹ مرکز ہے۔ سیاحت کے شعبے میں حکومت نے اوڑی، بشمول بونیار اوڑی بیلٹ میں بارڈر ٹورزم اور ایکو ٹورزم کو فروغ دینے کی یقین دہانی کرائی، جس میں ماحولیاتی تحفظ اور مقامی نوجوانوں کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دیا جائے گا۔ محکمہ سیاحت نے ایوان کو بتایا کہ کم اثرات والی، کمیونٹی پر مبنی سیاحتی سرگرمیوں، خصوصاً ہوم اسٹیز، کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ بونیار اوڑی علاقے میں اب تک پانچ ہوم اسٹیز رجسٹر ہو چکے ہیں، جو پائیدار سیاحت کی جانب ابتدائی پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حکومت نے اوڑی حلقہ میں جاری اور مکمل شدہ سیاحتی بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا بھی ذکر کیا، جن میں بونیار میں ٹورسٹ کیفے ٹیریا، سلام آباد میں ٹورسٹ رسپشن سینٹر (جو اس وقت ایل او سی تجارت کی معطلی کے باعث غیر فعال ہے)، اور شارہ شریف اوڑی میں امام بارہ کی مرمت وتزئین شامل ہے، جس کا مقصد زیارتی سیاحت کو فروغ دینا اور ثقافتی ورثے کا تحفظ ہے۔ حکومت نے اعادہ کیا کہ ٹریکنگ روٹس، ایکو پارکس، زیارتی سرکٹس اور سیاحتی سہولیات سے متعلق آئندہ تجاویز مرحلہ وار اور ضرورت کی بنیاد پر، ماحولیاتی، سیکورٹی اور پالیسی منظوریوں سے مشروط ہو کر عمل میں لائی جائیں گی۔ اسمبلی میں دی گئی ان یقین دہانیوں سے اوڑی کے طلبہ، والدین، نوجوانوں اور عوام میں تعلیمی سہولیات میں بہتری، مضبوط شہری ڈھانچے اور سیاحت کے ذریعے پائیدار معاشی مواقع کی امید پیدا ہوئی ہے۔ ادھر ایم ایل اے اوڑی نے حلقہ انتخاب سے متعلق متعدد اہم ترقیاتی مسائل پر زور دیا اور کہا کہ سرحدی خطے کی ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے اور روزگار کو ترجیح دینا نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع نے کہا، روڈ کی تو ترقی ہوگی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرحدی حلقہ انتخاب میں سڑکوں کے منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی اور غیر ضروری تاخیر کرنے والوں کو بلیک لسٹ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے نے اوڑی کے لیے ایک الگ مکینیکل سب ڈویژن کے قیام کا مطالبہ کیا تاکہ بالخصوص سخت موسم سرما کے دوران سڑکوں اور مشینری کی بروقت دیکھ بھال ممکن ہو سکے۔ پی ایم جی ایس وائی سڑک منصوبوں کے تحت زمین فراہم کرنے والے مقامی لوگوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع نے کہا کہ جن لوگوں نے سڑکوں کی تعمیر کے لیے اپنی زمین دی ہے، انہیں منصفانہ معاوضہ دیا جانا چاہیے اور ان کی قربانی کو تسلیم کیا جانا ضروری ہے۔ روزگار اور ہنر مندی کے شعبے میں انہوں نے آئی ٹی آئی اوڑی کو جدید ٹریڈز اور بہتر انفراسٹرکچر کے ساتھ اپ گریڈ کرنے اور بونیار میں ایک نئے آئی ٹی آئی کے قیام کا مطالبہ کیا تاکہ تکنیکی تعلیم کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے ووکیشنل ٹرینیوں کو باقاعدہ کرنے کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ ہنر مند نوجوانوں کو روزگار کے تحفظ سے محروم نہیں رکھا جانا چاہیے۔ مختلف صنعتی اسکیموں کے تحت خود روزگار قرضوں کی رقم میں اضافہ کرنے کا بھی پرزور مطالبہ کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ بے روزگار نوجوان اس سے فائدہ اٹھا کر خود کفالت کی طرف بڑھ سکیں۔ یہ نشاندہی بھی کی گئی کہ اگرچہ ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) بارہمولہ جیسے ادارے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے قائم کیے گئے ہیں، تاہم بہت کم کیس منظور کیے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے ان اسکیموں کا عملی اثر محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز نے زور دیا کہ خود روزگار اسکیموں کے تحت قرض کی رقم میں اضافہ کیا جائے تاکہ چھوٹے کاروبار قابل عمل اور پائیدار بن سکیں۔ انہوں نے محکمہ صنعت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اقدامات کرتے ہوئے خود روزگار اسکیموں کو مضبوط بنائے، قرض کی حد میں اضافہ کرے اور سبسڈی شدہ قرضوں تک آسان رسائی کو یقینی بنائے، تاکہ بے روزگاری پر قابو پایا جا سکے اور مقامی معیشت کو فروغ ملے۔ اس کے علاوہ ایم ایل اے نے مطالبہ کیا کہ چیشم سے حاصل ہونے والے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی ترقیاتی کاموں پر خرچ کیا جائے تاکہ اس کے فوائد براہ راست اوڑی اور بونیار کے عوام تک پہنچ جائے۔

راجستھان کی میواڑ

کے بغیر، ان کی ڈگریوں کی درستگی، پیشہ ورانہ رجسٹریشن، اور مستقبل میں ملازمت کے امکانات غیر یقینی رہتے ہیں۔ ناصر کھوہامی نے مزید کہا کہ میواڑ یونیورسٹی نے طلباء کو بار بار یقین دہانی کرائی ہے کہ مطلوبہ منظوری حاصل کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال، رجسٹرار نے ایک تحریری وعدہ بھی جاری کیا تھا جس میں وعدہ کیا گیا تھا کہ یہ معاملہ جلد ہی حل کر دیا جائے گا۔ تاہم، ان یقین دہانیوں کے باوجود، کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہو سکی۔ وضاحت یا کوئی حتمی ٹائم لائن فراہم کرنے کے بجائے، انتظامیہ اضافی وقت کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے درجنوں کشمیری طلباء اپنے کیریئر کے بارے میں بے چینی اور غیر یقینی کا شکار ہیں۔ جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے کہا کہ، کوئی آپشن نہیں چھوڑا اور طویل غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرتے ہوئے، طلباء نے اپنے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے پرامن احتجاج کا سہارا لیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری طلبہ کے جائز تحفظات کو تعمیری طور پر حل کرنے کے بجائے، یونیورسٹی انتظامیہ نے 33 طلباء کو معطل کر کے جواب دیا۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ ایسی تعزیری کارروائی کا مقصد اداراجاتی خامیوں کو دور کرنے کے بجائے اختلاف رائے کو خاموش کرنا ہوتا ہے۔ حقیقی تعلیمی خدشات کو بڑھانے کے لیے طلبہ کو معطل کرنے سے صورت حال مزید بڑھ جاتی ہے اور بداعتمادی کو گہرا کرتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا ہے کہ وہ فوری مداخلت کریں اور اس معاملے کو حکومت راجستھان اور متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان طلباء کی فلاح و بہبود اور تعلیمی تسلسل سے سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ منتخب حکومت یونین ٹیریٹری سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے کشمیری طلباء کے تحفظات کو سنجیدگی کے ساتھ پیش رفت کرے گی جس کے وہ حقدار ہیں۔ ناصر کھوہامی نے کہا کہ ان طلباء کو بے حال نہیں چھوڑا جا سکتا۔ ان کے مستقبل کو فوری طور پر محفوظ کیا جانا چاہیے۔ ایسوسی ایشن نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما پر بھی زور دیا کہ وہ مداخلت کریں اور اس بحران کو حل کریں، ان نوجوان طلباء کی امیدیں بحال کریں۔

پاسپورٹ سیوا

خدمات کی مسلسل بڑھتی ہوئی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے شہریوں کو بروقت، مؤثر اور شفاف خدمات فراہم کرنا ہے۔ علاقائی پاسپورٹ آفیسر سرینگر، جناب بی ایس راوت نے کہا کہ یہ خصوصی مہم دفتر کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور درخواست دہندگان کے انتظار کے وقت میں کمی لائی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاسپورٹ درخواستوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل آوری کے لئے اضافی دن مقرر کیے جا رہے ہیں تاکہ اننت ناگ، بارہمولہ اور ملحقہ اضلاع کے رہائشیوں کو زیادہ سہولت فراہم کی جا سکے۔ درخواست دہندگان 14 اور 21 فروری 2026 کے لیے موزوں وقت منتخب کر کے اپنے قریبی یا پسندیدہ پاسپورٹ سیوا کیندر میں سرکاری ویب سائٹ (www.passportindia.gov.in//:http) www.passportindia.gov.in) کے ذریعے آن لائن اپائنٹمنٹ لے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مقررہ وقت پر متعلقہ مرکز میں حاضر رہیں اور اپنے ساتھ وقت کی تصدیق اور تمام مطلوبہ اصل دستاویزات ہمراہ لائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے درخواست دہندگان سرکاری پاسپورٹ سیوا ویب سائٹ ملاحظہ کریں یا علاقائی پاسپورٹ دفتر سرینگر سے رابطہ کریں۔

پہلگام گیسٹ ہاوس

کے پیش نظر مریضوں کو خصوصی دیکھ بھال کے لئے جی ایم سی اننت ناگ ریفر کیا گیا۔ متاثرہ افراد میں نابالغ اور بالغ شامل ہیں، جو سبھی جے پور، راجستھان کے رہائشی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے چیف میڈیکل آفیسر اننت ناگ ڈاکٹر خالد پرویز نے کہا کہ جے پور کے 6 سیاحوں کو اس واقعہ کے بعد جی ایم سی اننت ناگ کے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سب نے علاج کے لیے اچھی طرح سے جواب دیا، وہ مستحکم ہیں، اور اس کے بعد سے ڈسچارج ہو کر اپنے ہوٹل واپس آ گئے ہیں۔ صحت کے حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ حرارتی آلات کے استعمال میں احتیاط برتیں، خاص طور پر بند جگہوں پر۔ کاربن مونو آکسائیڈ ایک بے رنگ اور بو کے بغیر گیس ہے جو جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ حکام نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مناسب وینٹیلیشن کو یقینی بنائیں، گھر کے اندر چارکول برنر یا جنریٹر استعمال کرنے سے گریز کریں، باقاعدگی سے حرارتی آلات کی خدمت کریں اور سر درد، چکر آنا، متلی یا الجھن جیسی علامات ظاہر ہونے پر فوری طبی امداد حاصل کریں۔

احاطہ وقار

سینئر سٹیزن کونسل انجینئر خضر محمد نے استقبالیہ خطاب پیش کیا، جبکہ چیئرمین عبدالغنی پرے صاحب نے ٹیلیفونک پیغام کے ذریعے اس بامقصد پروگرام کے انعقاد کو سراہا۔ آرگنائزر قاضی عبدالرشید صاحب نے اپنے خطاب میں معاشرے پر زور دیا کہ وہ بزرگ شہریوں کی عزت و تکریم اور دیکھ بھال کو یقینی بنائے۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) سرینگر کی پینل وکیل سیدہ شبنم نے بزرگوں کو حاصل قانونی حقوق اور تحفظات پر روشنی ڈالی۔ غلام محمد لون صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں بزرگوں کے مقام و مرتبہ پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس موقع پر گرلز ہائر سیکنڈری اسکول چھانہ پورہ، شائننگ اسٹارز سیکنڈری اسکول اور ویسٹ ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبہ کے مابین بزرگ شہریوں کے حقوق اور بین النسلی ہم آہنگی کے موضوع پر ایک مباحثہ بھی منعقد ہوا، جس میں طلبہ نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور قیمتی آراء پیش کیں۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر شاہد اور ڈاکٹر لیلیٰ کی نگرانی میں ایک میڈیکل اسکریننگ اور ہیلتھ کیمپ بھی منعقد کیا گیا، جس سے متعدد بزرگ شہری مستفید ہوئے۔

پارم پورہ سرینگر میں

آیا تو بچے یہاں جمع لکڑی کے ڈھیر کے قریب کھیل رہے تھے۔ انہوں نے کہا، دونوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ارحان عمران (6) کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ اس کے بھائی حذیفہ عمران (10) کی حالت تشویشناک ہے۔ دونوں بوٹ کالونی بمنہ کے محمد عمران کے بیٹے ہیں۔ اس حادثے کے حوالے سے خبر منظر عام آتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔

آرمی گڈول

اساتذہ، طلبہ اور ٹیٹوال کی خواتین کی بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز مقررین کی حوصلہ افزا تقاریر سے ہوا جن میں خواتین سائنسدانوں کی کامیابیوں اور قوم کی تعمیر و ترقی میں ان کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب کی نمایاں جھلک طلبہ کی جانب سے تیار کردہ سائنسی ماڈلز اور منصوبوں کی نمائش تھی۔ ان نمونوں میں مختلف سائنسی نظریات، تخلیقی تجربات اور جدید خیالات پیش کیے گئے، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔ شرکاء نے طلبہ کی محنت، جدت اور عملی سوچ کی تعریف کی۔ اس موقع پر محترمہ شبنم عابد نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے سائنس کے میدان میں خواتین کو درپیش مواقع اور چیلنجز پر روشنی ڈالی اور طالبات کو اعتماد کے ساتھ اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ دو طالبات نے بھی پُر اثر تقاریر پیش کرتے ہوئے اپنے عزائم کا اظہار کیا اور ساتھیوں کو رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھنے کا پیغام دیا۔ مزید برآں بھارتی خواتین سائنسدانوں کی کامیابیوں پر مبنی ایک مختصر فلم بھی پیش کی گئی جس نے حاضرین کو متاثر کیا۔ اسی دوران ناڈ کرناہ میں بھی اسی نوعیت کا ایک پُر وقار پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں خواتین کو سائنسی میدان میں آگے بڑھنے، تعلیم کو ترجیح دینے اور خود اعتمادی کے ساتھ اپنے خوابوں کی تعبیر کی جانب قدم بڑھانے کی ترغیب دی گئی۔ ناڈ کرناہ میں منعقدہ تقریب میں معروف سماجی کارکن نائلہ طارق بھی موجود تھیں، جنہوں نے اپنے خطاب میں بچوں بالخصوص طالبات کو تعلیم کے زیور سے آراستہ ہونے، جدید سائنسی علوم اپنانے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا ذریعہ بننے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ والدین اور معاشرہ اگر بچیوں کی حوصلہ افزائی کریں تو وہ ہر میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ خواتین اور بچیوں کے لیے سائنس کے میدان میں سازگار ماحول فراہم کرنے اور ان کی رہنمائی و سرپرستی کے لیے ایسے پروگرام مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔

بڈگام میں ڈرامہ

ماحولیاتی ذمہ داری اور سماجی شعور بیدار کرنا تھا۔ اس موقع پر ریس واتھوری نے کہا کہ بھانڈ پاتھر آج بھی ایک مؤثر اور طاقتور ذریعہ اظہار ہے جو سماجی و ماحولیاتی مسائل کو عوام تک پہنچانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام بغیر کسی بیرونی معاونت کے ذاتی خرچے پر منعقد کیا گیا تاکہ اس قدیم روایت کو زندہ رکھا جا سکے۔ مقامی لوگوں نے نوجوان فنکاروں کی پرجوش کارکردگی کو سراہا اور روایتی لوک تھیٹر کو سماجی طور پر بامعنی بنانے کی کوششوں کی تعریف کی۔

کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026: گلمرگ مرحلے کا آغاز 23 فروری سے ہوگا، مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ کا اعلان

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے بدھ کے روز 'کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026' کے دوسرے مرحلے کی تاریخوں کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام گلمرگ میں ان کھیلوں کا انعقاد 23 سے 26 فروری تک کیا جائے گا۔ یہ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کا چھٹا ایڈیشن ہے۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گلمرگ مرحلہ ونٹر اولمپکس کے فوراً بعد منعقد ہو رہا ہے، جو کہ سرمائی کھیلوں کے فروغ کے لیے بہترین وقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا "لداخ کے شہر لیہ میں پہلا مرحلہ انتہائی کامیاب رہا۔ ہمیں یقین ہے کہ جموں و کشمیر میں بھی کھلاڑی اسی جوش و خروش کا مظاہرہ کریں گے اور برفانی ڈھلوانوں پر فطرت اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ کریں گے۔ گلمرگ میں ہونے والے اس مرحلے میں چار اہم زمروں میں تمغوں کے لیے مقابلے ہوں گے: اسکی ماؤنٹینیئرنگ (Ski Mountaineering) الپائن اسکینگ (Alpine Skiing) - اس میں سب سے زیادہ کھلاڑی حصہ لیں گے۔ نورڈک اسکینگ (Nordic Skiing) اسنو بورڈنگ (Snowboarding) توقع ہے کہ ان مقابلوں میں ملک بھر سے تقریباً 400 ایتھلیٹس اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ گزشتہ سیزن (2025)) میں انڈین آرمی 18 تمغوں کے ساتھ سرفہرست رہی تھی، جبکہ ہماچل پردیش دوسرے اور لداخ تیسرے نمبر پر رہا تھا۔ موجودہ سیزن - 2026 (لیہ مرحلہ): لداخ میں ہونے والے پہلے مرحلے کے اختتام پر ہریانہ 4 طلائی تمغوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جو اس نے آئس اسکیٹنگ میں حاصل کیے ہیں۔ لداخ، مہاراشٹر اور تلنگانہ بالترتیب اگلے نمبروں پر موجود ہیں۔ گلمرگ کی 'کونگدوری سلوپ (Kongdoori Slope)' پر ہونے والے یہ مقابلے نہ صرف ایڈونچر سے بھرپور ہوں گے بلکہ ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا ایک سنہری موقع بھی ثابت ہوں گے۔

ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ: ایشوریہ پرتاپ سنگھ کا نیا عالمی ریکارڈ، ہندوستان کا کلین سویپ

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار شوٹر اور دو بار اولمپکس میں ملک کی نمائندگی کرنے والے ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر نے نئی دہلی میں منعقدہ 'ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ 2026' میں تاریخ رقم کر دی۔ جمعرات کو ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن مقابلے میں ایشوریہ نے نہ صرف طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) جیتا بلکہ نیا عالمی ریکارڈ بھی قائم کر دیا۔ 25 سالہ ہندوستانی شوٹر نے فائنل کے نیلنگ، پرون اور اسٹینڈنگ راؤنڈز میں مجموعی طور پر 362.0 کا اسکور کر کے اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا۔ ایشین چیمپئن شپ کی تاریخ میں ایشوریہ کا یہ پانچواں انفرادی تمغہ ہے۔ اس سے قبل وہ دوحہ (2019)) میں کانسہ، چانگ وون (2023)) میں سونا، جکارتہ (2024)) میں چاندی اور شمکینٹ (2025)) میں سونے کا تمغہ جیت چکے ہیں۔ ہندوستانی نشانہ بازوں نے اس مقابلے میں حریفوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا اور تینوں تمغے اپنے نام کیے۔ سلور میڈل: نیرج کمار (اسکور 361.8 : کانسہ کا میڈل: اکھل شیورن (اسکور 343.5) انفرادی مقابلوں سے قبل، نیرج، ایشوریہ اور اکھل پر مشتمل ہندوستانی (ٹیم) نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں مجموعی طور پر 1769 کا اسکور کر کے ٹیم گولڈ بھی اپنے نام کیا۔ اس فہرست میں جاپان دوسرے اور قازقستان تیسرے نمبر پر رہا۔ میڈل ٹیلی میں بھارت کی برتری: آج کی اس بڑی کامیابی کے بعد چیمپئن شپ میں بھارت کے مجموعی تمغوں کی تعداد 26 ہو گئی ہے، جس میں شامل ہیں: طلائی تمغے 10 :(Gold) چاندی کے تمغے 09 :(Silver) کانسی کے تمغے 07 :(Bronze) بھارتی شوٹرز کی اس غیر معمولی کارکردگی نے ایک بار پھر عالمی سطح پر بھارت کی بالادستی ثابت کر دی ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: بقا کی جنگ؛ امریکہ کو ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کے لیے نیدرلینڈز کو ہرانا لازمی

چنئی، 12 فروری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں اپنی بقا کی جنگ لڑتے ہوئے، امریکہ جمعہ کو نیدرلینڈز کے مدمقابل ہوگا۔ پہلے میچ میں ہندوستان کو ٹف ٹائم دینے اور پھر پاکستان کے ہاتھوں شکست کے بعد، امریکہ کے لیے یہ میچ 'کرو یا مرو' کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ایک اور ہار اسے 'سپر 8' کی دوڑ سے باہر کر دے گی۔ امریکہ کی ٹیم اس وقت انجریز کے بحران سے گزر رہی ہے۔ جسدیپ سنگھ کندھے کی چوٹ کی وجہ سے ورلڈ کپ سے باہر ہو چکے ہیں، ان کی جگہ سابق پاکستانی فاسٹ بولر احسان عادل کو شامل کیا گیا ہے۔ علی خان گروئن انجری کا شکار ہیں اور ان کی شرکت مشکوک ہے۔ سوربھ نیتراولکر کی انجری کا شکار ہیں اور ان کی شرکت مشکوک ہے۔ شبھم رانجنے گھٹنے کی تکلیف کے باعث ان کی فٹنس پر سوالیہ نشان برقرار ہے۔ اوپننگ جوڑی کا مسئلہ بھی حل طلب ہے، جہاں سائی تیجا مکاملا اور شایان جہانگیر میں سے کسی ایک کا انتخاب ٹیم مینجمنٹ کے لیے درد سر بنا ہوا ہے۔ دوسری جانب نیدرلینڈز کی ٹیم نامیبیا کے خلاف جیت کے بعد مکمل اعتماد میں ہے۔ ڈچ ٹیم کے پاس بیٹنگ میں کافی گہرائی ہے اور رولوف وین ڈر مروے جیسے کھلاڑی نویں نمبر پر بیٹنگ کے لیے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ نیدرلینڈز کی ٹیم چنئی کے حالات سے بخوبی واقف ہے کیونکہ انہوں نے گزشتہ ماہ چنئی سپر کنگز اکیڈمی میں ایک ہفتہ مشقیں کی تھیں۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: سری لنکا نے عمان کو 105 رنوں سے شکست دی

پلے کیلے، 12 فروری (یو این آئی) کوسل مینڈس (61)، پون رتنائیکے (60)) اور کپتان داسن شناکا (50)) کی آتشیں نصف سنچری اننگز کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے جمعرات کو ٹی 20-ورلڈ کپ کے 16 ویں مقابلے میں عمان کو 105 رنوں سے کراری شکست دی۔ دو سو چھبیس رنوں کے بڑے ہدف کا تعاقب میں اتری عمان کے بلے باز سری لنکن گیند بازی کے آگے ٹک نہیں سکے اور لگاتار وکٹ گنواتے رہے۔ عمان کی ٹیم مقررہ 20 اووروں میں نو وکٹ پر 120 رن ہی بنا سکی اور 105 رنوں سے مقابلہ ہار گئی۔ وسیم علی نے 20 گیندوں میں تین چھکے لگاتے ہوئے 27 رن بنائے۔ وہیں محمد ندیم آخر تک جمے رہے اور انہوں نے 56 گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 53 رنوں کی اننگز کھیلی۔ بقیہ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کے لیے دشمنت چمیرا اور مہیش تکشنا نے دو دو وکٹ لیے۔ دونیت ویلالگے، دوشن ہیمنتھا اور کامندو مینڈس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ آج یہاں عمان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ لیا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 42 کے اسکور تک اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔ کامل مشارا (آٹھ) اور پتھم نسانکا (13)) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کوسل مینڈس اور پون رتنائیکے کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی کے ساتھ رن بھی حاصل کئے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 94 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ چودھویں اوور میں جتین رامانندی نے پون رتنائیکے کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ پون رتنائیکے نے 28 گیندوں میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے (60) رن بنائے۔ پانچویں نمبر پر بلے بازی کرنے آئے شناکا نے آتشیں بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوسل مینڈس کے ساتھ 63 رن جوڑے۔ 19 ویں اوور میں جتین رامانندی نے شناکا کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ شناکا نے 20 گیندوں میں دو چوکے اور پانچ چھکے اڑاتے ہوئے 50 رن بنائے۔ اسی اوور کی دوسری گیند پر کوسل مینڈس رن آؤٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے 45 گیندوں میں سات چوکے لگاتے ہوئے 61 رنوں کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے مقررہ 20 اووروں میں پانچ وکٹ پر 225 رنوں کا بڑا اسکور بنایا۔ کامندو مینڈس سات گیندوں میں 19 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر افغانستان کے محمد نبی پر جرمانہ

دبئی، 12 فروری (یو این آئی) افغانستان کے آل راؤنڈر محمد نبی پر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 گروپ ڈی کے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کو توڑنے کے لیے میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ویب سائٹ کے مطابق، نبی کو کوڈ کے آرٹیکل 2.4 کو توڑنے کا قصوروار پایا گیا، جو "انٹرنیشنل میچ کے دوران امپائر کی ہدایت کو نہ ماننے" سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ افغانستان کی اننگز کے 14 ویں اوور کی شروعات میں ہوا، جب نبی جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز لنگی اینگیڈی کے رسٹ بینڈ کے تعلق سے میدانی امپائروں سے بات کر رہے تھے۔ لیول 1 کی خلاف ورزی پر کم از کم آفیشل سرزنش اور زیادہ سے زیادہ کھلاڑی کی میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ ہو سکتا ہے۔ میچ کا اختتام بہت ہی ڈرامائی طریقے سے ہوا، جس میں جنوبی افریقہ نے دو سپر اوور کے بعد دلچسپ جیت حاصل کی۔ خاص بات یہ ہے کہ محمد نبی نے 150 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں اور اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے ایلیٹ گروپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کے نام افغانستان کے لیے سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلنے کا ریکارڈ بھی ہے۔

فٹ بال کے دیوانوں کا ملک اٹلی کا کرکٹ کے میدان میں بھی دھماکہ، نیپال کو 10 وکٹوں سے روند ڈالا

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے گروپ سی میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملا ہے، جہاں اٹلی نے نیپال کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 10 وکٹوں سے عبرتناک شکست دے دی۔ فٹ بال کے لیے مشہور ملک اٹلی نے کرکٹ کے میدان میں اپنی تاریخی جیت درج کر کے دنیا کو حیران کر دیا۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں اٹلی نے ٹاس جیت کر نیپال کو بیٹنگ کی دعوت دی اور اسے محض 123 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ جواب میں اٹلی کے اوپنرز نے نیپالی بولرز کی ایک نہ چلنے دی اور مطلوبہ ہدف صرف 12.4 اوورز میں بغیر کسی نقصان کے حاصل کر لیا۔ 124 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اٹلی کے دونوں اوپنرز (موسکا بھائیوں) نے گراؤنڈ کے چاروں طرف چھکوں اور چوکوں کی برسات کر دی: اینتھنی موسکا 62 رنز: (ناقابل شکست) اور جسٹن موسکا 60 رنز: (ناقابل شکست) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت اٹلی نے یہ میچ 44 گیندیں قبل ہی جیت کر اپنا نیٹ رن ریٹ غیر معمولی طور پر بہتر کر لیا ہے، جس سے ان کے اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل نیپال کی بیٹنگ لائن اطالوی اسپنرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ نیپال کی جانب سے عارف شیخ 27 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ اٹلی کے کرشن کلوگاماگے نے 22 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور انہیں 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ بین مینینٹی نے بھی صرف 9 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم کے اسٹینڈز میں موجود اطالوی شائقین اپنی ٹیم کی اس تاریخی فتح پر نہال نظر آئے۔ نیپال کی ٹیم، جو انگلینڈ کے خلاف اپنی کارکردگی سے پر اعتماد تھی، آج مکمل طور پر بے بس دکھائی دی۔ اٹلی کے لیے یہ ایک ایسا خواب ہے جو حقیقت بن کر ان کے سامنے آیا ہے۔

پی ایس ایل کے پہلے آکشن میں نسیم اور فہیم کو ملی ریکارڈ فیس

اسلام آباد، 12 فروری (یو این آئی) پی ایس ایل کے پہلے آکشن میں نسیم شاہ اور فہیم اشرف بڑے ونر رہے، جنہیں سب سے زیادہ قیمت ملی۔ 86.5 ملین پاکستانی روپے میں، نسیم شہر کے اس پار اسلام آباد یونائیٹڈ سے اسلام آباد کے ٹوئن سٹی، راولپنڈی میں بنی نئی ٹیم میں چلے گئے، جبکہ فہیم 85 ملین پاکستانی روپے میں اسلام آباد یونائیٹڈ میں واپس آئے۔ ہر ٹیم کے لیے ریٹینشن کی تعداد آٹھ سے گھٹا کر چار کر دی گئی تھی، اس لیے یہ واضح تھا کہ کھلاڑیوں کو ان کی پرانی ٹیموں نے لے لیا کیونکہ فرنچائزز اپنی ٹیموں کو مضبوط کرنا چاہتی تھیں۔ 2025 میں کراچی کنگز کے کپتان، ڈیوڈ وارنر، 79 ملین پاکستانی روپے میں فرنچائز میں واپس آئے، جبکہ لاہور قلندرز حارث رؤف کی سروسز پھر سے لینا چاہتے تھے اور انہیں 76 ملین پاکستانی روپے میں لے لیا۔ انہوں نے فخر زمان کو ریٹین کرنے کے لیے اور بھی زیادہ پیسے دیے، جس کے لیے انہیں 79.5 ملین پاکستانی روپے دینے پڑے۔ رائلی روسو ایک اور کھلاڑی تھے جو اس ٹیم میں واپس جا رہے تھے جہاں انہوں نے پہلی بار پی ایس ایل میں اپنا نام بنایا تھا۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز، جنہیں انہوں نے 2022 میں اپنا واحد خطاب جیتنے میں مدد کی تھی، نے ساؤتھ افریقن کھلاڑی کو 55 ملین پاکستانی روپے میں خریدا، جبکہ حسن علی 47.6 ملین پاکستانی روپے میں کراچی واپس آئے۔ نیوزی لینڈ کے دو کھلاڑیوں کو نیلامی میں اونچی قیمتیں ملیں۔ ڈیرل مچل نے ایک زبردست بولی لگائی، جس کا اختتام راولپنڈی کی جانب سے 80.5 ملین پاکستانی روپے میں ان کے حصول کے ساتھ ہوا، جبکہ اسلام آباد یونائیٹڈ نے اسی طرح کی دلچسپی کو روکتے ہوئے مارک چیپ مین کو 70 ملین پاکستانی روپے میں سائن کیا۔ آسٹریلیائی کھلاڑیوں میں، ایڈم زمپا کو کراچی نے 45 ملین پاکستانی روپے میں سائن کیا، جبکہ 41 سال کے پیٹر سڈل کو ان کے حالیہ بی بی ایل فارم کے لیے 25 ملین پاکستانی روپے کی ڈیل ملی۔ حیدرآباد ہیوسٹن کنگز مین نے مارنس لابوشین کو ڈائریکٹ سائن کیا تھا اور صائم ایوب کو ریٹین کیا تھا۔ وہ آکشن میں زیادہ کنٹرول میں تھے، لیکن پاکستان-امریکن فرنچائز کے طور پر اپنی برانڈ امیج کو مضبوط کرنے کے لیے پر جوش تھے۔ انہوں نے حماد اعظم اور شایان جہانگیر کو لیا، جو پاکستان میں پیدا ہوئے دو کھلاڑی ہیں اور اب امریکہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لاہور نے نسیم کے سب سے چھوٹے بھائی عبید شاہ کو خریدا، جبکہ حنین شاہ، جو شروع میں فروخت نہیں ہوئے تھے، آخر کار حیدرآباد کنگز مین میں شامل ہو گئے۔ تقریباً آٹھ گھنٹے تک چلے آکشن میں مقامی پاکستانی کھلاڑیوں میں کم دلچسپی دیکھی گئی، لیکن ایک خاص بات الگ تھی۔ سمیر منہاس، جنہوں نے دسمبر میں پاکستان کی انڈر 19-ایشیا کپ جیت میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کے لیے بولی لگانے کی ہوڑ مچ گئی، جس کے بعد اسلام آباد نے انہیں 19 ملین پاکستانی روپے میں خرید لیا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھارت کی لگاتار دوسری جیت، نمیبیا کو 93 رن سے ہرایا

نئی دہلی/12 فروری/ (ایجنسیز) دفاعی چیمپئن بھارت نے نمیبیا کو شکست دے کر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں مسلسل دوسری جیت درج کر لی۔ اس جیت کے ساتھ، ہندوستان نے عملی طور پر سپر 8 میں اپنی جگہ حاصل کر لی ہے۔ اس دوران نمیبیا مسلسل دو شکستوں کے بعد سپر 8 کی دوڑ سے تقریباً باہر ہو گیا ہے۔ گروپ A میں، بھارت کے دو میچوں میں دو جیت سے 4 پوائنٹس ہیں، بھارت، پاکستان کو پیچھے چھوڑ کر پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ پاکستان (932.0) کے بھی 4 پوائنٹس ہیں، لیکن اس کا نیٹ رن ریٹ ہندوستان (780.2) سے کم ہے، جس کی وجہ سے وہ دوسرے نمبر پر چلا گیا ہے۔ نیدرلینڈ دو میچوں میں ایک جیت کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ نمیبیا اور امریکہ دونوں میچ ہار کر بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر ہیں۔ ہارک پانڈیا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ایشان کشن اور ہارک پانڈیا کی نصف سنچریوں کے بعد ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل کی عمدہ باؤلنگ نے ہندوستان کو نمیبیا کو 93 رنز سے شکست دینے میں مدد کی۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہندوستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایشان کشن نے 20 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی جب کہ پانڈیا بھی پیچھے نہیں رہے۔ نمیبیا 116 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئی۔ لارین اسٹین کیمپ نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے۔ بھارت کی جانب سے ہارک پانڈیا اور ورون چکرورتی نے تین تین جبکہ ارشدیپ سنگھ، شیوم دوبے اور بمراہ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل ہندوستان نے ایشان کشن اور ہارک پانڈیا کی دھماکہ خیز نصف سنچریوں کی بدولت 9 وکٹوں پر 209 رنز بنائے۔ ایشان نے 24 گیندوں پر 61 رنز بنائے جس میں 5 چھکے اور 6 چوکے شامل تھے جبکہ پانڈیا نے 27 گیندوں پر 52 رنز بنائے جس میں 4 چھکے اور اتنے ہی چوکے شامل تھے۔

زمبابوے کی نظریں آسٹریلیا کے خلاف الٹ پھیر کرنے پر

کولمبو، 12 فروری (یو این آئی) گروپ بی میں سب کی نظریں اب ڈیوڈ بمقابلہ گولیتھ جیسے کلاسک مقابلے پر جمی ہوئی ہیں، جب جمعہ کے روز یہاں آر۔ پریم داسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے تحت زمبابوے کا مقابلہ ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم آسٹریلیا سے ہوگا۔ آسٹریلیا اس مقابلے میں جیت کے زبردست امکانات اور عالمی برتری کے ساتھ میدان میں اتر رہا ہے، لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا زمبابوے اس ایڈیشن کا پہلا بڑا الٹ پھیر کر سکتا ہے؟ سکندر رضا کی ٹیم نے خاموشی سے رفتار حاصل کر لی ہے۔ عمان کے خلاف ان کی آٹھ وکٹوں کی بڑی جیت نے گیند بازی میں نظم و ضبط اور بیٹنگ میں صبر کا مظاہرہ کیا۔ لیکن جمعہ کا مقابلہ بالکل مختلف چیلنج پیش کرتا ہے، ایسی آسٹریلوی ٹیم کا سامنا جس میں پاور ہٹرز، بہترین آل راؤنڈرز اور کولمبو کے حالات کے مطابق مضبوط اسپن اٹیک موجود ہے۔ برائن بینیٹ، جنہوں نے گزشتہ میچ میں 48 رنز بنائے، گزشتہ برس مسلسل کارکردگی دکھانے والے کھلاڑی رہے ہیں اور ٹاپ آرڈر میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اگر بینیٹ اور تدیوانا شے مارومانی نئی گیند کو سنبھال کر مضبوط بنیاد فراہم کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، تو برینڈن ٹیلر، رضا اور ریان برل کی تجربہ کار تین رکنی جوڑی درمیانی اوورز میں اسکور کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ بلیسنگ مزارابانی اور رچرڈ نگاروا نے اپنے گزشتہ میچ میں چھ وکٹیں لے کر شاندار کارکردگی دکھائی تھی۔ ایسی پچ پر جہاں ابتدا میں سوئنگ اور بعد میں ٹرن ملنے کی توقع ہے، زمبابوے کا پیس اور اسپن کا امتزاج آسٹریلیا کے جارحانہ ٹاپ آرڈر کا امتحان لے سکتا ہے۔ آئرلینڈ کے خلاف کچھ کمزوری دکھانے والے مڈل آرڈر کو بے نقاب کرنے کے لیے ابتدائی وکٹیں حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ تاہم آسٹریلیا اب بھی مضبوط ٹیم ہے۔ جوش انگلس، گلین میکسویل، مارکس اسٹوئنس اور کیمرون گرین کی موجودگی سابق چیمپئن ٹیم کو ایسی گہرائی فراہم کرتی ہے، جس کا مقابلہ چند ہی ٹیمیں کر سکتی ہیں۔ ایڈم زمپا اور میتھیو کوہنمن کی اسپن جوڑی بھی کولمبو کی سست ہوتی پچ کا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

آئرلینڈ کو زخمی کپتان اسٹرلنگ کے اسکین کی رپورٹوں کا انتظار

کولمبو، 12 فروری (یو این آئی) آئرلینڈ کو آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میچ کے دوران کپتان پال اسٹرلنگ کے گھٹنے میں چوٹ کی سنگینی کا پتہ لگانے کے لیے اسکین رپورٹ کا انتظار ہے۔ بدھ کو آسٹریلیا کے خلاف آئرلینڈ کی 67 رن سے شکست کے دوران ایک کیچ لیتے وقت اسٹرلنگ کے دائیں گھٹنے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ویب سائٹ کے مطابق، اوپنر کے آئرلینڈ کے ہدف کے تعاقب میں بیٹنگ کے لیے آنے پر معاملہ اور خراب ہو گیا اور بالآخر انہیں ریٹائر ہرٹ ہونا پڑا۔ بیٹنگ کوچ گیری ولسن نے میچ کے بعد کنفرم کیا کہ اسٹرلنگ کو اسکین کے لیے بھیجا گیا تھا۔ ولسن نے کہا کہ "یہ اچھا نہیں لگ رہا ہے۔ وہ آج شام اسکین کے لیے گئے تھے، اس لیے ہمیں کنفرمیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ لیکن میں کہوں گا کہ یہ آئیڈیل نہیں لگ رہا ہے۔" ولسن نے بتایا کہ اسٹرلنگ نے ٹیم کے لیے تعاون دینے کی کوشش میں تکلیف کے باوجود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ولسن نے کہا کہ "اس کا کریڈٹ انہیں جاتا ہے۔ انہیں پتہ تھا کہ وہ شاید ٹھیک نہیں ہیں اور پھر بھی انہوں نے ٹیم کے لیے کام پورا کرنے کی کوشش کی۔ بدقسمتی سے، آج رات ایسا نہیں ہو سکا۔" یہ ٹورنامنٹ میں آئرلینڈ کی دوسری شکست تھی، جس سے انہیں سپر ایٹ میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے عمان اور زمبابوے کے خلاف اپنے باقی گروپ میچوں میں جیت کی ضرورت ہے۔ اگرچہ ولسن پر امید رہے، انہوں نے کہا کہ آئرلینڈ نے اپنے ابتدائی میچوں میں اچھے اشارے دیئے تھے۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے حد سے زیادہ محتاط ہو گئے تھے: ہیری بروک

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے جارح مزاج بلے باز ہیری بروک نے اعتراف کیا ہے کہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ سی میچ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 197 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انگلش ٹیم ضرورت سے زیادہ محتاط ہو گئی تھی، جس کی وجہ سے اسے 30 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ممبئی میں کھیلے گئے اس میچ میں ویسٹ انڈیز کے 196 رنز کے جواب میں انگلینڈ کی ٹیم 19 اوورز میں 166 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ ہیری بروک نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا "سچ تو یہ ہے کہ ہم بیٹنگ کے دوران شاید کچھ زیادہ ہی محتاط رہے۔ 200 کے قریب رنز کا تعاقب ہمیشہ ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ ہمیں لگا تھا کہ پچ بیٹنگ کے لیے سازگار ہو گی اور گیند بلے پر اچھی طرح آئے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔" بروک نے مزید کہا کہ انگلش بولرز نے ویسٹ انڈیز کو 15 سے 20 رنز اضافی بنانے دیے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ٹیم نے اوس کو مدنظر رکھ کر منصوبہ بندی کی تھی، لیکن میدان پر اتنی اوس نہیں پڑی جتنی توقع تھی، جس کی وجہ سے گیند بلے پر رک کر آتی رہی۔ انگلینڈ نے اننگز کا آغاز تو طوفانی انداز میں کیا اور فل سالٹ نے 38 رنز کے مجموعی اسکور میں اکیلے 30 رنز بنائے، لیکن پاور پلے کے بعد ویسٹ انڈین اسپنرز روسٹن چیز، گڈاکیش موتی اور عقیل حسین نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ ان تینوں اسپنرز نے آخری 9 میں سے 6 وکٹیں حاصل کر کے انگلینڈ کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ اس شکست کے بعد انگلینڈ کی ٹیم گروپ سی میں ویسٹ انڈیز اور اسکاٹ لینڈ کے بعد تیسرے نمبر پر آ گئی ہے، جس سے اگلے مرحلے میں اس کی رسائی کے لیے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ بروک نے تسلیم کیا کہ ٹی 20 کرکٹ ایک غیر یقینی کھیل ہے اور ویسٹ انڈیز اس وقت ایک انتہائی مضبوط ٹیم کے طور پر سامنے آئی ہے۔

ایران سے معاہدہ نہ ہوسکا تو پھر نتائج کا انتظار کرنا ہوگا: ٹرمپ

نیتن یاہو کیساتھ ملاقات میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا

واشنگٹن، 12 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات بہت مثبت رہی تاہم ایران سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد اپنے بیان میں کہا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان نہایت اچھی اور تعمیری گفتگو ہوئی ہے اور دوطرفہ شاندار تعلقات بدستور قائم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ سے نیتن یاہو کی ملاقات ہوئی ہے، ملاقات میں اسرائیلی وزیراعظم کے کئی نمائندے بھی موجود تھے ملاقات میں ایران کے ساتھ

مذاکرات جاری رکھنے پر زور دیا گیا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ ملاقات میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا، تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ کوئی معاہدہ طے پا سکتا ہے یا نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو کو واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر معاہدہ ممکن ہوا تو یہی ہماری ترجیح ہوگی لیکن اگر معاہدہ نہ ہوسکا تو پھر نتائج کا انتظار کرنا ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ماضی میں ایران نے معاہدہ نہ کرنے کے فیصلے کو بہتر سمجھا تھا، جس کے بعد مڈنائٹ ہیمر حملہ کیا گیا ان کے مطابق یہ حملہ ایران کے لیے اچھا ثابت نہیں ہوا۔ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ اس بار ایران زیادہ معقول اور ذمہ دارو یہ اختیار کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ملاقات میں غزہ اور مجموعی طور پر مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات کیلئے ووٹنگ کا وقت ختم، گنتی کا کام جاری

بی این پی اور جماعت اسلامی میں کانٹے کا مقابلہ متوقع

ڈھاکہ، 12 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں عام انتخابات کیلئے ووٹنگ کا عمل مکمل ہوگیا جہاں انتخابات میں 50 سیاسی جماعتیں شریک ہیں جب کہ 12 کروڑ 70 لاکھ سے زائد ووٹرز ہیں۔ ملک بھر کے 299 حلقوں میں مقامی وقت کے مطابق صبح 7:30 بجے شروع ہونے والی پولنگ شام 4:30 بجے تک جاری رہی۔ 300 پارلیمانی نشستوں کے لیے بنگلا دیش نیشنلسٹ پارٹی، بنگلا دیش کی جماعت اسلامی، نیشنل سٹیزن پارٹی اور جماعتی پارٹی سمیت دیگر پارٹیوں کے امیدواروں میں مقابلہ ہے جب کہ حکومت بنانے کے لیے 300 میں سے 151 نشستوں پر اکثریت حاصل کرنا لازم ہے۔ سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کے بیٹے طارق رحمان بنگلادیشن نیشنلسٹ پارٹی کی جانب سے وزارت عظمیٰ کیامیدوار ہیں جب کہ جماعت اسلامی کی جانب سے شفیق الرحمان وزارت عظمیٰ کے مضبوط امیدوار ہیں۔ عوامی لیگ کی رہنما شیخ حسینہ واجد کا اگست 2024 میں تختہ الٹنے میں اہم کردار ادا کرنے والے جین زی پر مشتمل نیشنل سٹیزن پارٹی بھی جماعت اسلامی کے اتحاد میں

شامل ہیں تاہم پابندی کے سبب عوامی لیگ کے امیدوار الیکشن میں حصہ نہیں لیر ہے۔ بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کے سربراہ طارق رحمان نے ووٹ کاسٹ کردیا، اس موقع پر طارق رحمان کا کہنا تھا کہ امن عامہ میری پہلی ترجیح ہیتا کہ عوام خود کو محفوظ سمجھ سکیں، ملک کی آدھی آبادی خواتین ہے، ہم ان پر توجہ دیں گے، جیت کی امید ہے۔ جماعت اسلامی کے امیر شفیق الرحمان نے بھی ووٹ کاسٹ کردیا اور انہوں نے کہا کہ بنگلادیش کے لیے یہ انتخابات ایک اہم موڑ ہیں، لوگوں کے مطالبات اور خواہشات بدل رہی ہیں، ہم بھی تبدیلی کے حق دار ہیں۔ عام انتخابات کے لیے ملک بھر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات ہیں۔

سابق پاکستانی آرمی چیف قمر باجوہ گرنے کے باعث زخمی، ہسپتال میں داخل

ننگے پاؤں تھے جب پھسل کر گر گئے اور ان کے سر پر چوٹ آئی

پاکستان کے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ گھر میں گرنے کے باعث زخمی ہونے کے بعد ہسپتال میں داخل کردیے گئے ہیں۔ یہ اطلاع ان کے ایک رشتہ دار اور پاکستانی

فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے دی ہے۔ پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ، اپنی رہائش گاہ پر گرنے کے باعث زخمی ہوگئے۔ وہ اس وقت سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں۔ تاہم ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ اگرچہ بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ کب گرے اور ان کے زخموں کی نوعیت کیا ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹوں کے مطابق باجوہ کے بہنوئی نعیم گھمن کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کی گئی ایک ویڈیو میں کہا گیا ہے، وہ ننگے پاؤں تھے جب پھسل کر گر گئے اور ان کے سر پر چوٹ آئی۔ گرنے کے بعد انہیں علاج کے لیے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (سی ایم ایچ) منتقل کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جسم کے جتنے بھی ضروری ٹیسٹ ہوتے ہیں، وہ سب کیے جا چکے ہیں، اور یہ کہ جنرل باجوہ سو فیصد خطرے سے باہر ہیں اور طبی معائنے میں کوئی مشتبہ بات سامنے نہیں آئی۔ جنرل قمر جاوید باجوہ نے نومبر 2016 سے نومبر 2022 تک چھ سال سے زائد عرصے تک پاکستان آرمی کے 16 ویں چیف آف آرمی اسٹاف کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کی تقرری اس وقت کے وزیر اعظم نواز شریف نے کی تھی، جبکہ 2019 میں وزیر اعظم عمران خان نے انہیں تین سال کی توسیع دی۔

آسٹریلیا کا ہرزوگ کا دورہ ختم، احتجاجی مظاہرے جاری

مظاہرین اور پولیس کے درمیان پُرتشدد جھڑپیں

کینبرا، 12 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا میں فلسطین کے حامی، اسرائیل

کے صدر آئزک ہرزوگ کے چار روزہ دورہ ملبورن مکمل ہونے کے بعد، آج بروز جمعرات احتجاجی مظاہرے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس مظاہرے سے قبل کینبرا میں بھی احتجاجی مظاہرے کیے جا چکے ہیں اور سڈنی میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان پُرتشدد جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ آسٹریلیا کے بونڈی ساحل پر ہنوکا کی تقریب پر کیے گئے 14 دسمبر کے مہلک حملے کے بعد وزیراعظم انتھونی البنیز کی دعوت پر کیا گیا یہ دورہ ملک بھر میں مباحث کا سبب بن گیا ہے۔ ناقدین، ہرزوگ کو غزہ میں اسرائیلی عسکری جارحیت کا قصوروار ٹھہرا رہے اور اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن کی، اسرائیلی عہدیداروں کی طرف سے نسل کشی کی اشتعال انگیزی سے متعلقہ، رپورٹوں کا حوالہ دے رہے ہیں۔ تاہم اسرائیل نے ان الزامات کو 'بدنام کن' اور جھوٹا قرار دیا اور ان کی تردید کی ہے۔

بنگلہ دیش انتخابات: بی این پی رہنما محب الزمان

پولنگ اسٹیشن میں گر کر جاں بحق

ڈھاکہ، 12 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے شہر کھلنا میں بنگلادیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے رہنما محب الزمان پولنگ سینٹر میں گر کر جاں بحق ہوگئے۔ بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق بی این پی نے جماعت اسلامی کے کارکنان پر محب الزمان کو دھکہ دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ بی این پی کے مطابق دھکا لگنے سے 60 سالہ رہنما گر گئے، جس سے ان کے سر پر چوٹ آئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محب الزمان کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹرز نے

ان کی موت کی تصدیق کردی۔ دوسری جانب جماعت اسلامی کے رہنما محبوب الرحمان نے بی این پی کے الزامات کی تردید کردی۔ بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق محبوب الرحمان کا کہنا ہے کہ بی این پی والے ہماری خواتین کو پولنگ اسٹیشن سے نکال رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے مداخلت کی، اسی دوران ہنگامہ آرائی میں ایک شخص کی طبیعت خراب ہوگئی، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ انتقال کر گئے، کوئی دھکا یا تشدد کا واقعہ پیش نہیں آیا۔

ڈھاکہ کے ضلع گوپال گنج میں پولنگ

اسٹیشن پر دستی بم دھماکا، 3 افراد زخمی

ڈھاکہ، 12 فروری (یو این آئی) ڈھاکہ کے ضلع گوپال گنج میں پولنگ اسٹیشن پر دستی بم دھماکہ ہوا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق ضلع گوپال میں قائم پولنگ اسٹیشن میں دستی بم دھماکے کے نتیجے میں 3 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کا بتانا ہے کہ دھماکے سے پولنگ اسٹیشن کے مرکزی دروازے کو جزوی نقصان پہنچا تاہم واقعے کی اطلاع ملتے ہی سکیورٹی اور ریسکیو اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش میں قومی پارلیمانی انتخابات کے حوالے سے کیے گئے ایک تازہ عوامی سروے میں بی این پی اور بنگلہ دیش جماعتِ اسلامی کی قیادت میں بننے والے اتحاد کے درمیان سخت مقابلے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ سروے کے مطابق بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی قیادت میں قائم اتحاد کو 44.1 فیصد ووٹ ملنے کا امکان ہے جب کہ بنگلہ دیش جماعتِ اسلامی کے زیرِ قیادت 11 سیاسی جماعتوں پر مشتمل اتحاد کو 43.9 فیصد ووٹ مل سکتے ہیں۔

اسرائیلی آبادکاروں نے درجن سے زائد فلسطینیوں کے گھر مسمار کردیئے

تشدد کے باعث متعدد خاندان پہلے ہی اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہو چکے ہیں

غزہ، 12 فروری (یو این آئی) مغربی کنارے میں واقع ایک گاؤں میں اسرائیلی آبادکاروں نے تقریباً 15 فلسطینیوں کے گھر اور ایک مویشی باڑے کو مسمار کردیا۔ یہ بات گزشتہ روز مقامی رہائشیوں اور کارکنوں نے خبر رساں ادارے کو بتائی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد کے باعث متعدد خاندان پہلے ہی اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ یہ پیش رفت چند روز قبل اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کی جانب سے مغربی کنارے میں کنٹرول سخت کرنے کے اقدامات کی منظوری کے بعد سامنے آئی جس سے مزید یہودی بستیوں کی توسیع کی راہ ہموار ہونے کا امکان ہے۔ گاؤں کے رہائشی مصطفیٰ، جو تقریباً دو

دہائیوں سے علاقے میں مقیم ہیں، نے اے ایف پی کو بتایا، تقریباً 50 آبادکار آئے، انہوں نے سب کو گھروں سے نکالا اور مسماری شروع کردی۔

ضرورت سے زیادہ مطالبات تسلیم نہیں کریں گے: ایرانی صدر

ایران کے خلاف محدود جارحیت بھی جنگ کے آغاز کے مترادف ہوگی: علی شمخانی

تہران، 12 فروری (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ ان کا ملک اپنے جوہری پروگرام پر حد سے زیادہ مطالبات کے سامنے نہیں جھکے گا۔ عرب خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے انقلاب ایران کی 47 ویں سالگرہ کے موقع پر دارالحکومت تہران کے آزادی سکوائر پر تقریر میں کہا کہ ایران ضرورت سے زیادہ مطالبات تسلیم نہیں کرے گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ

ایران جارحیت کے سامنے نہیں جھکے گا لیکن ہم خطے میں امن قائم کرنے کے لیے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اپنی پوری طاقت سے مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ان کا ملک اپنے جوہری پروگرام کی کسی بھی تصدیق کے لیے تیار ہے اور اصرار کیا کہ تہران جوہری ہتھیار نہیں چاہتا۔ مسعود پیزشکیان نے واضح کیا کہ ہم جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ ادھر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے ایران کی میزائل صلاحیت کو ریڈ لائن قرار دیا۔

امریکی انخلا کے بعد اہم الطنف بیس پر شامی فوج تعینات

دمشق، 12 فروری (یو این آئی) شامی حکومت نے عراق اور اردن کی سرحد کے سنگم پر واقع اسٹریٹجک الطنف اڈے پر کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ شامی حکومتی ذرائع نے اناطولو کو بتایا کہ شامی فوج نے اڈے کا کنٹرول سنبھال لیا اور وہاں تعینات ہوگئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، امریکی افواج اس کے بعد ٹاور "22" نامی ایک اڈے پر منتقل ہوگئیں، جو اردن اور شام کے درمیان غیر فوجی زون کے قریب واقع ہے۔

امریکہ اور ایران جوہری معاہدے

کے حوالے سے لچک دکھا رہے ہیں: ترکیہ

انقرہ، 12 فروری (یو این آئی) ترکیے کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہیکہ امریکہ اور ایران جوہری معاہدے کے حوالے سے لچک دکھا رہے ہیں۔ برطانوی اخبار کو دیے گئے انٹرویو میں ترکیے کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے نے کہا کہ امریکہ اور ایران دونوں

کسی سمجھوتے تک پہنچنے کے لیے تیار نظر آتے ہیں اور دونوں ممالک جوہری معاہدے کے حوالے سے لچک دکھا رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مذاکرات کا دائرہ ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام تک بڑھایا گیا تو اس کا نتیجہ ایک اور جنگ کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔

سوڈان میں مسافر بردار کشتی ڈوب گئی، 15 افراد ہلاک

خرطوم، 12 فروری (یو این آئی) سوڈان کے شمال میں دریائے نیل میں ایک مسافر فیری بوٹ الٹنے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ سوڈان کے ڈاکٹر گروپ کے بروز بدھ جاری کردہ بیان کے مطابق عورتوں، بچوں اور بوڑھوں سمیت 27 سے زائد مسافروں پر مشتمل کشتی شندی کے علاقے طیبہ الخواد اور ڈیم القری کے درمیان سفر کر رہی تھی۔ ڈاکٹروں کے گروپ نے کہا ہیکہ اب تک 15 لاشیں نکالی جا چکی

ہیں اور 6 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ مقامی باشندے اور امدادی ٹیمیں لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بیان کے مطابق یہ المیہ غیر محفوظ دریائی نقل وحمل کو اور بنیادی حفاظتی اقدامات کی کمی کو واضح کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ابتدائی گھنٹوں میں مقامی حکام اور امدادی ٹیموں کی جائے حادثہ پر عدم موجودگی پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے متعلقہ حکام سے فوری طور پر ماہر امدادی ٹیموں کو علاقے میں بھیجنے اور ضروری سامان روانہ کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا ہے کہ فوری مداخلت نہ ہونے سے ' سانحے کے قدو کاٹھ ' میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ ایسے سانحوں کے سدباب کے لئے فوری اقدامات کر کے دریائی نقل وحمل کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

ترکیہ کی پارلیمنٹ میدان جنگ میں تبدیل،

ارکان ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوگئے

انقرہ، 12 فروری (یو این آئی) ترکیہ میں نے وزیر انصاف کی تقرری کے اعلان کے بعد پارلیمنٹ لڑائی کا میدان بن گئی اراکین گتھم گتھا ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترکیہ میں نئے وزیر انصاف کی تقرری کے اعلان کے بعد پارلیمنٹ میں شدید ہنگامہ برپا ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے درمیان جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ دونوں جانب سے مکے اور لاتیں برسائی گئیں۔ حزب اختلاف نے وزیر انصاف کی تقرری کو متنازع اور جمہوری اقدار کے خلاف قرار دیا۔ اپوزیشن ارکان اسپیکر کے پوڈیم کے گرد جمع ہوکر وزیر انصاف کو حلف اٹھانے سے روکنے کی کوشش کی، جس کے باعث اجلاس معطل کرنا پڑا۔ دوسری جانب حکومتی ارکان نے صدر اردوان کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ایلین گرلگ قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ترک صدر اردوان نے استنبول کے چیف پراسیکیوٹر ایلین گورلیک کو وزیر انصاف مقرر کیا ہے۔

اسرائیلی میڈیا پر امریکہ ایران مذاکرات ناکام بنانے کی کوشش کا الزام

تہران، 12 فروری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ نے اسرائیلی میڈیا پر الزام لگایا ہے کہ اس نے امریکہ ایران مذاکرات ناکام بنانے کی کوشش کی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسرائیلی میڈیا پر ایران کے بارے میں سنسنی خیز دعوے کرنے کا الزام عائد کیا ہے تاکہ امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کو ناکام بنایا جاسکے۔ عراقچی نے بدھ کو رات گئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "جب بھی مریم ایڈلسن سے وابستہ میڈیا ایران کے بارے میں سنسنی خیز دعوے پھیلاتا ہے، تو ہمیں یہ سوال کرنا چاہیے کہ یہ کس کے مفادات کی خدمت کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ امریکی صدر نے بھی ان کی بنیادی وفاداریوں کا اعتراف کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کے وائٹ ہاؤس کے دورے سے ایک گھنٹہ پہلے اسرائیل ہیوم' نے یہ خبر شائع کی کہ ایران نے' ڈونلڈ

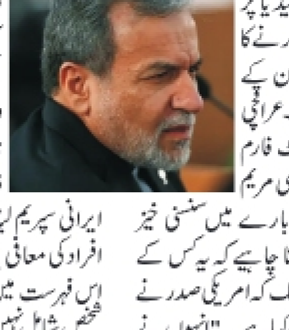

ٹرمپ کو دھوکا دیا' عراقچی نے اس بات پر زور دیا کہ مظاہروں میں شریک کسی بھی شخص کو سزائے موت نہیں دی گئی اور نہ کوئی عدالتی کارروائی مکمل ہوئی ہے، بلکہ دو ہزار سے زائد قیدیوں کو معافی دی گئی ہے۔ اسرائیلی آبادکاروں نے درجن سے زائد فلسطینیوں کے گھر مسمار کردیئے انھوں نے ' اصل گمراہ کرنے والے" کو تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل مذاکرات میں رکاوٹ ڈالنے سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ گزشتہ منگل کو ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے دو ہزار سے زائد سزا یافتہ افراد کی معافی یا سزا میں کمی کا اعلان کیا تھا۔ عدلیہ کے مطابق اس فہرست میں حالیہ احتجاجی مظاہروں میں شریک کوئی بھی شخص شامل نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر مظاہرین کے خلاف تشدد اور سزائے موت کا سلسلہ نہ رکا تو فوجی آپشن استعمال کیا جاسکتا ہے۔

وولگوگراد پر یوکرینی حملہ ناکام بنادیا ہے: روس

میزائل ملبے نے ایک فوجی تنصیب میں آگ لگادی

کیف، 12 فروری (یو این آئی) روس نے کہا ہے کہ اس نے وولگوگراو میں ایک میزائل حملہ ناکام کردیا، مگر گرنے والے ملبے نے

ایک فوجی تنصیب میں آگ لگادی جس کی وجہ سے ایک قریبی گاؤں خالی کروانا پڑا۔ علاقائی گورنر انڈرے بوچاروف نے جمعرات کو ٹیلگرام پر لکھا کہ روسی دفاعی قوتوں نے وولگوگراو پر ایک میزائل حملہ پسپا کردیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گرنے والا ملبہ کوٹلوبان گاؤں کے قریب وزارت دفاع کی ایک تنصیب کے احاطے میں آگ لگنے کی وجہ بنا، اگرچہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا مگر کوٹلوبان گاؤں سے شہریوں کو منتقل کرنے کے احکامات نافذ کیے جارہے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ روسی تامبو علاقے کے شمال میں بھی ایک یوکرینی ڈرون حملے سے آگ بھڑک اٹھی جس کے بعد کالج کے طلبہ کو بھی منتقل کرنا پڑا۔ ایوگنی پیرویشوف نے کہا کہ آگ کو اب بجھا دیا گیا ہے۔ روس اور یوکرین نے ایک دوسرے پر ایسے حملوں کا الزام عائد کیا ہے جو تقریباً چار سالہ جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے جاری مذاکرات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ امریکہ کے دباؤ میں دونوں نے بات چیت کا آغاز کیا ہے مگر مفاہمت دور ہے، کیونکہ ماسکو یوکرین سے وسیع تر علاقائی اور سیاسی اختیارات کا مطالبہ کررہا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com